اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

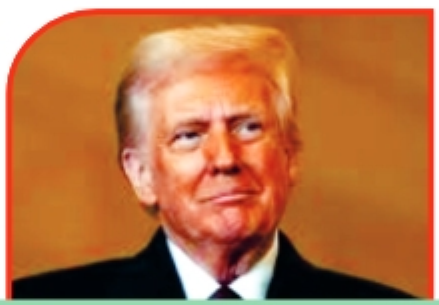

8 وینزویلا 3 سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کرے گا

7 نیوزی لینڈ کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کیلئے تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان، جیکب ڈفی بھی شامل

3 عوامی شکایات کے ازالے کے لئے حکومت مناسب اقدامات اٹھائیگی

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 08 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

08 جنوری 2026ء بمطابق 18 رجب 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 07، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سی آئی کے کا بڑا کریک ڈاؤن، مُیول اکاؤنٹس کے ذریعے چلنے والا مالی نیٹ ورک بے نقاب، 22 افراد زیر حراست

آن لائن فراڈ، غیر قانونی بیٹنگ، گیمبلنگ، فیک انویسٹمنٹ ایپس اور دیگر سائبر جرائم سے حاصل ہونے والی

خطیر رقوم کو مختلف بینک اکاؤنٹس کے ذریعے چھپانے اور منتقل کرنے میں ملوث تھا

سری نگر/ ۷ جنوری (یو این آئی) کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے سائبر دھوکہ دہی اور دہشت گردی سے جڑے مالی نیٹ ورکس کے خلاف بڑی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے وادی بھر میں بیک وقت چھاپے مارے، جن کے دوران مُیول اکاؤنٹس ' کے ایک وسیع اور منظم نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوا۔ حکام کے مطابق یہ نیٹ ورک آن لائن فراڈ، غیر قانونی بیٹنگ، گیمبلنگ، فیک انویسٹمنٹ ایپس اور دیگر سائبر جرائم سے حاصل ہونے والی خطیر رقوم کو مختلف بینک اکاؤنٹس کے ذریعے چھپانے اور منتقل کرنے میں ملوث تھا۔ سی آئی کے نے مصدقہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن سی آئی کے سرینگر میں ایف آئی آر نمبر 06/2025 درج کی تھی، جس میں آئی ٹی ایکٹ 2000 کی دفعات 66(سی)، 66(ڈی)، بھارتیہ نیایا سنہیتا 2023 کی متعدد دفعات اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 شامل ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ایک منظم سنڈیکیٹ کمزور اور غریب افراد کے نام پر کھولے گئے بینک اکاؤنٹس کو مُیول اکاؤنٹس ' کے طور پر استعمال کرتا تھا، جن کے ذریعے غیر قانونی طور پر حاصل شدہ رقم بڑے گروہوں تک پہنچائی جاتی تھی۔ ان اکاؤنٹس کے کئی اصل مالکان کو اس بات کا علم ہی نہیں تھا کہ ان کی شناخت اور بینک تفصیلات سنگین مالی جرائم (بقیہ ۶ پر)

جے شنکر نے آپریشن سندور پر مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر سوال اٹھائے

علاقائی کشیدگی پر ہندوستان کو لیکچر دیتے ہیں

لیکن اپنے ہی علاقوں میں تشدد اور خطرات کو نظر انداز کرتے ہیں

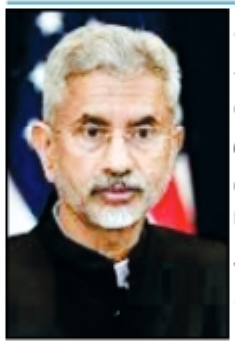

لکسمبرگ/ ۷ جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بدھ کے روز آپریشن سندور کے دوران مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر لاطینی امریکہ میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے سخت تنقید کی۔ ہندوستانی برادری کے ساتھ بات چیت کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے ہندوستان اور لکسمبرگ کے درمیان مضبوط شراکت داری پر بھی زور دیا۔ بات چیت کے دوران، وزیر خارجہ نے ان ممالک کو نشانہ بنایا جو علاقائی کشیدگی پر ہندوستان کو لیکچر دیتے ہیں لیکن اپنے ہی علاقوں میں تشدد اور خطرات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "بعض اوقات لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں، جیسا کہ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران کیا (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ آج اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں و کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے

جموں کشمیر سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ اور سرحدوں پر صفر دراندازی کا ایجنڈا

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، داخلہ سیکرٹری اور پولیس سربراہ سمیت دیگر اعلیٰ افسران شرکت کریں گے

سرینگر/ ۷ جنوری (یو پی آئی) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جمعرات کو جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کریں گے، جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سمیت سلامتی کے متعدد کلیدی اداروں کے سربراہان، خفیہ ایجنسیوں کے عہدیدار، مرکزی نیم فوجی دستوں کے اعلیٰ کمانڈرز اور وزارت داخلہ کے سینئر افسران شرکت کریں گے۔ یہ میٹنگ موجودہ حالات میں سیکورٹی چیلنجوں کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر بے حد اہم قرار دی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں جموں و کشمیر میں حالیہ مہینوں کے دوران پیش آنے والے دہشت گردانہ حملوں، سرحد پار دراندازی کی کوششوں، لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر پاکستان کی جانب سے ہونے والی ممکنہ سرگرمیوں، ڈرون دراندازی، ہائبرڈ دہشت گردی اور مقامی بھرتی کے رجحان پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزارت داخلہ نے تمام ایجنسیوں سے تازہ ترین انٹیلی جنس رپورٹس، آپریشنل اپڈیٹس اور زمینی صورتحال کا جامع جائزہ تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ میٹنگ میں وادی اور جموں خطے میں انسداد دہشت گردی آپریشنز، ہائی ویلیو ٹارگٹس (بقیہ ۶ پر)

حقیقی ترقی دوسروں کے لئے آگے بڑھنے کے مواقع پیدا کرنا ہے، لیفٹننٹ گورنر

مجھے اپنے نوجوانوں کی صلاحیت اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کے ان کے عزم پر پورا بھروسہ ہے

جموں/ ۷ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز عملی طور پر، جموں کشمیر کے یوٹی سے 53 رکنی یوتھ دستے کو 29 ویں نیشنل یوتھ فیسٹیول -وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026- میں شرکت کے لیے نئی دہلی کے لیے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ 12 جنوری کو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کی یاد میں، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور نوجوانوں کے لیے اتحاد کے لیے وقف نیشنل یوتھ فیسٹیول کا سالانہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ سال 2025 میں، نیشنل یوتھ فیسٹیول کی تنظیم نو کی گئی تھی جس کا نام وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2047@ کے وژن کے مطابق بنایا گیا تھا۔ وکست بھارت چیلنج ٹریک اور ثقافتی اختراعی ٹریک کے لیے منتخب کردہ دستہ 10 سے 12 جنوری 2026 کو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں ہونے والے باوقار قومی پروگرام میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع کٹھوعہ کے ضلعی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

11.58 کروڑ روپے مالیت کے منصوبوں کا اِفتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

کٹھوعہ/ ۷ جنوری / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع کٹھوعہ میں 11.58 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبے عوام کے نام وقف کیے جن میں مختلف منصوبوں کا اِفتتاح اور سنگِ بنیاد شامل ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، مقامی (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ تصادم: جنگلی علاقے کو پوری طرح سے سیل کیا گیا

پیرا کمانڈوز کی بھی تعیناتی، علاقے کی نگرانی سخت کردی گئی

جموں/ ۷ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے دور افتادہ جنگلی علاقے میں بدھ کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان ہونے والی جھڑپ کے بعد محاصرہ مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں دو سے تین مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد یہ کارروائی شروع کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ جھڑپ بلور سب ڈویژن کے کہوگ گاؤں میں اُس وقت بھڑک اٹھی جب پولیس کی اسپیشل آپریشنز گروپ اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں مشتبہ افراد کی تلاش میں جنگل میں داخل ہوئیں۔ آئی جی جموں بھیم سین توتی نے بتایا کہ کٹھوعہ کے کمادنالہ کے جنگلی علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی منظوری منسوخ

50 ایم بی بی ایس طلبہ کی دوسرے میڈیکل کالجوں میں منتقلی کا فیصلہ

بھاجپا اور جموں کی دیگر تنظیموں نے فیصلے کا خیر مقدم کیا

سری نگر/ ۷ جنوری/ جے کے این ایس/ ایک غیر معمولی اقدام کے تحت نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ نے جموں و کشمیر کے ریاسی میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس (میڈیکل کالج) کو کم سے کم معیارات کی عدم تعمیل پر دی گئی اجازت کا خط یا اجازت نامہ واپس لے لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (MARB) نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ (بقیہ ۶ پر)

قومی مردم شماری کے لیے اپریل سے ستمبر تک گھروں کی گنتی ہوگی

نئی دہلی/ ۷ جنوری (یو این آئی) حکومت نے 2027 کی مردم شماری کے واسطے گھر گھر جا کر گھرانوں کی فہرست سازی کے لیے یکم اپریل سے 30 ستمبر 2026 تک کی مدت مقرر کی ہے۔ اس چھ ماہ کی مدت کے دوران، گھروں کی فہرست سازی ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی صورتحال کے مطابق 30 دن کی مدت کے اندر مکمل کی جائے گی۔ اس بار ان 30 دنوں سے پہلے خود سے گنتی کا آپشن بھی دستیاب کرایا جائے گا۔ گھر گھر مردم شماری سے پہلے 15 دن کی مدت خود سے فہرست میں گنتی کے لیے مختص کی جائے گی۔ مردم شماری کے رجسٹرار جنرل کی طرف سے بدھ کے روز جاری (بقیہ ۶ پر)

سال 27-2026 رہبر جنگلات کے مستقلی کے لئے اچھی خبر لے کر آئے گا: وزیر جاوید احمد رانا

سرینگر/ ۷ جنوری (کے این ایس) جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات اور قبائلی امور کے وزیر، جاوید احمد رانا نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت نے پہلے ہی عارضی ملازمین کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پینل فعال طور پر کام کر رہا ہے اور یقین دلایا کہ 27-2026 میں رہبر جنگلات ملازمین کو مستقل کرنے کے لیے مثبت نتائج لائے گا۔ کشمیر نیوز سروس سے بات کرتے ہوئے رانا نے کہا کہ رہبر جنگلات کا مسئلہ سنجیدہ اور طویل التواء کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس زمرے کے تحت 3 سو سے زیادہ لوگ کام کر رہے ہیں، ابھی تک ان کی خدمات کو باقاعدہ نہیں بنایا گیا (بقیہ ۶ پر)

سردی کا قہر برقرار، سونہ مرگ میں پارہ منفی 10.1 ڈگری سینٹی گریڈ

22 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/ ۷ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں چالیس روزہ چلہ کلاں کا کم و بیش نصف حصہ گزر جانے کے باوجود بھی گرچہ وسیع پیمانے پر برف باری نہیں ہوئی ہے تاہم سخت سردی کا قہر برابر قائم ہے جس نے لوگوں کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وادی میں سیاحتی مقام سونہ مرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 10.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور ترین سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں رات کا درجہ حرارت بالترتیب منفی 7.6 اور منفی 7.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں 28 نومبر کو رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب کم از کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم از کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں رات کا درجہ حرارت منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی ضلع بڈگام میں کم از کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے صوبہ کشمیر میں محکمہ جنگلات کے کام کاج کا جائزہ لیا

محکمہ جنگلات کے نظام کو ہموار، شفاف اور مؤثر رکھنے کی ضرورت پر زور

سری نگر/ ۷ جنوری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج صوبہ کشمیر میں علاقائی محکمہ جنگلات کی مجموعی کام کاج اور کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے محکمہ جنگلات کے سینئر افسران کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف کنزرویٹر آف فارسٹ کشمیر عرفان (بقیہ ۶ پر)

دہلیز پر پاسپورٹ خدمات، کپواڑہ میں موبائل وین دو دن تک کام کرے گی

ریجنل پاسپورٹ آفس سرینگر کی جانب سے

8 تا 9 جنوری 2026 کو کپواڑہ میں موبائل پاسپورٹ وین تعینات کی جائے گی

سرینگر/ ۷ جنوری / (پی آئی بی) شہریوں کو سہولت فراہم کرنے اور پاسپورٹ خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے مقصد سے، وزارتِ خارجہ، حکومتِ ہند کے تحت ریجنل پاسپورٹ آفس سرینگر کی جانب سے جمعرات 8 جنوری 2026 سے جمعہ 9 جنوری 2026 تک ضلع کپواڑہ میں موبائل پاسپورٹ وین تعینات کی جائے گی۔ یہ اقدام پاسپورٹ سیوا پروجیکٹ (پی ایس پی) کا حصہ ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں مؤثر، شفاف اور شہری دوست پاسپورٹ خدمات فراہم کرنا ہے۔ موبائل پاسپورٹ وین لوگوں کو اُن کی دہلیز پر پاسپورٹ سہولیات فراہم کرے گی، خاص طور پر ان دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں جو ریجنل پاسپورٹ آفس سری نگر کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں۔ بی ایس راوت، ریجنل پاسپورٹ آفیسر سرینگر نے کہا کہ کپواڑہ میں موبائل پاسپورٹ وین سروس کا آغاز ان علاقوں تک پاسپورٹ خدمات کی توسیع کی سمت ایک پیش قدمی ہے جہاں سہولیات محدود ہیں۔ یہ اقدام مذکورہ وزارت کی اس مسلسل کوشش کی عکاسی کرتا ہے کہ شہریوں کو، چاہے وہ کسی بھی مقام پر ہوں، ضروری دستاویزات تک بروقت اور بلا رکاوٹ رسائی فراہم کی (بقیہ ۶ پر)

متعدد وفود اور افراد جاوید رانا سے ملاقی

جائز مسائل پر متعلقہ محکموں سے مشاورت کے بعد ہمدردانہ غور کرنے کی یقین دہانی

سری نگر/ ۷ جنوری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات و قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں مختلف عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی اور وفود نے انہیں درپیش (بقیہ ۶ پر)

دسویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج تیار لیکن

بورڈ چیرمین کی عدم دستیابی سے غیر ضروری تاخیر

طلبہ اور ان کے والدین پریشان، سیکرٹری بورڈ کو اختیارات دینے کی مانگ

سرینگر/ ۷ جنوری / ایس این این / دسویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کو لیکر طلبہ اور والدین میں جاری کشش و پنچ کے بیچ اس بات کا انکشاف ہو گیا ہے کہ امتحانی نتائج تیار ہے لیکن جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن میں چیرمین کی عدم دستیابی نتائج ظاہر کرنے میں خیر کی وجہ بن چکی ہے جس کے باعث طلبہ بھی اب ذہنی پریشانیوں کے شکار ہو رہے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے گزشتہ سال ماہ نومبر دسمبر میں دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحان منعقد ہوئے تاہم امتحانی نتائج کو لیکر ابھی تک بچے انتظار میں ہے۔ بچے اور ان ک والدین آئے روز امتحانی نتائج کو لیکر افواہوں سے پریشان ہو رہے ہیں تاہم جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے واضح کر دیا گیا کہ دسویں جماعت کے امتحانی نتائج تیار ہے اور انہیں ظاہر کرنے کیلئے چیرمین کی آخری میٹنگ ضروری ہے لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ بورڈ میں اس وقت چیرمین کا عہدہ خالی ہے اور نئے چیرمین کی تعیناتی تک امتحانی نتائج کا اعلان کرنا ممکن نہیں ہے۔ بورڈ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امتحانی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں ہر کوئی ریاست کا درجہ چاہتا ہے، ہم بھی اسی صفحے پر

مناسب وقت پر ریاستی درجہ بحال کیا جائیگا، یہ مرکز کا وعدہ ہے

جموں کے کچھ حصوں میں بنگلہ دیشی اور روہنگیا افراد کی موجودگی قابل تشویش/ جگل کشور شرما

سرینگر/ ۷ جنوری / ایس این این / جموں و کشمیر میں ہر کوئی ریاست کا درجہ چاہتا ہے اور ہم بھی اسی صفحے پر ہیں کی بات کرتے ہوئے جموں سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ جگل کشور شرما نے کہا کہ قومی قیادت نے جو عزم کیا ہے وہ ثابت قدم ہے اور حالات موزوں ہونے پر اسے پورا کیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ جگل کشور نے کہا کہ ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ پورے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عالمگیر ہے۔ انہوں نے کہا ”ہر کوئی ریاست کا درجہ چاہتا ہے۔ وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ نے پہلے ہی وعدہ کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں استحکام آنے کے بعد، مناسب وقت پر ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔“ شرما نے جموں کے کچھ حصوں میں مبینہ بنگلہ دیشی اور روہنگیا افراد کی موجودگی اور نقل و حرکت پر بھی تشویش کا اظہار کیا، انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ قریبی نگرانی رکھیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ”عمر عبداللہ حکومت کو جموں میں رہنے والے بنگلہ دیشی اور روہنگیا کی سرگرمیوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھنی چاہیے۔ ان کی شناخت کی جا رہی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ کے صنعتی علاقے میں آگ سیب کے ڈبوں میں آتشزدگی،

تین لاکھ سے زائد سیب کے باکس راکھ میں تبدیل

سرینگر/ ۷ جنوری / (آفاق نیوز ڈیسک) لاسی پورہ پلوامہ کے صنعتی علاقے میں واقع ایک فلور مل میں ذخیرہ شدہ سیب کے ڈبوں میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ دیکھتے ہی دیکھتے فیکٹری کا بڑا حصہ دھوئیں اور شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا، جس کے نتیجے میں قیمتی سامان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق آتشزدگی اچانک شروع ہوئی اور سیب کے ڈبے سب سے پہلے آگ کی زد میں آئے، جس کے باعث شعلے مزید شدت اختیار کرتے چلے گئے۔ دہکتے شعلوں اور گھنے دھوئیں کی وجہ سے علاقے میں خوف و ہراس کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں۔ فائر فائٹرز نے مسلسل اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ کو قابو میں کیا اور اسے قریبی یونٹس تک پھیلنے سے روک لیا۔ حکام کے مطابق اگر کارروائی میں تاخیر ہوتی تو نقصان کہیں زیادہ ہو سکتا تھا۔ فائر سروسز کے ایک افسر نے بتایا کہ آگ نے فیکٹری کے بڑے حصے کو متاثر کیا ہے اور نقصان کا ابتدائی تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ بجھانے میں کئی فائر ٹینڈرز اور اہلکاروں نے حصہ لیا۔ پولیس نے بھی موقع کا معائنہ کیا اور آتشزدگی کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر شارٹ سرکٹ یا کسی تکنیکی خرابی کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے، تاہم حتمی وجہ تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں میں منشیات کے خلاف شعور اور سوشل میڈیا کے منفی اثرات سے آگاہی پر زور

دسواں سرمائی مطلع الفجر ورکشاپ جموں میں اختتام پذیر

سرینگر/ ۷ جنوری / جمیل انصاری // متاب جموں و کشمیر کے اہتمام سے دسواں سرمائی تعلیمی، تربیتی و فکری ورکشاپ مطلع الفجر سنٹرل جموں بھٹنڈی میں واقع انجمن حسینی کے معروف عزاخانہ حضرت فاطمۃ الزہراؑ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس آٹھ روزہ کارگاہ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی دینی، فکری اور اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ منشیات جیسی مہلک سماجی برائی اور سوشل میڈیا کے منفی اثرات کے خلاف شعور بیدار کرنا تھا۔ منتظمین کے مطابق کارگاہ کے دوران نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور سنجیدہ علمی ماحول قابلِ ستائش رہا۔ مختلف (بقیہ ۶ پر)

رشوت خوری کے الزام میں گرفتار پٹواری نے فرار ہونے کی کوشش کی

گاڑی سے چھلانگ لگا کر زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سرینگر/ 07 جنوری / ایس این این / جموں کے ادھم پور ضلع میں رشوت خوری کے الزام میں گرفتار پٹواری نے مبینہ طور پر گاڑی سے چھلانگ لگا کر فرار ہونے کی کوشش کی تاہم وہ زخمی ہو گیا اور اس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے ادھم پور ضلع میں رشوت خوری کے الزام میں گرفتار پٹواری کو مبینہ طور پر انسداد بدعنوانی بیورو کی گاڑی سے چھلانگ لگا کر حراست سے فرار ہونے کی کوشش کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ انسداد بدعنوانی بیورو نے ادھم پور کی تحصیل مونگری میں پٹوار حلقہ لدھا کے پٹواری پردھان سنگھ کو مقامی باشندے سے مبینہ طور پر 5000 روپے رشوت طلب کرنے اور لینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ حکام نے بتایا کہ یہ گرفتاری شکایت کی تصدیق اور کامیاب ٹریپ کے بعد کی گئی، جس کے دوران ملزم سے رشوت کی رقم برآمد کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتاری کے بعد اے سی بی کی طرف سے لے جانے کے دوران پٹواری نے سرکاری گاڑی سے چھلانگ لگا کر حراست سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اے سی بی کے اہلکاروں نے فوری طور پر اس کا پیچھا کیا اور ایک مختصر تعاقب کے بعد اسے پکڑنے میں کامیاب ہو گئے۔ فرار ہونے کی کوشش کے دوران، ملزم زخمی ہوا اور اسے طبی علاج کیلئے ادھم پور کے مونگری اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اس کا علاج جاری ہے اور وہ زیر حراست ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

وقف چیئرپرسن نے معراجِ عالمؐ کی تیاریوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی

زیارت گاہوں کی ترقی و تحفظ وقف بورڈ کی ترجیحات میں شامل: ڈاکٹر درخشاں اندرابی

سرینگر/ ۷ جنوری / ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ کے ترقیاتی سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے، چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر کے خانیار میں واقع معروف حضرت پیر دستگیر صاحب کی درگاہ پر عوام کے لیے نئی بنیادی سہولیات وقف کیں۔ یہ تقریب مقدس درگاہ کے احاطے میں منعقد ہوئی، جہاں ڈاکٹر اندرابی نے متعدد منصوبوں کا افتتاح کیا جن میں انتظامی بلاک، امام رہائشی کوارٹرز اور نئی وضو سہولت شامل ہیں۔ اس موقع پر وقف بورڈ کے رکن سید محمد حسین بھی ڈاکٹر اندرابی کے ہمراہ تھے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں میں تبدیلی اور جوابدہی کے دور کے دوران اس معروف درگاہ پر بورڈ کی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما کا دورہ بسنت گڑھ

آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ،

جموں، 7 جنوری (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جموں و کشمیر کے ضلع اودھم پور کے بسنت گڑھ کا دورہ کر کے وہاں انسداد دہشت گردی کے نظام اور یونٹوں کی عملی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران فوجی سربراہ نے موقع پر موجود کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے بسنت گڑھ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے انسداد دہشت گردی کے نظام اور یونٹوں کی عملی تیاریوں کا جائزہ لیا'۔ پوسٹ میں کہا گیا ': دورے کے دوران فوجی سربراہ نے موقع پر موجود کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور انہیں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال (بقیہ ۶ پر)

برف باری کے باعث مغل روڈ دوسرے روز بھی بند،

شوپیاں/ ۷ جنوری (سی این ایس) مسلسل برف باری اور شدید سرد موسم کے باعث مغل روڈ بدھ کے روز مسلسل دوسرے دن بھی ٹریفک کے لیے بند رہی، جبکہ سرینگر - جموں شاہراہ ہلکی اور بھاری دونوں اقسام کی گاڑیوں کے لیے کھلی رہی، جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو بڑی راحت ملی۔ حکام نے بتایا کہ شوپیاں اور پونچھ کو جوڑنے والی اس بلند پہاڑی سڑک پر خاص طور پر پیر کی گلی کے مقام پر بھاری برف جمع ہونے اور شدید پھسلن کے باعث گاڑیوں کی محفوظ آمد و رفت ممکن نہیں ہو سکی۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی 79 روڈ کنسٹرکشن کمپنی، جو پونچھ میں تعینات ہے، نے مغل روڈ کو بحال کرنے کے لیے برف ہٹانے کی کارروائی میں تیزی لاتے ہوئے اضافی مشینری اور افرادی قوت تعینات کر دی ہے۔ حکام کے مطابق تقریباً 13 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع پیر کی گلی میں شدید موسمی حالات کے سبب برف ہٹانے کا کام انتہائی دشوار اور خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔ بی آر او حکام نے کہا سخت موسم اور دشوار گزار علاقہ ہونے کے باوجود ہمارے اہلکار دن رات کام کر رہے ہیں تاکہ جلد از جلد مغل روڈ کو ٹریفک کے لیے بحال کیا جا سکے۔ بھاری برف کاٹنے والی مشینیں اور دیگر جدید آلات حساس مقامات پر تعینات کیے گئے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق مغل روڈ کی بحالی کو ترجیح دی جا رہی ہے کیونکہ یہ کشمیر وادی اور پیر پنچال خطے کے درمیان ایک اہم متبادل رابطہ سڑک ہے، خاص طور پر اُس وقت جب دیگر شاہراہیں متاثر ہوں۔ دریں اثنا، سری نگر (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ عوامی مسائل پر خاموش،

صرف سیاسی بیان بازی میں مصروف: محبوبہ مفتی

سری نگر/ ۷ جنوری (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ زمین کے حصول، باغ مالکان کے خدشات اور عام لوگوں کے مسائل پر خاموش ہیں۔ بجبہاڑہ میں اپنے والد اور سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کے برسی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ عمر عبداللہ عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف پی ڈی پی کے خلاف بیانات دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا، 'انہیں مکمل اکثریت حاصل ہے، ان کی پارٹی کے ارکان راجیہ سبھا اور لوک سبھا دونوں میں ہیں، لیکن وہ غریبوں کو درپیش اہم مسائل پر خاموش ہیں۔' محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ عام کشمیریوں کی زمین اور باغات کی جذباتی و معاشی اہمیت کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'انہیں معلوم ہی نہیں کہ ایک غریب خاندان کے لیے زمین یا باغ کیا معنی رکھتا ہے، اسی لیے وہ ان مسائل پر خاموش ہیں اور متاثرہ لوگوں کی آواز نہیں بنتے۔' سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری اور عوامی ناراضگی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک ڈاکٹر نے خودکشی کی اور دہلی میں معصوموں کی جان گئی، لیکن عمر عبداللہ (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ 13 جنوری کو علیحدگی پسند شبیر احمد شاہ کی ضمانت عرضی سنے گا

سرینگر/ ۷ جنوری (یو پی آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز کہا کہ شبیر احمد شاہ کی دہشت گردی فنڈنگ کیس میں دائر ضمانت عرضی کی سماعت 13 جنوری کو کی جائے گی۔ یہ عرضی گزشتہ برس 12 جون کو دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت مسترد کیے جانے کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل دو رکنی بینچ کے سامنے معاملہ سماعت کے لیے پیش ہوا۔ شبیر شاہ کی جانب سے سینئر وکیل کولن گونسالویس پیش ہوئے، جبکہ سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا این آئی اے کی نمائندگی کر رہے تھے۔ سماعت کے آغاز پر لوتھرا نے عدالت کو بتایا کہ انہیں ذاتی مجبوری کے باعث دشواری (بقیہ ۶ پر)

ایس ایم وی ڈی میڈیکل کالج میں داخلوں کی منسوخی نے غلط پیغام دیا،

سماجی خلیج میں اضافہ: وحید پرہ

اننت ناگ/ ۷ جنوری (سی این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما وحید پرہ نے بدھ کے روز کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس داخلوں کی منسوخی نے ملک بھر میں ایک نہایت تشویشناک پیغام دیا ہے اور اس سے سماج میں مزید تقسیم پیدا ہوئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کی برسی کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وحید پرہ نے اس فیصلے کو بدقسمتی پر مبنی اور سیاسی طور پر نقصان دہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا، یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کے داخلے محض اس بنیاد پر منسوخ کیے گئے کہ وہاں اقلیتی طلبہ کو مکمل داخلہ مل رہا تھا۔ اس سے پورے ملک میں غلط پیغام گیا ہے۔ وحید پرہ نے الزام لگایا کہ برسرِ اقتدار بی جے پی کی قیادت والی حکومت آئینی اقدار کے تحفظ میں ناکام رہی ہے اور سماجی پولرائزیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے فیصلے میرٹ پر مبنی اداروں کو کمزور کرتے ہیں اور مساوی مواقع کے تصور کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ رویہ خوف، تقسیم اور عدم تحفظ کو جنم دیتا ہے جو نہ جمہوریت کے لیے بہتر ہے اور نہ ہی جموں و کشمیر کے مستقبل کے لیے۔ مفتی محمد سعید کی سیاسی وراثت کا حوالہ دیتے ہوئے وحید پرہ نے کہا کہ مفاہمت، وقار اور مکالمے پر مبنی ان کے نظریے کی طرف واپس لوٹنے کی (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں 13 سالہ لڑکے کی گھر میں پراسرار حالات میں موت

بھدرواہ میں گاڑی کی ٹکر لگنے سے خاتون ازجان

سری نگر/ ۷ جنوری / جے کے این ایس / حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے نوپورہ علاقے میں بدھ کو ایک 13 سالہ لڑکے کو پراسرار حالات میں اس کے گھر میں بے ہوش پایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے کہا کہ کمسن لڑکا (نام ظاہر نہیں کیا گیا) گھر میں بے ہوش پایا گیا اور اسے فوری طور پر علاج کے لئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ لے جایا گیا۔ تاہم، وہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے بتایا کہ بعد ازاں، لاش کو طبی قانونی اور دیگر ضروری کارروائیوں کیلئے ایمرجنسی اسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا گیا۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس دوران بدھ کو بھدرواہ کے بھورو چنتا علاقے میں مسافر گاڑی کی زد میں آ کر ایک خاتون اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ حکام نے بتایا، ایک منی بس زیر رجسٹریشن نمبر JK06B-1638، جس کو مبینہ طور پر روہن بھگت نامی ڈرائیور تیزی اور لاپرواہی سے چلا رہا تھا، نے ایک خاتون کو ٹکر مار دی، جب وہ بھورو چنتا میں سڑک عبور کر رہی تھی، خاتون کی شناخت بملا دیوی زوجہ ہری لال کی حیثیت سے کی گئی۔ گاڑی کی ٹکر لگنے سے خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ حکام نے مزید کہا کہ واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں خالد شجاعت بڈھانہ اور درجنوں کارکن نیشنل کانفرنس میں شامل

کرناہ/ ۷ جنوری / پیرزادہ سعید/ آج کرناہ کی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملی جب اپنی پارٹی کے یوتھ لیڈر اور معروف گوجر رہنما عبدالرحمٰن بڈھانہ کے فرزند خالد شجاعت بڈھانہ نے اپنے ورکروں سمیت نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کی، جبکہ دیگر پارٹیوں کے کئی افراد نے بھی آج این سی میں شمولیت اختیار کی۔ اس سلسلے میں ایک تقریب ڈاک بنگلہ کرناہ میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے جاوید احمد مرچال نے کی۔ پارٹی میں شامل ہونے والوں میں محمد یاسین چیچی، سابق رینج افسر، بگو چودھری (ریٹائرڈ ایس آئی)، بشیر بوکن (ریٹائرڈ ایس آئی)، شوکت علی چیچی، میر عالم چیچی، منشی سیف الدین بڈھانہ، محمد شفیع چوہان، سراج الدین چوہان، نذیر احمد بڈھانہ، سید محبوب شاہ، حاجی غلام حسن لون، پرویز احمد چیچی، شبیر احمد کھٹانہ، امتیاز چیچی، محمد صدیق اعوان، جمیل احمد، محمد اسلم چیچی، محمد شفیع بوکن، شمس الدین چیچی، نذیر احمد پسوال، فاروق احمد چیچی، حکیم الدین کھٹانہ، امتیاز احمد کھٹانہ، ظہیر احمد لون، اشتیاق احمد خان، رفاقت حسین، غلام مصطفیٰ چیچی اور مولوی اقبال بڈھانہ شامل ہیں۔ مرچال نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور ہر دور میں جموں و کشمیر کے لوگوں کے حقوق اور شناخت کے دفاع کے لیے صفِ اوّل میں رہی ہے۔ ان کے مطابق پارٹی کی اولین ترجیح عوامی مسائل کا حل اور فلاح و بہبود ہے۔ شمولیت کے بعد خطاب کرتے ہوئے خالد شجاعت بڈھانہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس واحد جماعت ہے جو اس وقت جموں و کشمیر کے عوام کی حقیقی نمائندگی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے مفادات اور نوجوانوں کے مسائل کو جتنی سنجیدگی سے این سی سمجھتی ہے، وہ کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتا۔ بڈھانہ نے یقین دلایا کہ وہ تنظیم کو گراس روٹ سطح پر مضبوط بنانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ مقامی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ اور بارہمولہ میں 4 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/ 06 جنوری / (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف مسلسل کریک ڈاؤن کی عکاسی کرتے ہوئے، پلوامہ اور بارہمولہ پولیس نے 04 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ پلوامہ پولیس نے آج ضلع پلوامہ کے کلپورہ علاقے میں معمول کی گشت کے دوران 4.5 کلوگرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت پرویز احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ کلپورہ کے نام سے ہوئی جس کے قبضے سے منشیات برآمد ہوئی۔ ملزم کو فوری طور پر حراست میں لے کر قانونی طریقہ کار کے مطابق قبضے میں لے لیا گیا۔ اس سلسلے میں، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 2026/04 نارکوٹک (بقیہ ۶ پر)

ریئل می 16 پرو سیریز کی شاندار پیشکش

200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ ماسٹر کی رونمائی

نئی دہلی/ ۷ جنوری / ایک بیان کے مطابق ریئل می نے آج اپنی نئی 16 پرو سیریز لانچ کر دی، جس میں ریئل می 16 پرو + اور ریئل می 16 پرو شامل ہیں۔ یہ سیریز درمیانی قیمت کے پریمیم اسمارٹ فونز میں نیا معیار قائم کرتی ہے، خاص طور پر پورٹریٹ فوٹوگرافی کے میدان میں۔ ریئل می 16 پرو + میں 200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ کیمرا، 3.5 پیری اسکوپ ٹیلی فوٹو لینس چپ سیٹ، اور 7000mAh ٹائٹن بیٹری شامل ہے۔ اس کا اربن وائلڈ ڈیزائن معروف ڈیزائنر ناؤتو فکاساوا کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ یہ فون 8GB+128GB، 8GB+256GB اور 12GB+256GB ویرینٹس میں دستیاب ہے، جس کی ابتدائی قیمت 35,999 رکھی گئی ہے۔ ریئل می 16 پرو میں بھی 200 میگا پکسل لومہ کلر پورٹریٹ کیمرا موجود ہے۔ اس میں بھی 7000mAh بیٹری اور اربن وائلڈ ڈیزائن شامل ہے۔ یہ فون بھی تین ویرینٹس میں دستیاب ہے، جس کی ابتدائی قیمت 28,999 ہے۔ لانچ کے دوران دیگر مصنوعات بھی پیش کی گئیں۔ ریئل می 16 پرو سیریز کو 200MP پورٹریٹ ماسٹر کہا جا رہا ہے، جو فوٹوگرافی میں نیا معیار قائم کرتی ہے۔ اس میں وائب موڈ ماسٹر کے تحت 21 خصوصی ٹونز اور 5 پورٹریٹ اسٹائلز (بقیہ ۶ پر)

آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ہوائی اڈے سے

انڈیگو کی ایک اور پرواز اڑان نہ بھر سکی، مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا

سرینگر/ ۷ جنوری / ایس این این / آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ہوائی اڈے سے انڈیگو کی ایک اور پرواز اڑان نہ بھر سکی جس کے نتیجے میں مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آپریشنل وجوہات کی بنا پر سرینگر ہوائی اڈے پر انڈیگو پروازوں میں خلل کا سلسلہ جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ سری نگر سے امرتسر سیکٹر پر چلنے والی انڈیگو کی پرواز آپریشنل وجوہات کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی تھی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں سرینگر ایئرپورٹ اتھارٹی نے مطلع کیا انڈیگو کی پرواز جو سرینگر ایئرپورٹ پر 2 بجے آنے اور بعد میں روانہ ہونے والی تھی، ایئر لائن کی اطلاع کے مطابق منسوخ کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو کا عملہ متاثرہ مسافروں کی مدد کیلئے ریزرویشن کاؤنٹر پر دستیاب رہے گا۔ مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مزید مدد کے لیے ایئر لائن سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سستے ہوم لون کے باوجود گزشتہ برس
ہاؤسنگ کی فروخت میں کمی آئی: رپورٹ

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) قیمتوں میں زبردست اضافے کے باوجود ملک کے آٹھ بڑے شہروں میں سال 2025 میں مکانات کی فروخت ایک فیصد گھٹ کر 3.48 لاکھ رہ گئی۔ رئیل اسٹیٹ مشاورتی کمپنی نائٹ فرینک انڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہوم لون پر شرح سود میں نرمی کے باوجود یہ گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ یہ رپورٹ بنیادی رہائشی بازار کے اعداد وشمار کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق رئیل اسٹیٹ کمپنیوں نے بتایا کہ ہوم لون پر سود کی شرح میں کمی، مضبوط معاشی ترقی اور مہنگائی میں کمی کے باعث گزشتہ برس مکانوں کی فروخت میں کمی کسی حد تک قابو میں رہی۔ آٹھ بڑے شہروں میں شامل ممبئی میٹروپولیٹن علاقے میں مکانوں کی فروخت گزشتہ برس ایک فیصد بڑھ کر 97,188 یونٹ تک پہنچ گئی۔ جبکہ اوسط قیمت سات فیصد بڑھ کر 8,856 روپے فی مربع فٹ تک پہنچ گئی۔ بینگلورو میں 55,373 یونٹ کے ساتھ فروخت تقریباً مستحکم رہی اور اوسط قیمت 12 فیصد بڑھ کر 7,388 روپے فی مربع فٹ ہو گئی۔ پونے میں فروخت تین فیصد کم ہو کر 50,881 یونٹس ہو گئی، جبکہ قیمتیں پانچ فیصد بڑھ کر 5,016 روپے فی مربع فٹ ہو گئیں۔ دہلی۔ این سی آر میں فروخت میں نو فیصد کی سب سے بڑی گراوٹ دیکھی گئی۔ یہاں گزشتہ سال 52,452 مکانات فروخت ہوئے۔ دوسری جانب اوسط قیمت سب سے زیادہ 19 فیصد کے اضافے کے ساتھ 6,028 روپے فی مربع فٹ رہی۔ حیدرآباد میں فروخت چار فیصد بڑھ کر 38,403 یونٹ ہو گئی اور قیمت 13 فیصد بڑھ کر 6,721 روپے فی مربع فٹ ہو گئی۔ احمد آباد میں گھروں کی فروخت دو فیصد بڑھ کر 18,752 یونٹ رہی اور اوسط قیمت تین فیصد بڑھ کر 3,197 روپے فی مربع فٹ تک پہنچ گئی۔ چنئی میں فروخت میں سب سے زیادہ 12 فیصد اضافہ ہوا اور 18,262 مکانات فروخت ہوئے۔ جبکہ اوسط قیمت سات فیصد بڑھ کر 5,135 روپے فی مربع فٹ رہی۔ کولکاتہ میں فروخت تین فیصد گھٹ کر 16,896 یونٹ رہ گئی، جبکہ اوسط قیمت چھ فیصد اضافے کے ساتھ 4,037 روپے فی یونٹ رہی۔

رواں مالی سال میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.4 فیصد رہنے کا امکان

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) حکومت نے مالی سال 2025-26 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 7.4 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ قومی شماریاتی دفتر نے بدھ کے روز اس سال 31 مارچ کو ختم ہونے والے موجودہ مالی سال کے لیے جاری کیے گئے پہلے ابتدائی اندازے میں کہا ہے کہ پورے سال کے دوران جی ڈی پی 201.90 لاکھ کروڑ روپے رہنے کا امکان ہے۔ یہ گزشتہ مالی سال کے 187.97 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں 7.4 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال میں جی ڈی پی کی شرح نمو 6.5 فیصد رہی تھی۔ مالی سال کے دوران پبلک ایڈمنسٹریشن، دفاع اور دیگر خدمات کے ساتھ ساتھ مالیاتی، رئیل اسٹیٹ اور پیشہ ورانہ خدمات کی شرح نمو 9.9 فیصد رہنے کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد تجارت، ہوٹل، ٹرانسپورٹ، مواصلات اور نشریاتی خدمات کے شعبے کی شرح نمو 7.5 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ اندازے کے مطابق مینوفیکچرنگ اور تعمیراتی شعبوں کی شرح نمو سات فیصد رہے گی۔ زرعی شعبے میں 3.1 فیصد اور بجلی، گیس، پانی کی فراہمی اور دیگر یوٹیلٹی خدمات کی شرح نمو 2.1 فیصد رہنے کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے۔ صرف کان کنی کا شعبہ ایسا ہے، جس میں کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ پہلے ابتدائی اندازے کے مطابق اس میں 0.7 فیصد کی گراوٹ رہے گی۔

چاول نرم، گندم اور چینی سست، خوردنی تیل اور دالوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) گھریلو ہول سیل کموڈٹی بازاروں میں بدھ کے روز چاول کی اوسط قیمتوں میں کمی آئی۔ وہیں گندم اور چینی کی قیمتوں میں استحکام رہا، جبکہ خوردنی تیلوں اور دالوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ اوسط درجے کے چاول کی اوسط قیمت 18 روپے گھٹ کر 3,848 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گندم 2,849 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہا۔ آٹے کی قیمت بھی کم وبیش گزشتہ کاروباری دن کی سطح پر ہی برقرار رہی۔ دال دلہنوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ مسور کی دال کی اوسط قیمت 19 روپے اور مونگ کی دال کی 14 روپے فی کوئنٹل کم ہو گئی۔ اسی طرح تور دال تین روپے اور چنا دال دو روپے فی کوئنٹل سستی ہوئی۔ اڑد دال کی قیمت مستحکم رہی۔ بین الاقوامی منڈی میں ملیشیا کے بورسہ ملیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج پر پام آئل کا مارچ فیوچر 45 رنگٹ بڑھ کر 4,035 رنگٹ فی ٹن تک پہنچ گیا۔ مارچ کا امریکی سویابین تیل فیوچر بھی 1.05 فیصد اضافے کے ساتھ 49.92 ڈالر کی قیمت پر ٹریڈ ہوا۔ مقامی بازاروں میں سرسوں کا تیل اوسطاً 36 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا۔ مونگ پھلی تیل اور ونسپتی کی قیمت 26-26 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ سورج مکھی کا تیل 24 روپے سستا ہو گیا۔ پام آئل اور سویا بین آئل میں بھی 10-10 روپے فی کوئنٹل کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ میٹھے کی منڈی میں آج گڑ کے اوسط دام تقریباً بے تبدیلی رہے۔ چینی کی قیمتوں میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

بھارت نے صحت عامہ کی خدمات
کو مضبوط بنانے میں سنگ میل حاصل کیا۔ جے پی نڈا

نئی دہلی/ ۷ جنوری/ ایم این این/ حکومت ہند نے بدھ کے روز عوامی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے معیار کو مستحکم کرنے کے اپنے سفر میں ایک اہم سنگ میل حاصل کرنے کا دعویٰ کیا۔ 31 دسمبر 2025 تک، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں صحت عامہ کی کل 50,373 سہولیات کو نیشنل کوالٹی ایشورنس اسٹینڈرڈز کے تحت سرٹیفائیڈ کیا گیا ہے جو صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کی طرف سے قائم کردہ ایک جامع معیار کا فریم ورک ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان کے صحت عامہ کے نظام کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے کیونکہ قوم نے NQAS سرٹیفیکیشنز کے لیے 50,000 کا ہندسہ عبور کر لیا ہے، جس سے معیار، حفاظت اور مریضوں کی نگہداشت کے لیے حکومت کے اٹل عزم کو تقویت ملتی ہے۔ یہ تمام شہریوں، خاص طور پر غریب، کمزور اور پسماندہ آبادی کے لیے اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ NQAS کا سفر 2015 میں صرف 10 تصدیق شدہ صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کے ساتھ شروع ہوا، ابتدائی طور پر محفوظ، مریض پر مرکوز، اور معیار کی یقین دہانی کی خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی ہسپتالوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، فریم ورک کو منظم طریقے سے ذیلی ضلع اسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز، آیوشمان آروگیہ مندر، سب ہیلتھ سینٹرز تک پھیلایا گیا، جس سے صحت عامہ کی تمام سطحوں پر معیار کی یقین دہانی کو ممکن بنایا گیا۔ NQAS سرٹیفیکیشن کے لیے ورچول اسیسمنٹس کے تعارف نے پورے ہندوستان کے صحت عامہ کے نظام میں کوالٹی کوریج کو تیزی سے بڑھایا ہے۔ مصدقہ سہولیات دسمبر 2023 میں 6,506 سے بڑھ کر دسمبر 2024 میں 22,786 ہو گئیں، اور مزید دسمبر 2025 تک 50,373 تک پہنچ گئیں۔

مغربی بنگال ایس آئی آر: نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین کو نوٹس

کولکاتہ، 07 جنوری (یو این آئی) نوبل انعام یافتہ ماہر اقتصادیات امرتیہ سین کو انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے تحت نوٹس جاری کیا گیا ہے، جس پر ان کے اہل خانہ اور ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ بدھ کی صبح ایک بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) نے شانتی نکیتن میں ان کی رہائش گاہ پر پہنچ کا دورہ کیا اور نوٹس ان کے رشتہ دار شانت بھانو سین کے حوالے کیا، کیونکہ امرتیہ سین اس وقت بیرون ملک مقیم ہیں۔ امرتیہ سین کے رشتہ داروں اور قریبی ساتھیوں کے مطابق، یہ نوٹس خالصتاً عالمی شہرت یافتہ ماہر اقتصادیات کو ہراساں کرنے کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ دوسری جانب، ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ اس پیش رفت نے ثابت کر دیا ہے کہ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اپنے دعوے 100 فیصد یقین کے بعد ہی کیے تھے اور الیکشن کمیشن اب اس معاملے کو مزید نہیں چھپا سکتا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ امرتیہ سین کو صرف اس لیے نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ وہ بنگالی ہیں۔ علاقے کے بی ایل او سومبرتا مکھوپادھیائے نے دو دیگر افراد کے ہمراہ مسٹر سین کی رہائش گاہ کا دورہ کیا۔ مسٹر سین کے رشتہ دار شانت بھانو سین نے بتایا کہ انہوں نے وکیل سے مشورے کے بعد ہی نوٹس وصول کیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ غیر مقیم ہندوستانی (این آر آئی) امرتیہ سین کی جانب سے جمع کرائے گئے ایس آئی آر فارم میں حقائق سے متعلق غلطیاں پائی گئی ہیں۔ ان کے اعلامیے کے مطابق، ان کے اور ان کے والد یا والدہ کے درمیان عمر کا فرق 15 سال بتایا گیا ہے، جسے نوٹس میں عمومی طور پر غیر متوقع قرار دیا گیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ایس آئی آر ووٹر فہرست کے تناظر میں اس معاملے کی معاون دستاویزات کے ساتھ وضاحت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں 16 جنوری کو دوپہر کے وقت امرتیہ سین کی رہائش گاہ پر سماعت مقرر کی گئی ہے اور انہیں تمام متعلقہ دستاویزات تیار رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ امرتیہ سین بولپور کے وارڈ نمبر 2 کے ووٹر ہیں اور پیشہ ورانہ مصروفیات کی وجہ سے سال کا بیشتر حصہ ہندوستان سے باہر گزارتے ہیں۔ نوٹس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، شانت بھانو سین نے میڈیا کو بتایا، "ہر کوئی جانتا ہے کہ امرتیہ سین کون ہیں۔ ایسے معمر شخص کو بلا وجہ ہراساں کرنے کی کوشش کرنا۔ میں اور کیا کہہ سکتا ہوں؟ ہم نے وکیل سے بات کرنے کے بعد نوٹس وصول کر لیا ہے۔" اس معاملہ نے اس وقت سیاسی رنگ اختیار کر لیا جب ابھیشیک بنرجی نے منگل کے روز بیر بھوم کے علاقے رام پور ہاٹ میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن نے نوبل انعام یافتہ شخصیت کو ایس آئی آر سے متعلق نوٹس بھیجا ہے۔

متحدہ عرب امارات کے بعد جنرل اوپیندر دویدی
سرکاری دورے پر سری لنکا پہنچ گئے

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات اور سری لنکا کے اپنے دو ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں بدھ کو سری لنکا پہنچے۔ جنرل دویدی جو سری لنکا کے دو روزہ سرکاری دورے پر ہیں، سری لنکا کی اعلیٰ فوجی اور سویلین قیادت سے ملاقات کریں گے، جس میں سری لنکن فوج کے کمانڈر، نائب وزیر دفاع، اور سکریٹری دفاع شامل ہیں۔

تربیتی تعاون، صلاحیت سازی اور علاقائی سلامتی سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ جنرل دویدی ڈیفنس سروسز کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج میں افسران سے خطاب کریں گے اور بٹالہ کے آرمی وار کالج میں افسران اور تربیت یافتہ افراد سے بات چیت کریں گے۔ ان کا دورہ سری لنکا کے ساتھ دفاعی تعلیم اور پیشہ ورانہ فوجی تبادلوں کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جنرل دویدی انڈین پیس کیپنگ فورس وار میموریل پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ آرمی چیف کا یو اے ای اور سری لنکا کا دورہ بحر ہند اور مغربی ایشیا میں دوست ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، باہمی اعتماد کو بڑھانے اور باہمی تعاون کو بڑھانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ جنرل اوپیندر دویدی، متحدہ عرب امارات کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایک سرکاری دورے پر سری لنکا کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ دورہ باہمی مفاہمت کو بڑھانے، مشترکہ مفاد کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے اور دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے لیے دونوں ممالک کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ دورہ آپریشن ساگر بندھو کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے ہندوستان کے ساتھ برادرانہ شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ "فوج نے بدھ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ ہندوستانی فوج کی انجینئر ٹاسک فورس نے سری لنکا میں بی-492 ہائی وے پر 100 فٹ لمبا بیلی برج تعمیر کیا ہے، جسے حالیہ طوفان ڈتوا کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا، اس طرح وسطی صوبہ (کینڈی) اور صوبہ یووا (بدولہ) کے درمیان اہم سڑک رابطہ بحال ہو گیا ہے۔ یہ پل سری لنکا میں طوفان کی وجہ سے ہونے والی زبردست تباہی کے بعد آپریشن ساگر بندھو کے تحت بنایا گیا تھا۔ انسانی امداد کے حصے کے طور پر ہندوستانی فوج، سری لنکا کی فوج اور روڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر منقطع کنکٹی وٹی کو بحال کرنے کے لیے انجینئرنگ کی اہم مدد فراہم کر رہی ہے۔ اس سے پہلے، ٹاسک فورس نے جافنا کے علاقے میں اے-35 ہائی وے پر 120 فٹ لمبا ڈبل کیریج وے بیلی پل بھی بنایا تھا۔ یہ راستہ سائیکلون کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ اور موجودہ پلوں کے گرنے سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔ ہندوستانی فوج کے پل سازی کے ماہرین کی ایک سرشار 24 رکنی ٹیم نے 4 جنوری کو تعمیر شروع کی اور موسم کی خراب صورتحال کے باوجود پورے پل کو صرف ایک دن میں مکمل کر لیا۔

مودی اور نتن یاہو نے اسٹریٹجک شراکت داری
اور غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کے ساتھ ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری اور غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے بات چیت کے بعد ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا 'مجھے اپنے دوست وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو سے بات کرتے ہوئے خوشی ہوئی، اور انہیں اور اسرائیل کے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد پیش کی۔ ہم نے آنے والے سال میں ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا'۔ ہم نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور دہشت گردی کے خلاف زیادہ عزم کے ساتھ اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ مسٹر نتن یاہو نے مسٹر مودی سے ٹیلی فون پر بات کی۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے نئے سال کی گرمجوشی سے مبارکباد کا تبادلہ کیا اور دونوں ممالک کے عوام کے لیے امن اور خوشحالی کی خواہش کی۔ انہوں نے مشترکہ جمہوری اقدار، گہرے باہمی اعتماد اور مستقبل کے حوالے سے نظر آنے والے سال میں ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ ترجیحات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر میں زیرو ٹالرنس کی اپنی پالیسی کا اعادہ کیا اور اس لعنت کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ نتن یاہو نے مسٹر مودی کو غزہ امن منصوبے کے نفاذ کے بارے میں آگاہ کیا۔ مسٹر مودی نے خطے میں منصفانہ اور دیرپا امن کی کوششوں کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے رابطے میں رہنے پر بھی اتفاق کیا۔

سپریم کورٹ میں آوارہ کتوں کے معاملے کی سماعت،
عدالت عظمیٰ تمام فریقوں کا موقف سنے گی

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز آوارہ کتوں کو سنبھالنے اور عوامی تحفظ سے متعلق مقدمات کی سماعت شروع کرتے ہوئے کہا کہ کتوں کے حملوں کا شکار ہونے والوں اور جانوروں سے محبت کرنے والوں سمیت تمام فریقوں کا موقف سنا جائے گا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاری پر مشتمل بنچ نے کہا، "ہم آج سب کا موقف سنیں گے۔ ہم متاثرین، پھر نفرت کرنے والوں اور محبت کرنے والوں کو بھی سنیں گے۔" یہ کیس پہلے بھی درج فہرست ہوا تھا لیکن سماعت نہیں ہو سکی تھی۔ پچھلی بار جب سینئر وکیل کپل سبل نے زمین پر کتوں کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کا حوالہ دیتے ہوئے جلد سماعت کی درخواست کی تو جسٹس سندیپ مہتا نے کہا تھا کہ عدالت اگلی سماعت پر ویڈیو چلائے گی اور پوچھے گی کہ انسانیت کیا ہے؟ بنچ نے یاد دلایا کہ گزشتہ سال 7 نومبر کو سپریم کورٹ نے اسکولوں، اسپتالوں، اسپورٹس کمپلیکس، بس اڈوں اور ریلوے اسٹیشن جیسے عوامی مقامات کے احاطے سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے حکم دیا کہ ایسے کتوں کو مناسب نس بندی اور ٹیکہ کاری کے بعد مخصوص پناہ گاہوں میں بھیجا جائے اور خاص طور پر ہدایت دی کہ ایسی جگہوں سے پکڑے گئے کتوں کو واپس اسی علاقے میں نہ چھوڑا جائے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ یہ بحث اکثر صف بندی کی نذر ہو جاتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کچھ لوگ کتوں کی طرف سے اور کچھ انسانوں کی طرف سے موقف اختیار کرتے ہیں۔ رفیق عدالت سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو مطلع کیا کہ نومبر کی ہدایات کے مطابق، اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا (اے ڈبلیو بی آئی) نے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) وضع کر کے جاری کیا تھا۔

اسرو 12 جنوری کو پی ایس ایل وی-سی 62 مشن لانچ کرنے تیار

حیدرآباد 7 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) اپنے قابل اعتماد راکٹ پولار سیٹلائٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کے ذریعہ 12 جنوری کو صبح 10 بج کر 17 منٹ پر پی ایس ایل وی-سی 62 مشن لانچ کرنے کے لئے تیار ہے۔ یہ لانچنگ ستیش دھون اسپیس سنٹر سری ہری کوٹہ آندھرا پردیش کے پہلے لانچ پیڈ سے کی جائے گی۔ اسرو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس مشن کا اعلان کیا ہے۔ یہ پی ایس ایل وی کی 64 ویں پرواز ہوگی۔ اس مشن کا بنیادی پے لوڈ این ون۔ ای او ایس ہے جو کہ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کی جانب سے تیار کردہ ایک اسٹریٹجک ارتھ آبزرویشن امیجنگ سیٹلائٹ ہے۔ اس کے علاوہ یہ مشن اسپین کے اسٹارٹ اپ کا تیار کردہ فٹ بال کے سائز کا ایک ڈیمونسٹریٹر کیسٹریل اینیشل ڈیمونسٹریٹر (کے آئی ڈی) بھی خلا میں لے جائے گا۔

اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورک کا پردہ فاش
29 کلوگرام سونا اور 2.9 کروڑ روپے نقد برآمد

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزارت خزانہ کی خفیہ ایجنسی ڈائریکٹوریٹ آف ریوینیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کے افسران نے سونے کی اسمگلنگ میں ملوث ایک نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے 40 کروڑ روپے مالیت کے 29 کلوگرام سونا اور 2.9 کروڑ روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ اس نیٹ ورک کے تار دبئی اور بنگلہ دیش سے جڑے ہوئے تھے اور یہ مال تریپورہ کے راستے آتا تھا۔ وزارت خزانہ کی بدھ کے روز جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ دہلی اور اگرتلہ میں منگل کے روز کئی چھاپے ماری اور تلاشی کی کارروائی کے دوران اس نیٹ ورک کا پتہ چلا۔ اس گینگ میں شامل ملزمین دبئی اور بنگلہ دیش کے راستے منظم طریقے سے اسمگلنگ شدہ سونا بھیجا کرتے تھے۔ اس کارروائی میں پکڑے گئے سونے کے بسکٹ پر غیر ملکی مہر لگی ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹھوس خفیہ اطلاع کی بنیاد پر منگل کے روز اس گینگ کا ایک رکن تریپورہ کے اگرتلہ میں اسمگلنگ شدہ مال کی ایک کھیپ وصول کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس کھیپ میں 15 کلوگرام سونا برآمد ہوا، جس کی قیمت 20.73 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دہلی اور اگرتلہ میں کئی مقامات پر تلاشی لی گئی، جن میں مزید 14.2 کلوگرام اسمگلنگ شدہ سونا اور 2.90 کروڑ روپے نقد برآمد ہوئے۔ یوں اس کارروائی میں کل 29.2 کلوگرام سونا ضبط کیا گیا، جس کی مالیت تقریباً 40 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ سونا اور نقدی کو کسٹمز ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا گیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ نیٹ ورک بڑی منصوبہ بندی کے ساتھ دبئی سے چلایا جاتا تھا اور اسمگلر وہاں سے مال بنگلہ دیش کے راستے لاتے تھے۔ نیٹ ورک کے مقامی لوگوں نے اگرتلہ میں جیولری کی دکانیں کھول رکھی تھیں اور ان کی آڑ میں اسمگلنگ شدہ مال ملک کے مختلف حصوں میں بھیجا کرتے تھے

ترکمان گیٹ میں انہدامی کارروائی کے دوران جھڑپ،
پتھراؤ کے الزام میں دہلی پولس نے 10 لوگوں کو حراست میں لیا

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) دہلی پولس نے ترکمان گیٹ کے علاقے میں انہدامی کارروائی کے دوران پرتشدد جھڑپ کے بعد مقدمہ درج کر کے 10 لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی صبح فیض الٰہی مسجد کے قریب تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کے دوران پیش آیا۔ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے رام لیلا میدان کی 400 گز اراضی پر بنائے گئے غیر قانونی ڈھانچے کو ہٹانے کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل میں یہ کارروائی کی۔ حکام کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی شب انہدامی کارروائی کے دوران مشتعل ہجوم نے پولس اور ایم سی ڈی کی ٹیم پر پتھر اور اینٹیں پھینکیں۔ جائے وقوعہ سے ملنے والی ویڈیو میں کچھ لوگوں کو پولیس اہلکاروں پر حملہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ بعد ازاں علاقے سے تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ سنٹرل رینج کے جوائنٹ پولس کمشنر مدھر ورما کی طرف سے جاری کردہ پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ انہدام سے قبل امن وامان برقرار رکھنے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ پورے علاقے کو نو ذیلی زونوں میں تقسیم کیا گیا تھا، ہر ایک کی نگرانی کے لیے سینئر افسر کو تعینات کیا گیا تھا۔ امن برقرار رکھنے کے لیے امن کمیٹی سمیت مقامی متعلقہ فریقوں کے ساتھ پہلے ہی رابطہ اجلاس منعقد کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انہدام کے دوران کچھ شرپسندوں نے پتھراؤ کر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی، تاہم بروقت صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔ کم سے کم اور محدود طاقت کا استعمال کر کے، پولیس نے حالات کو کنٹرول کیا اور بغیر کسی بڑے تصادم کے معمولات کو بحال کیا۔ دہلی پولیس نے کہا کہ وہ عدالت کی ہدایات کو قانون کے دائرے میں اور سنجیدگی کے ساتھ نافذ کرنے اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے پابند عہد ہے۔ سینئر پولس افسران نے حراست میں لیے گئے افراد میں سے تین کی شناخت محمد اریب (25)، محمد کیف (23) اور محمد کاشف (25) کے طور پر کی ہے، جو تمام ترکمان گیٹ کے باشندے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر، دوسرے پتھراؤ کرنے والوں کی شناخت کی جا رہی ہے اور انہیں بھی گرفتار کیا جائے گا۔ اس معاملے میں تعزیرات ہند (بی این ایس) کی دفعہ 221، 132، 121، 191(2)، 191(3)، 223(A)، 3(5) اور عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کے انسداد ایکٹ 1984 کی دفعہ 3 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ معاملے کی مزید چھان بین جاری ہے۔

لارنس بشنوئی گینگ کے اہم رکن
کو امریکہ سے ہندوستان کے حوالے کیا گیا

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) لارنس بشنوئی گینگ کے مفرور اور کلیدی رکن امن عرف امن کمار بھینسوال کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزارت خارجہ (ایم ای اے) اور انٹرپول کی مدد سے امریکہ سے ہندوستان کے حوالے کرایا ہے۔ امن کمار بھینسوال ہریانہ پولس کو قتل، فسادات اور جرائم کی سازش سمیت سنگین فوجداری مقدمات میں مطلوب ہے۔ سی بی آئی کے ایک اہلکار نے بتایا، "امن کمار بھینسوال ایک بدنام زمانہ مجرم اور لارنس بشنوئی گینگ کا اہم رکن ہے۔ اسے پہلے ہندوستان میں گرفتار کیا گیا تھا اور بعد میں ضمانت دے دی گئی تھی۔ تاہم، ملزم کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا گیا اور وہ فرار ہو گیا۔ ہریانہ پولیس کی درخواست پر، سی بی آئی نے انٹرپول کے ذریعے اس کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا تھا۔" اہلکار نے مزید کہا کہ بعد میں امریکہ میں ملزم کا سراغ لگایا گیا اور اس کے جغرافیائی محل وقوع کا تعین کیا گیا۔ بھینسوال کو امریکہ سے کامیابی سے منتقل کیا گیا اور دہلی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر ہریانہ پولیس کی ٹیم نے اسے حراست میں لے لیا۔

چیف الیکشن کمشنر گیانش کمار سے جرمن سفیر کی ملاقات

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) چیف الیکشن کمشنر اور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنٹ (آئی ڈی ای اے) کے صدر گیانیش کمار سے بدھ کے روز یہاں نرواچن سدن میں ہندوستان میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین نے خیر سگالی ملاقات کی۔ اس ملاقات کا انعقاد جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور انتخابی عمل میں بین الاقوامی تال میل کو فروغ دینے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ میٹنگ کے دوران ہندوستان اور جرمنی کے درمیان جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات، انتخابی نظم، شفافیت اور ووٹروں کی شرکت جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے انتخابی نظام میں اختراع، ٹیکنالوجی کے استعمال اور بہترین عالمی طریقوں کے تبادلے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر گیانیش کمار نے ہندوستان کے وسیع اور متنوع جمہوری ڈھانچے میں الیکشن کمیشن کے کردار اور انتخابات کے انعقاد میں تجربات کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا۔ جرمن سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین نے جمہوریت کے استحکام کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

PUBLIC NOTICE

In 10th Class Board Recovrd my bearing Session Annual 1981 My Name has been mentioned as Gulam Rasol Mir while my actual name is Gh.Rasool Mir .Now I want to correct the name. In this regard if anybody has any kind of objection he/she may contact the Board Office within a period of seven days from the date of publication of this notice.After the date of expiry no objection shall be entertained.
Gh.Rasool Mir
R/o Zethan

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Hadi Irshad to (New Name) Hade Irshad Lankar. In future I will be known as Hade Irshad Lankar. If anybody is having any objection he/she may contact the Passport Office Srinagar within 7 days. After 7 days no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I lateef Ahmad dar father of Abrar Lateef Dar R/O KursooRajbagh needs to correct the Mother's Name of my sons namely Abrar Ahmad And Asrar Ahmad from Royee to Ruhina Akhter in School records as per the DOB issued by the SMC Srinagar.If anyone has the objection regarding the same may inform within 15 days from the publication of this notice.

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR
ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in SSE/HSE -I/HSE -II (Class 10th) under Roll No.3183580 Session: Bi-Annual 2018 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error committed by the School/Parent/Board against my Fathers Name As Mohi Us Din Lone Instead of Gh Mohi Ud Din Lone Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars be recorded as under:-
Name: Suhail Ahmad Lone
Father's Name:- Gh. Mohi Ud Din Lone
Mother's Name:- Ashia Begum
Date of Birth:- 115-10-1997
Residence:- Drusoo Baramulla

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Ahad Dar S/O Gh Mohd Dar R/O Danmar B Sangam Srinagar Do hereby solemnly affirm on oath as under that the I with free will, consent and sound mind agreed that I the deponent is the father of Ishtiyaq Ahmad Dar who is married and is residing separately since 2012 and is disobedient yesterday my son ishtiyaq Ahmad Dar forcibly entered into my residence and started beating ruthlessly and his wife beaten and abusing the wife of the deponent i.e mother of the Ishtiyaq Now I have Decided that Ishtiyaq Ahmad Dar be disentitled from the movable and immovable property of the me. Due to the said act the Ishtiyaq Ahmad Dar defame the Deponent in front of neighbours of the vicinity also giving life threats to the executant which is bad in the eyes of law and shariah, So the Deponent left no option and has decided to disentitle the ishtiyaq Ahmad Dar from his movable and immovable property of the Deponent now the son of the deponent namely ishtiyaq Ahmad Dar nor his heirs have no right over the whole property i.e Movable and immovable property of the deponent.

طمانچہ
افسانہ

شمیمہ صدیق شمی
سید پورہ شوپیان۔

ساجدہ بیگم نے رو رو کر اپنا بُرا حال کر لیا تھا۔ ان کی اُمیدوں اور خوابوں کا محل دھڑام سے زمین پر آ کر گرا تھا۔ وہ تو سوچتی تھی کہ میرا فیصلہ بہت ہی خوبصورت اور صحیح ہے، اور اس فیصلے سے گھر میں خوشیاں اور رونق آ جائے گی۔ اور سکون ہی سکون ہوگا۔ مگر حقیقت اس حسین خواب اور خیال کے برعکس نکلی۔

ساجدہ بیگم کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ عاقب سے بڑی بیٹی تھی جس کی شادی ہو چکی تھی۔ عاقب کو نوکری ملی تو اسکے سر پر بھی سہرا سجانے کا سوچا۔ دلہن، ساجدہ بیگم کی پسند تھی جو کہ ان کی اپنی بھانجی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ "اپنا اگر مارے گا بھی، تو بھی چھاؤں میں ہی ڈالے گا اور غیر بھلا کب اپنے ہوتے ہیں۔" [اپنا مارے چھاؤں میں ڈھائے غیر مارے دُھوپ میں ڈھائے] خیر یہ کہاوت کہاں تک سچ ہے ساری دنیا جانتی ہے۔ اپنوں کا ہی خون آجکل سفید اور بہت زیادہ سفید ہوتا ہے۔ مگر وہ جب اپنی ضد میں آ جاتی تھیں تو کسی کا کہنا سُننا پھر فضول ہی تھا۔ اور پھر ان کی خواہش سے ان کی بھانجی عطیہ اس گھر کی بہو بن کر آ گئی۔ عطیہ جتنی پھوہڑ کاہل اور سُست تھی اتنی ہی بداخلاق، اور مُنہ پھٹ بھی تھی۔ ذرا ذرا سی باتوں پر اُلجھ پڑتی تھی اور چھوٹے بڑے کا لحاظ تک نہ کرتی تھی۔ دھیرے دھیرے اس کی ساری خامیاں سامنے آ رہی تھیں۔ ساجدہ بیگم تو اسے کچھ کہہ بھی نہ سکتی تھی کیونکہ وہ اسی کی پسند تھی اور اگر کچھ کہتی تو دونوں طرف سے مجرم ٹھہرتی۔ ایک طرف سگی بہن اور بھانجی تھی اور دوسری طرف اپنے گھر کے سارے افراد۔ مگر باقی گھر کے لوگ آنکھیں بند کر کے نہیں بیٹھے تھے وہ اسکی بدتمیزیوں سے تنگ آ گئے تھے۔ اور اس کی گستاخیاں نظرانداز کیوں کرتے بھلا؟ ان کے گھر کا ماحول تو ہمیشہ سے ہی پُرسکون رہا تھا۔ پھر وہ یہ سب شور شرابہ، بدتمیزیاں بھلا کہاں برداشت کرتے۔

"امی بھابھی کو سمجھا دیں یوں میرے مُنہ نہ لگا کرے، ورنہ میں بھی سب کچھ بھول جاؤں گا۔ پھر مجھے کچھ نہ کہنا" چھوٹا بیٹا جاوید جھنجھلاتے ہوئے بولا۔

"ہاں بیگم اپنی اس لاڈلی بہو کو سمجھا دو کہ گھر میں کس طرح رہا جاتا ہے۔ اور تم تو کہتی تھی کہ بڑی ہی کم گو، سلیقہ مند بچی ہے۔ رشتوں کی قدر کرنے والی اور رشتوں کو جوڑ کر رکھنے والی۔ تو یہ ہے تمہاری اچھی نیک، سلیقہ مند اور کم گو بھانجی؟" شفیق صاحب طنزیہ بولے۔

"صبر کریں وقت کے ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اور آپکو تو بس موقع ملنا چاہیے مجھے بے عزت کرنے کا۔ تمہارا تو من تھا نا کہ تمہاری اپنی بھتیجی بہو بن کر آئے تاکہ پھر تم سارے میرے خلاف ہو کر اپنی من مانیاں کرتے" وہ اپنے غلط فیصلے اور بہو کے عیبوں پر پردہ ڈالتے ہوئے ڈھٹائی سی بولی۔

"حیرت ہے بیگم تمہیں کوئی احساس تک نہیں۔ خیر کوئی وقت ایسا آئے گا کہ سر پر ہاتھ رکھ کر روؤں گی تم۔ مگر وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوگا" وہ غصے سے باہر نکل گئے۔

ساجدہ بیگم نے شوہر سے تلخ کلامی تو کر لی تھی مگر حقیقتاً وہ بھی اب پریشان تھی اور پچھتاوے کی شکار بھی۔ بھانجی کے جو دھیرے دھیرے جوہر ان سب پر کھل رہے تھے، اسے یہ بات اچھا خاصا پریشان کر رہی تھی کہ وہ کس قدر کام چور، پھوہڑ اور بدتمیز ہے۔ نہ تو اپنی ہی اور نہ ہی شوہر کی کوئی ذمہ داری اچھے سے نبھا رہی ہے۔ سارے کام اب بھی ساجدہ کے ہی سر تھے۔ وہ تو بھانجی کی خوبصورتی اور سنے سنائے سلیقے پر مر مٹی تھی۔ اور اب پچھتاوے پل پل کسی زہریلے ناگ کی طرح ڈس رہے تھے۔ ساجدہ کو بیٹے کی شادی سے پہلے کا وقت یاد آنے لگا کہ کس طرح بہن اور بھانجی آگے پیچھے پھرتی تھیں۔ وہ جب ان کے گھر جاتی تھی۔

"اری آپا یہ حلوہ لیں نا عطیہ نے بنایا ہے۔ یہ سالن چکھیں نا ذرا۔ دیکھیں تو بچی کے ہاتھ میں کیا ذائقہ ہے ماشاءاللہ سے۔" عطیہ نے یہ پکایا ہے۔ عطیہ نے وہ پکایا ہے۔ اور مزید یہ کہ "یہ دیکھیں نا آپا بچی نے گھر کے کونے کونے کو کس طرح سے سجایا ہے۔" وہ بہن کو متاثر کرنے کے انداز میں بولتی رہتی۔ اور ساجدہ اتنی بھی نادان نہ تھی کہ ان ساری باتوں کا مفہوم نہ سمجھ پاتی۔ بس وہ بھی کسی اچھے موقعے کا انتظار کر رہی تھی جب گھر کے سارے لوگ اس کے فیصلے کو تسلیم کر لیں۔ اور پھر جب بھی ساجدہ بہن کے گھر گئی دونوں ماں بیٹیاں اسکی خوب خاطر مدارات کرتی۔ اور ایک دن عطیہ کی ماں نے کہہ ہی دیا وہ سب کچھ جو مدتوں سے خواہش تھی۔

"ساجدہ آپا ایک بات کہنی تھی"

"ہاں ہاں بولو نا میری جان" ساجدہ محبت سے بولی

"دیکھو آپا ہم دونوں بہنیں ہیں، کوئی غیر تو ہیں نہیں۔ اس لئے مجھے اس بات کی کوئی جھجھک نہیں کہ میں بیٹی کی ماں ہو کر بھی خود ہی رشتے کے لئے بات کر رہی ہوں۔ حالانکہ شروعات تو لڑکے والوں کی طرف سے ہوتی ہے" یہ کہہ کر وہ رک گئی۔

ساجدہ جو بہت پہلے ہی سمجھ گئی تھی کہ ان کی بہن کس طرح ہمیشہ پکے ہوئے کھانوں اور سجے ہوئے گھر کی طرف توجہ دلاتی تھی کہ سب عطیہ نے کیا ہے تو صاف بات تھی کہ وہ عطیہ کو ساجدہ کی بہو بنانا چاہتی تھی۔ اور جب سے عاقب کی جاب لگی تھی ان تعریفوں میں زیادہ ہی اضافہ ہو گیا تھا۔ عطیہ نے یہ کیا وہ کیا۔ میری سلیقہ مند بچی۔ جس گھر جائے گی گھر کو جنت بنا دے گی"۔

"بہت نیک خیال ہے میری بہن۔ میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔ اور یہ فیصلہ بھی جلد لینا ہوگا ورنہ عاقب کے ابا کوئی اور فیصلہ نہ لے لیں۔ اری وہ تو آجکل اپنی بھتیجی کے گُن گاتے ہیں۔ کہ پڑھی لکھی۔ سلیقہ مند شریف بچی ہے۔ اور میں خوب سمجھتی ہوں یہ سب اسکی بہن کی چال ہے۔ مگر میں بھی کم نہیں ہوں۔ میں تو ان لوگوں کو اپنی دہلیز پر قدم تک نہ رکھنے دوں اور پھر اس چڑیل کی بیٹی کو بہو بناوں۔" ساجدہ نفرت اور متکبرانہ لہجے میں بولی۔

"جو بھی کرنا ہو۔ جلدی کریں آپا۔ عطیہ کے اور بھی رشتے آ رہے ہیں۔ کہیں اسکا باپ کسی اور کو ہاں نہ کہہ دے" وہ بڑی مہارت سے جھوٹ بولی۔ اپنی ماں کی طرح عطیہ کے ظاہر و باطن اور قول و فعل میں بھی بہت تضاد تھا۔ اسے بھلا کب تھا شوق گھر کے کاموں کا۔ اسے تو نت نئے فیشن کرنے اچھے لگتے تھے۔ گھومنا پھرنا اچھا لگتا تھا۔ گھر کے کام کرنا اُسے بالکل بھی پسند نہیں تھا۔ گھر داری جیسا لفظ ہی اس کے لئے ذہنی بوجھ تھا۔ اور ساجدہ بہن کی محبت میں ان کا کہا گیا لفظ لفظ سچ سمجھ بیٹھی تھی کہ واقعی عطیہ ایسی ہی ہے جیسا کہ اسکی ماں بول رہی ہے اور سجا سجایا گھر تو سامنے ہی تھا۔ بھلا وہ کیوں اپنی بہن ساجدہ سے جھوٹ بولے گی۔ اسکی ماں نے جب سے عاقب کی نوکری کا سنا تھا۔ بہن سے اور بھی محبت جتاتی تھی۔ اور اب دونوں بہنیں چاہتی تھیں کہ یہ رشتہ جلد ہو جائے۔ ساجدہ نے اپنی بیٹی سے جب اس بارے بات کی تو وہ کہنے لگی۔

"اماں آپکو کیا ہو گیا ہے۔ اور آپ تو عطیہ کی اس قدر تعریف کر رہی ہو جیسے اس سارے جہاں میں اُس جیسی کوئی اور لڑکی ہی نہ ہو۔ مجھے تو یہ سب بالکل ہی جھوٹ لگ رہا ہے۔ اور مجھے تو اب بھی شک ہونے لگا ہے کہ خالہ یہ سب اس لئے کر رہی ہے تاکہ اپنی نکمی بیٹی کو ہمارے سر ڈال دے، کیونکہ کسی اور گھر میں تو اس جیسی پھوہڑ اور زبان دراز لڑکی کا گزارہ کرنا مشکل ہی ہے۔ دیکھا نہیں تھا آپ نے میری شادی پر اس نے کسی کام کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ اُسے تو بس صرف اس بات کی فکر تھی کہ شادی میں وہ سب سے اچھی اور منفرد لگے۔ اور اُسے تو ذرا بھی تمیز نہیں ہے بات کرنے کی۔ اس دن پھوپھی جان سے ذرا سی بات پر ایسے بُری طرح پیش آئی کہ مجھے تو اب بھی سوچ کر شرمندگی ہونے لگتی ہے۔ نہیں نہیں ایسا ظلم بھیا کے ساتھ نہ کریں۔ وہ بیچارے تو اونچی آواز میں کسی سے بات تک نہیں کرتے"۔ وہ اپنی شادی پر عطیہ کا اصلی چہرہ دیکھ چکی تھی اس لئے اب ماں کو بھی سمجھا رہی تھی، مگر ساجدہ بیگم بہن اور بھانجی کی محبت میں ان کے خلاف کچھ بھی سُننے کے لئے تیار نہیں تھی۔

"ارے اب تو وہ بالکل ہی بدل چکی ہے۔ وہ ویسی نہیں رہی۔ بہت اچھی بچی ہے۔ سارا گھر سنبھالا ہوا ہے۔ تمہاری خالہ کو تو وہ کاموں کو ہاتھ تک نہیں لگانے دیتی۔ اور اپنے تو اپنے ہوتے ہیں۔ اگر میں نے جلدی کچھ نہ کیا تو تمہارا ابا پھر بھتیجی کو بہو بنا کر لے آئے گا۔ اور یہ سب تو مجھے بالکل بھی گوارا نہیں"۔

"امی آپ پھر غور کریں۔ کہیں آپ غلط تو نہیں کر رہیں" وہ فکرمندی سے بولی۔

"چپ کر بڑی آئی ماں کو نصیحت کرنے والی۔ میرے فیصلے کبھی غلط نہیں ہوتے۔ خود کو دیکھو راج کر رہی ہو۔ اور یہ سب تو میرے دماغ کا ہی کمال ہے کہ تم خوش حال زندگی گزار رہی ہو" ساجدہ غصے سے بولی۔

"ہاں امی یہ بات تو ہے" اس نے سچے دل سے اس بات کا اعتراف کیا۔

اور پھر یوں ساجدہ کی مرضی، انا اور ضد اور اس کے گھر کے سبھی افراد کی ناپسندیدگی کے باوجود بھی عطیہ اس گھر میں بہو بن کر آ گئی۔ مگر اب اس کے جو زبانی جوہر سب پر کھل رہے تھے تو وہ بہت پریشان ہو رہی تھی۔ اور اس نے سوچا وہ بہو کو ضرور سمجھائے گی۔

"عطیہ میری بچی۔ میری بات سُن ذرا اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اب۔ میرا ہاتھ بٹاؤ۔ اور یہ ذرا اپنے رویے پر بھی دھیان دو۔ سبھی کو تم سے ڈھیروں شکایتیں ہیں۔"

"تو ہوا کریں شکایتیں خالہ۔ میں نے کون سا ٹھیکہ لے رکھا ہے ہر کسی کے دل خوش کرنے کا"۔ وہ بدتمیزی سے بولی۔

"تم یہ کس لہجے میں مجھ سے بات کر رہی ہو؟"

"جو جس قابل ہوتا ہے خالہ میں اُس کے ساتھ اُسی حساب سے بات کرتی ہوں۔ آئی سمجھ"۔ وہ نہایت ہی بداخلاقی سے بولی۔ بھانجی کا اصلی روپ دیکھ اور جلی کٹی سنتے ہی گویا ساجدہ بیگم کے جسم میں آگ لگ گئی تھی۔ اس کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو گیا تھا۔ مزید برداشت کرنا مشکل لگ رہا تھا

"اری تم اور تمہاری ماں کے لئے میں نے اپنے بچوں اور شوہر تک کو ناراض کر لیا۔ اور تم جیسی پھوہڑ کو بہو بنا کر لے آئی۔ مگر تمہیں تو بات تک کرنے کی تمیز نہیں۔ تمہاری ماں نے تمہیں کچھ بھی نہ سکھایا سوائے کام چوری اور زبان درازی کے؟۔ اور شادی سے پہلے جو تمہارے کاموں کی وہ طویل فہرست سناتی تھی تمہاری اماں صاحب وہ سب کیا ہوا؟۔ اری سب سراسر جھوٹ تھا۔ میرے عاقب کے لئے لڑکیوں کی کمی نہ تھی۔ یہ تو میری عقل پر پردہ پڑ گیا تھا جو میں تم ماں بیٹی کی باتوں میں آ گئی"۔ ساجدہ کے دل میں پچھلے کہیں دنوں سے جو غبار سا تھا آج اس نے کھری کھری سنا کر سارا دل کا بوجھ ہلکا کیا مگر اُلٹا بوجھ ہی بڑھ گیا جب بہو نے ایک کی جگہ دس سنائی۔ اور جھگڑ کر ماں کے چلی گئی۔ شام کو سب جب گھر آئے تو گھر میں سناٹا تھا۔ "بیگم یہ اتنی خاموشی کیوں ہے۔ اور تم اس قدر پریشان، سب ٹھیک تو ہے؟" بس پھر کیا تھا ساجدہ نے رو رو کر بہو کی بدتمیزیوں کی ساری کہانی سنائی۔

"ساری غلطی تمہاری اپنی ہے بیگم۔ میں نہ کہتا تھا کہ بہت پچھتاؤ گی"۔ وہ غصے سے بولے۔

"امی ابا صحیح کہہ رہے ہیں۔ آپ نے میری زندگی برباد کر دی بہن اور بھانجی کی محبت میں آ کر۔ میرے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی آپ نے میری کوئی بات نہیں مانی۔ امی بیٹی ہو یا بیٹا اگر اُسے بداخلاق، زبان دراز اور بے قدرا شریکِ حیات مل جائے تو انسان جیتے جی مر جاتا ہے"۔ عاقب دُکھی لہجے میں بولتے ہوئے وہاں سے اُٹھ گیا۔ چند دنوں کے بعد ساجدہ بہو کو نہ چاہتے ہوئے بھی لینے گئی تو بہت باتیں سُننی پڑی۔ وہ ماں بیٹی اپنی کوئی بھی غلطی ماننے کو تیار ہی نہ تھیں۔

"مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی آپا۔ دیکھو تو میری بچی کی کیا حالت ہو گئی ہے۔ ایسے ہوتے ہیں اپنے۔ آپ نے تو سارے رشتے ناطے بُھلا کر صرف روایتی ساس بن کر دکھایا۔"

"اور تم نے کیا کیا میرے ساتھ؟۔ اپنی پھوہڑ، بدزبان بیٹی کو بااخلاق اور سلیقہ مند بنا کر پیش کر کے میرے پیٹھ میں چھرا گھونپا۔؟"۔ وہ صرف سوچ کر رہ گئی مگر کہہ نہ سکی۔ غصہ بھی بہت آ رہا تھا پھر بھی بولی" ماں بیٹیوں کا جھگڑا ہی کیا ہوتا ہے۔ اٹھو عطیہ تیار ہو جاؤ گھر چلتے ہیں۔" پھر سے ایک طویل بحث شروع ہو گئی اور بڑی منت سماجت کر کے وہ بہو کو گھر لے آئی۔ مگر چند دن اور گزرے تو پھر وہی جھگڑے اور بداخلاقیاں اور عطیہ پھر سے روٹھ جھگڑ کر مائکے چلی گئی۔ اب تو آئے روز کا یہ معمول بن چکا تھا۔ اور جگ ہنسائی الگ۔ اور وہ ماں بیٹی تو اب الگ گھر کا تقاضہ بھی کر رہی تھیں

"اب ہرگز بھی میری عطیہ اس گھر میں نہیں جائے گی۔ اپنے بیٹے سے کہو کہ اسکو الگ گھر لے کر دو ورنہ طلاق دے دو۔ میری بیٹی کوئی بوجھ تھوڑی ہے مجھ پر، جو میں اسے تم سب کی زیادتیاں برداشت کرنے کے لئے بھیجوں؟۔ میں تو تنگ آ گئی ہوں ان روز روز کے ڈراموں سے۔ مجھے یہ معلوم ہوتا کہ آپا تم میری نازوں پلی بیٹی کے ساتھ ایسا کرو گی میں ہرگز تمہیں اپنی بیٹی نہ دیتی۔ وہ ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتے ہوئے غصے سے بولی۔

بہن کی بات سُن کر ساجدہ پر جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ اس نے کب ایسا چاہا تھا۔ بڑی مشکل سے بیٹے کو پڑھایا لکھایا، شادی کروائی کہ اب سکھ ہی سکھ ہوں گے مگر یہاں تو دُکھ کسی اژدھے کی طرح مُنہ کھولے ہوئے انتظار کر رہے تھے۔ بات جب حد سے بڑی اور جگ ہنسائی کا خوف دل کو جکڑنے لگا تو عطیہ اور اسکی ماں کی خواہش پوری کر دی گئی اور یوں وہ الگ کرائے کے گھر میں رہنے چلے گئی۔ اپنا گھر لینا تو بہت مشکل تھا بیچارے عاقب کے لئے، اب کرائے کا گھر ہی لیا۔ وہ تو بیچارہ پہلے ہی ماں کے فیصلے پر ناراض تھا اب یہ سب اچانک اُسے بہت اذیت دے رہا تھا۔ اس نے سوچا تھا ماں باپ کا سہارا بنے گا۔ ان کا وہ قرض اتارے گا جو بھی بہن کی شادی کروانے کے لئے لیا تھا مگر عطیہ جیسی عورت کی تنخواہ سے لے کر معمولی معمولی باتوں پر بھی نظر رہتی تھی۔ وہ اور اسکی ماں چاہتی تھی کہ عاقب ایک روپیہ بھی والدین کو نہ دے۔ اور اب تو وہ ویسے بھی الگ گھر میں تھی تو بہت سارے خرچے، ضروریات اور فرمائشیں تھیں۔ عاقب کیا گیا ساجدہ بیگم بستر کی ہو کر رہ گئی۔ آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔

"بیگم آخر کب تک تم بہو کے جانے کا سوگ مناتی رہوں گی۔ دیکھ لیا نا اپنی ضد کا نتیجہ؟ میرے بیٹے کی زندگی برباد کر دی تم بہنوں نے مل کر" شفیق صاحب کو بیوی پر رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا۔

"ہاں تم سب تو مجھے ہی قصوروار سمجھ رہے ہو۔ میں نے تو یہ سب نہ چاہا تھا" وہ روتے ہوئے بولی۔

"لو سن لو بات، تم نے ہی تو یہ سب چاہا تھا اور اپنی من مرضی سے کیا بھی۔ افسوس بیگم عمر بھر تمہیں اپنی ضد اور خواہشات سے آگے کچھ نظر نہ آیا، نہ کسی کے آنسو نہ کسی کی مجبوری نہ کسی کی زندگی اور نہ ہی کسی کا دُکھ سکھ۔ تمہاری خودغرضی نے کتنی آنکھوں میں ہمیشہ کے لئے آنسو دیے اور کتنوں کی خوشیوں کو نگل لیا۔ کبھی تنہائی میں بیٹھ کر اپنا محاسبہ کرنا کہ تم نے کیا کیا کیا ہے۔؟" یہ کہتے ہوئے شفیق صاحب کو اچانک اپنی اماں مرحومہ کا افسردہ چہرہ اور نم آنکھیں یاد آ گئیں جو کہ شفیق صاحب کی آنکھیں بھی نم کر گئیں۔

"امی آپ روئیں تو نہ۔ میں ہوں نا آپ کے پاس۔ کیا ہوا اگر ایک بیٹا الگ گھر میں چلا گیا دوسرا تو پاس ہی ہے نا۔ اور اچھا ہی ہوا روز روز کے جھگڑوں سے جان چھوٹی۔ بھابھی نے تو سارے محلے میں شرمندہ کر کے رکھ دیا ہے۔ لوگ تو ہمیشہ بہو کو ہی مظلوم سمجھتے ہیں نا؟"

"ارے روؤں نہ تو اور کیا کروں۔ مجھے اک پل کا بھی سکون نہیں۔ میرا عاقب سیدھا سادا بچہ کیسے سب کچھ سنبھالے گا۔ یہاں تو میں اسکے سارے کام خود کر دیتی تھی تو وقت پر نکل لیتا تھا۔ اس نکمی پھوہڑ جھگڑالو عورت سے تو امید کرنا ہی فضول ہے" وہ ایک بار پھر روتے ہوئے بولی۔

"بس اب چپ بھی کرو بیگم" شفیق صاحب اس رونے دھونے سے اب تنگ آ گئے تھے۔

"ارے تم کیا جانو ایک ماں کا دل کیا ہوتا ہے۔ میں اپنے بیٹے کے بغیر زندہ نہیں رہ پاؤں گی۔ میں مر جاؤں گی عاقب کے بنا عاقب کے ابا" ساجدہ کے آنسوؤں میں اور بھی روانی آ گئی۔

"کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا بیگم" اور پھر بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کاٹ دار لہجے میں دوبارہ مخاطب ہوئے۔ "یہ رونا دھونا بند کرو اور سکون سے رہنے دو اب۔ پچھلے کئی مہینے بے سکونی، پریشانی اور ذہنی تناؤ میں گزرے۔ اور یہ الگ گھر بسانا تو کوئی جرم نہیں اور یہ تو دُنیا کا دستور ہے۔ اب تم اپنی بیٹی کو ہی دیکھ لو۔ وہ تو گھر کی اکلوتی بہو تھی۔ وہ بھی تو تمہارے کہنے اور تمہارے اصرار پر الگ گھر میں رہ رہی ہے۔ تم ہی تو اُسے بار بار کہتی تھی کہ الگ گھر بساؤ اور سسرال کے بکھیڑوں سے ہمیشہ کے لئے جان چھڑاو۔ داماد جی تو اکلوتا بیٹا تھا اپنے والدین کا، تم نے کبھی سوچا کہ ان کے الگ گھر بسانے پر ان بوڑھے والدین پر کیا گزری ہوگی؟"۔ شفیق صاحب آج اگلے پچھلے تمام حساب کتاب برابر کرنے پر تلے ہوئے تھے اور لہجے میں تلخی ہی تلخی تھی۔ ان کے تلخ اور کاٹ دار لہجوں میں کیا کچھ نہ تھا دُکھ، غصہ نفرت۔

شوہر کی باتیں سُن کر ساجدہ کو کیا کیا نہ یاد آیا۔ اُسے ایسا لگا جیسے شوہر نے اُسے آئینہ دِکھا کر اس کے مُنہ پر طمانچہ مار دیا ہو۔

انصاف کی رات

عبدالمجید بھدرواہی

شفی ایک محنتی اور دیندار مزدور تھا جو ایک چھوٹے سے گاؤں میں اپنی بیٹی کلثوم کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کی بیوی کا انتقال برسوں پہلے ہو چکا تھا اور اب کلثوم ہی اس کی زندگی کا واحد سہارا تھی۔ شفی کا سب سے بڑا خواب تھا کہ کلثوم اچھی تعلیم حاصل کرے، عزت دار زندگی گزارے اور کسی قابل بنے، مگر غربت کی وجہ سے اس کا سفر دشوار تھا۔ وہ روزانہ دن بھر سخت محنت کرتا، مزدوری کے لئے کبھی اینٹیں اٹھاتا، کبھی کھیتوں میں کام کرتا، کبھی لکڑیاں کاٹ کر بازار میں بیچتا، تاکہ اپنی بیٹی کی ضروریات پوری کر سکے۔

اسی گاؤں میں ایک امیر، مغرور اور ظالم شخص، سیٹھ سراج الدین بھی رہتا تھا۔ وہ نہایت متکبر اور خودغرض انسان تھا، جسے پیسے کی طاقت پر غرور تھا۔ گاؤں کے اکثر غریب لوگ اس کے ظلم وستم کا نشانہ بن چکے تھے، مگر کوئی اس کے خلاف بولنے کی ہمت نہیں کرتا تھا۔ شفی کا گھر سیٹھ کی حویلی کے قریب تھا اور سیٹھ کی ہمیشہ کوشش رہتی کہ کسی بہانے اسے کمزور کر کے اپنے قابو میں لے۔ مگر سب سے بڑھ کر جو چیز سیٹھ کو بے چین کر رہی تھی، وہ کلثوم کی خوبصورتی اور معصومیت تھی۔ وہ کئی بار غلط نظر سے اسے دیکھ چکا تھا اور دل میں اسے حاصل کرنے کی خواہش پال چکا تھا۔

کلثوم نہایت شریف، باحیا اور نیک سیرت لڑکی تھی۔ وہ روزانہ کالج جاتی، تعلیم حاصل کرتی اور اپنے والد کا سہارا بننے کی امید رکھتی تھی۔ مگر سیٹھ کی گندی نظریں اس کا پیچھا کر رہی تھیں۔ ایک دن جب وہ کالج کے لئے نکل رہی تھی، سیٹھ نے راستے میں روک کر بدتمیزی کی۔ وہ خوفزدہ ہو کر تیز قدموں سے گھر کی طرف بھاگی اور دروازہ بند کر کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ شفی نے جب بیٹی کو اس حالت میں دیکھا تو اس کا دل جیسے ٹوٹ گیا۔ کلثوم نے سارا واقعہ اپنے والد کو سنایا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، مگر بے بسی کے عالم میں وہ کچھ نہ کر سکا۔ وہ جانتا تھا کہ سیٹھ طاقتور ہے، پولیس بھی اس کی جیب میں ہے، گاؤں کے بااثر لوگ بھی اس کے ساتھ ہیں، اگر وہ کچھ کہے گا تو الٹا اسے ہی نقصان پہنچے گا۔

لیکن ایک چیز تھی جس پر شفی کو بھروسہ تھا، اور وہ تھا اللہ کا انصاف۔ اس رات اس نے تہجد میں کھڑے ہو کر اللہ سے رو رو کر دعا کی، یا اللہ! میں کمزور ہوں، بے بس ہوں، میری مدد فرما، مجھے اور میری بیٹی کو اس ظالم کے ظلم سے بچا لے۔ میں کسی انسان سے مدد نہیں مانگ سکتا، کیونکہ سب بکے ہوئے ہیں، مگر تو سب سے بڑا ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے لمبی دعا کی اور دل میں یقین بٹھا لیا کہ اللہ ضرور انصاف کرے گا۔

سیٹھ کی درندگی بڑھتی جا رہی تھی۔ اس نے شفی کو دھمکی دی کہ اگر اس نے مزاحمت کی تو اسے بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ شفی مجبور تھا، مگر وہ اپنی بیٹی کے تحفظ اور عزت کے لئے ہر حد تک جانے کے لئے تیار تھا۔ وہ گاؤں کی مسجد میں امام صاحب کے پاس گیا اور ان کے سامنے اپنی پوری داستان سنائی۔ امام صاحب نے غور سے سنا، تسلی دی اور کہا، بیٹا، اللہ کے ہاں دیر ہے، اندھیر نہیں۔ تمہارے صبر کا بدلہ ضرور ملے گا۔ امام صاحب نے فیصلہ کیا کہ وہ خود سیٹھ سے بات کریں گے اور شفی کے ساتھ اس کے گھر جائیں گے تاکہ اسے سمجھا سکیں۔

مگر جب وہ سیٹھ کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کا منظر حیران کن تھا۔ پورے گاؤں میں خبر پھیل چکی تھی کہ سیٹھ کا اکلوتا بیٹا ایک خوفناک کار حادثے میں ہلاک ہو چکا ہے۔ پورا گھر بین کر رہا تھا، عورتیں رو رہی تھیں، نوکر ادھر ادھر بھاگ رہے تھے، اور سیٹھ زمین پر بیٹھا بے جان سا نظر آ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں، آنکھوں میں بے بسی اور خوف تھا۔ وہ اپنی جگہ سے ہلنے کے قابل بھی نہ تھا، بس دیوار کے سہارے بیٹھا خلا میں گھور رہا تھا۔

امام صاحب نے قریب جا کر سیٹھ کو آواز دی، سیٹھ صاحب! آج آپ کو احساس ہوا ہوگا کہ دولت کسی کام نہیں آتی۔ طاقت، شہرت، اثر و رسوخ سب کچھ بے معنی ہے جب اللہ کا فیصلہ آتا ہے۔ آپ نے شفی پر ظلم کیا، اس کی بیٹی کی عزت پر بری نظر رکھی، اس کا حق چھیننا چاہا، مگر آپ بھول گئے کہ اللہ سب دیکھ رہا تھا۔ وہ ہر مظلوم کی آہ سنتا ہے، ہر ظالم کا غرور خاک میں ملاتا ہے۔ آج آپ کا غرور، آپ کا تکبر، سب ختم ہو چکا ہے۔

سیٹھ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ وہ لرزتے ہوئے قدموں سے شفی کے قریب آیا، اور اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے، مجھے معاف کر دو شفی بھائی! میں نے تمہارے ساتھ جو ظلم کیے، اس کے لئے میں شرمندہ ہوں۔ میں نے سمجھا تھا کہ میں سب کچھ کر سکتا ہوں، مگر آج میں نے جان لیا کہ اللہ کے آگے سب بے بس ہیں۔ مجھے معاف کر دو، میری مغفرت کے لئے دعا کرو۔ شفی کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے، مگر وہ جانتا تھا کہ اللہ کی عدالت سب سے بڑی ہے۔ اس نے سیٹھ کو معاف کر دیا، کیونکہ اسے معلوم تھا کہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں رہتا۔

سیٹھ نے اپنی باقی زندگی اللہ کی عبادت میں گزارنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے غریبوں کی مدد کرنے لگا، مسجدوں میں چندہ دینے لگا اور اپنی دولت کو نیک کاموں میں لگانے کا ارادہ کر لیا۔ شفی نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اس کی فریاد سن لی۔

یہ ایک ایسی رات تھی جو انصاف کی رات تھی۔ جس میں ایک مظلوم کی دعا نے آسمان کے دروازے ہلا دیے، ایک ظالم کا غرور خاک میں ملا، اور اللہ کے انصاف نے ثابت کر دیا کہ دنیا میں طاقتور صرف وہی ہے جو سب سے بڑا اور سب سے برتر ہے۔ شفی نے سکون کی سانس لی، کیونکہ اسے یقین تھا کہ سچائی کبھی نہیں ہارتی اور ظلم ہمیشہ مٹ جاتا ہے۔

نظم
انتظام
غیصہ شاہ

اتنی شدت تو ہم میں تھی کہ نیا سال دیکھ سکیں،
جب اُس وقت آفتاب میں دیکھا تو آبشار کا جمال نظر آیا۔
جب پہلے دن کی سحر کو دیکھا
تو سال کے انتظام کا سوال نظر آیا۔
جیسے جیسے دن بڑھتے گئے،
لوگ مسلسل مرتے گئے۔
ہم تو لوگوں کا ہجوم دیکھتے گئے،
ہم تو نوازش محسوس کرتے رہے۔
سالوں کی گنتی بڑھتی رہی،
ظلم وستم بھی بڑھتے رہے۔
اب نہ نئے سال کو دیکھنے کی وہ شدت رہی،
اب تو زمین پر آبشار کو دیکھنے کی بھی شدت نہ رہی۔
بے شک خدا بہت مہربان ہے۔
بے شک یہ سب اُسی کا انتظام ہے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۸ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۸ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

جو شخص ارادے کا پختہ ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے (حضرت عبداللہ بن عباسؓ)

غیر قانونی پارکنگ، شہری بدنظمی

سری نگر شہر طویل عرصے سے مختلف ٹریفک مسائل کا شکار رہا ہے، مگر حالیہ برسوں میں رہائشی علاقوں میں غیر قانونی پارکنگ ایک ایسا مسئلہ بن چکا ہے جو شہریوں کی روزمرّہ زندگی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ شہر کے حساس اور پہلے سے ہی تنگ محلوں کو جس طرح کھڑی گاڑیوں نے گھیر لیا ہے، وہ ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ چکا ہے۔ اس پس منظر میں ایس ایس پی ٹریفک سری نگر کی جانب سے شروع کی گئی سخت کارروائی نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ وقت کی ایک اہم ضرورت بھی ہے۔

سری نگر کے بعض علاقوں میں کار ڈیلرز نے باقاعدہ طور پر سڑکوں کو شوروم کی جگہ بنا رکھا ہے۔ گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے مہنگی اور سستی دونوں اقسام کی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی کر دی جاتی ہیں جس سے ٹریفک کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے، پیدل چلنے والوں کی گزرگاہ بند ہوتی ہے اور حادثات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہ سراسر قانون شکنی ہے اور شہر کی شہری نظم کے ساتھ کھلا مذاق۔

دفاتر اور دکانوں میں پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کے باوجود کئی افراد اپنی گاڑیاں قریبی رہائشی گلیوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔ نتیجتاً: ایمبولینس کا گزر مشکل ہو جاتا ہے۔ گلیاں تنگ اور بند ہو جاتی ہیں۔ مکینوں کے لئے گھروں میں داخل ہونا تک دشوار ہو جاتا ہے، بچوں اور بزرگوں کے لیے خطرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جبکہ حالیہ ایام میں دیکھنے میں آیا کہ آگ بجھانے کیلئے فائر سروس کو محلوں کے اندر جانے میں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ سڑکوں اور گلیوں پر جگہ جگہ غیر قانونی طور گاڑیاں پارک کی گئی تھیں۔

ایس ایس پی ٹریفک نے بجا طور پر کہا ہے کہ جن لوگوں کے پاس پارکنگ نہیں ہے، انہیں اپنی ذاتی گاڑیوں کے بجائے عوامی ٹرانسپورٹ استعمال کرنا چاہیے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں یہی اصول ہے اور اس پر سختی سے عمل ہوتا ہے۔

کچھ دہائیاں پہلے تک جو علاقے سری نگر کی خوبصورتی اور رہائشی سکون کی علامت سمجھے جاتے تھے، آج انہی گلیوں میں بے ہنگم پارکنگ نے رہائش کا تقدس ختم کر دیا ہے۔ خاص طور پر، کرن نگر، بالگارڈن، مگرمال باغ، راج باغ، اور کئی دیگر علاقے۔ یہ سب اب کسی باقاعدہ پارکنگ زون کا منظر پیش کرتے ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ اب انہیں اپنے گھروں کے سامنے بھی گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ نہیں ملتی۔ یہ صورتحال نہ صرف شہری زندگی کا معیار گراتی ہے بلکہ رہائشی علاقوں کی منصوبہ بندی کو بھی ناکام بنا دیتی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹریفک پولیس کی مہم کے دوران غیر قانونی پارکنگ پر جرمانہ بڑھایا جائے اور گاڑیوں کو فوراً لفٹ کیا جائے۔ جرمانے کی رقم اتنی ہو کہ لوگ قانون کی خلاف ورزی کا سوچیں بھی نہیں۔ جن گلیوں میں رہائشی آبادی ہے، وہاں بورڈز، کیمروں اور پولیس کی مستقل نگرانی ہونی چاہیے۔ مقامی کالونی کی ویلفیر کمیٹیوں کو بھی شامل کیا جائے۔ جن لوگوں کے پاس گاڑیاں ہیں ان میں یہ بیداری پیدا کی جائے کہ وہ گاڑیوں کو پارکنگ کے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہیں وہ ایسے مقامات پر پارکنگ تو نہیں کرتے جہاں لوگوں کیلئے مسائل پیدا ہوں گے

ساتھ ہی سرکاری سطح پر شہر میں پارکنگ کیلئے اہم شاہراہوں کے اردگرد اور تجارتی علاقوں میں نئی پارکنگ کی جگہیں بنائی جائیں۔ جب تک متبادل فراہم نہیں ہوگا، مسئلہ پوری طرح حل نہیں ہوگا۔ ہر شہری کو سمجھنا ہوگا کہ سڑکیں عوامی املاک ہیں ذاتی ملکیت نہیں۔ شہری شعور کے لئے آگاہی پروگرام ناگزیر ہیں۔

سری نگر ایک خوبصورت، تاریخی اور حساس شہر ہے۔ اگر اس میں بے ہنگم اور غیر قانونی پارکنگ کا سلسلہ ایسے ہی جاری رہا، تو آنے والے برسوں میں ٹریفک دباؤ ناقابلِ برداشت ہو جائے گا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے بروقت اور درست قدم اٹھایا ہے، مگر اس کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ عوام بھی اپنی ذمہ داری نبھائیں، قانون نافذ کرنے والے ادارے مستقل کارروائی جاری رکھیں اور انتظامیہ شہری منصوبہ بندی کے مطابق عمل کرے۔

داستانِ عہدِ رفتہ: جب مٹی سونا تھی

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

بیس بائیس سال کا عرصہ انسانی تاریخ میں شاید ایک پل کے برابر بھی نہ ہو، لیکن ایک انسانی زندگی کے مشاہدے میں یہ ایک پوری صدی کی تبدیلی کا بوجھ لیے ہوئے ہے۔ میں جب آج کے کنکریٹ کے جنگلوں، اونچی دیواروں اور ڈیجیٹل سکرینوں میں قید زندگی کو دیکھتا ہوں، تو میرا ذہن لاشعوری طور پر اس کچی مٹی کی خوشبو کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے جہاں سے میرا سفر شروع ہوا تھا۔ وہ دور جب ہماری کائنات موبائل کے چند انچ کے ڈسپلے میں نہیں، بلکہ آسمان کی وسعتوں اور زمین کی وسعتوں میں پھیلی ہوئی تھی۔

ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے دو جہانوں کے درمیان پل کا کردار ادا کیا ہے۔ ایک وہ جہاں سادگی ہی حسن تھی، اور دوسرا یہ جہاں آسائشیں تو بہت ہیں مگر سکون مفقود ہے۔ مجھے یاد ہے وہ سردیاں جب آسمان سے روئی کے گالوں کی طرح برف گرتی تھی، تو ہم اسے صرف موسم کی تبدیلی نہیں سمجھتے تھے، بلکہ یہ قدرت کی طرف سے ہمارے لیے ایک جشن کا پیغام ہوتا تھا۔ آج کے بچے برف باری کو کھڑکی کے شیشے کے پیچھے سے دیکھتے ہیں یا کیمرے کی آنکھ سے محفوظ کرتے ہیں، مگر ہمارا رشتہ اس برف سے لمس کا تھا۔ ہم اس پر بے فکری سے خود کو رگڑتے، گرتے، سنبھلتے اور پھر ہنستے ہوئے گر جاتے۔ چوٹ لگنا کوئی حادثہ نہیں تھا، بلکہ کھیل کا ایک تمغہ تھا جسے ہم فخر سے سجائے گھر لوٹتے تھے۔ مٹی اور برف ہمارے جسموں پر لگی ہوتی تھی، مگر ہمارے دل آج کے دور کے مقابلے میں کہیں زیادہ اجلے اور شفاف تھے۔

وہ کالی تختی اور قلم کی ریاضت

آج جب میں سکول جاتے بچوں کے بھاری بستے دیکھتا ہوں، تو مجھے اپنے وہ دن یاد آتے ہیں جب کندھے پر بوجھ نہیں، بلکہ دل میں امنگ ہوا کرتی تھی۔ ہمارا بستہ کیا تھا؟ بس ایک کپڑے کا تھیلا یا کسی عام سے لفافے میں لپٹی چند کتابیں۔ لیکن ان کتابوں سے زیادہ اہمیت اس "سیاہ تختی" کی تھی جو ہماری تعلیمی زندگی کا محور تھی۔

صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلا معرکہ اس تختی کو چمکانے کا ہوتا تھا۔ یہ صرف ایک تختہ نہیں تھا، بلکہ ہماری شخصیت کا آئینہ تھا۔ ہم گاجنی (سفید مٹی) کو پانی میں گھول کر اسے تختی پر ملتے، پھر کسی پیالے یا ہموار پتھر سے اسے اس وقت تک رگڑتے جب تک کہ اس کی سطح شیشے کی طرح ہموار نہ ہو جاتی۔ یہ رگڑنا صرف تختی کو ہموار کرنا نہیں تھا، بلکہ یہ ہمارے صبر کی پہلی مشق تھی۔ اس کے بعد قلم کو تراشنا ایک الگ فن تھا۔ چاقو سے قلم کی نوک کو ایک خاص زاویے پر کاٹنا (قط لگانا) استاد کی شاگردی کا پہلا سبق تھا۔

جب ہم دوات میں قلم ڈبو کر اس چمکتی تختی پر پہلا حرف لکھتے تھے، تو وہ صرف لکھائی نہیں ہوتی تھی، بلکہ وہ ایک ریاضت تھی جو ہمارے اندر نظم و ضبط پیدا کرتی تھی۔ قلم کے چلنے کی وہ مخصوص آواز آج بھی میرے کانوں میں رس گھولتی ہے۔ وہ حرف جو ہم لکھتے تھے، وہ صرف لفظ نہیں تھے بلکہ ہماری محنت کا نچوڑ تھے۔ آج کے کی بورڈز اور ٹچ سکرینز نے ہمیں وہ "لمس" اور وہ "لذت" چھین لی ہے جو ہاتھ سے حرف تراشنے میں ملتی تھی۔

فطرت کا دسترخوان اور بے فکر ٹولیاں

ہمارا بچپن فطرت کے ساتھ ایک گہرے معاہدے پر استوار تھا۔ ہمارا دن چڑیوں کی چہچہاہٹ سے شروع ہوتا اور ہم سارا دن ان کے پیچھے دیوانہ وار دوڑتے رہتے۔ کبھی بلبل کی اڑان میں اپنی اڑان تلاش کرتے اور کبھی تتلیوں کے پیچھے بھاگتے بھاگتے میلوں دور نکل جاتے۔ ہمیں کسی پارک یا مصنوعی تفریح گاہ کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ پوری کائنات ہمارا کھیل کا میدان تھی۔

تعطیل کا دن آتا تو نہر یا تالاب ہماری پناہ گاہ بن جاتے۔ پانی کی لہروں میں چھوٹی مچھلیوں کے پیچھے بھاگنا، ان کو پکڑنے کی ناکام کوششیں کرنا اور پھر پانی میں چھپا کے لگانا یہ وہ یادیں ہیں جو آج بھی روح کو تازگی بخشتی ہیں۔ پورا دن دھوپ اور پانی میں بیت جاتا، مگر تھکن کا نام و نشان نہ ہوتا۔

بھوک لگتی تو ہمیں کسی فاسٹ فوڈ یا مہنگی دکان کی حاجت نہ تھی۔ قدرت کا دسترخوان ہر وقت بچھا رہتا تھا۔ جنگلی جڑی بوٹیاں، پہاڑی میوے، بیر اور شہتوت کھا کر ہم ایسے سیر ہوتے تھے کہ بادشاہوں کی ضیافتیں بھی اس کے سامنے ہیچ تھیں۔ ہمیں معلوم تھا کہ کون سی بوٹی کھٹی ہے اور کون سا پھل میٹھا ہے۔ رات کو جب ہم تھک ہار کر گھر لوٹتے، تو اکثر کچھ کھائے بنا ہی گہری نیند کی آغوش میں چلے جاتے، کیونکہ ہماری روح فطرت کی توانائی سے لبریز ہوتی تھی۔ میلی رنگت اور گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہمارے جسم دراصل اس بات کی گواہی دیتے تھے کہ ہم نے زندگی کو اس کی اصل روح کے ساتھ جیا ہے۔

دیواروں کے بغیر گھر اور سانجھی ممتا

آج کے دور میں گھروں کی دیواریں جتنی اونچی ہوگئی ہیں، دل اتنے ہی سکڑ گئے ہیں۔ مگر ہمارے بچپن میں دیواریں محض حد بندی تھیں، رکاوٹ نہیں۔ دوستوں اور پڑوسیوں کے گھروں کے درمیان کوئی ایسی آڑ نہ تھی جو ہمیں ایک دوسرے سے جدا کر سکے۔ ان دنوں گھر صرف اینٹ پتھر کے ڈھانچے نہیں تھے بلکہ ایک وسیع و عریض آنگن تھے جہاں ہر بچہ ہر گھر کا لاڈلا تھا۔

سب سے کمال بات ہماری ماؤں کا رویہ تھا۔ تب مائیں "اپنے" اور "پرائے" کے فرق سے بالکل ناواقف تھیں۔ اگر ہم کسی دوسرے کے گھر میں شرارت کرتے تو وہاں کی ماں کو بھی ہمیں ڈانٹنے یا پیار کرنے کا وہی حق حاصل تھا جو ہماری اپنی سگی ماں کو تھا۔ اس ڈانٹ میں کبھی بیگانگی کا احساس نہیں ہوا، کیونکہ اس میں وہی ممتا اور وہی تڑپ ہوتی تھی۔ جب کسی ایک گھر میں کوئی خاص پکوان تیار ہوتا، تو اس کی خوشبو پورے محلے میں پھیل جاتی تھی، اور وہ ہنڈیا صرف ایک گھر کے لیے نہیں بلکہ پورے محلے کے بچوں کے لیے پکتی تھی۔ وہ بانٹ کر کھانے کی لذت آج کے پرتعیش ریستورانوں میں کہاں؟ ہم سب کی پلیٹیں الگ تھیں مگر دسترخوان ایک ہی تھا، اور یہی وہ برکت تھی جو ہمیں کبھی بھوکا نہیں سونے دیتی تھی۔

رشتوں کا تقدس اور حیا کا فطری پہرا

وہ ایک غضب کا احساسِ تحفظ تھا جو آج کی نسل کے لیے شاید ایک خواب لگے۔ محلے کی ہر بیٹی، ہر بہن، ہم سب کی سانجھی عزت تھی۔ ہم سب بھائیوں کی طرح ان کے پہرے دار تھے۔ اس ایک رشتے میں اتنی پاکیزگی اور اتنی طاقت تھی کہ کسی "غیر" یا کسی برے خیال کا تصور تک نہ کیا جا سکتا تھا۔ ہم لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ دھول اڑاتے، کھیل کود میں مگن رہتے، مگر نیتوں میں کبھی میل نہ آیا۔

حیا ہمارے لیے کوئی مسلط کردہ قانون نہیں تھی، بلکہ وہ ہمارے خون میں رچی بسی تھی۔ وہ ایک ایسا فطری حصار تھا جس کی حفاظت ہر بچہ لاشعوری طور پر خود کرتا تھا۔ نظروں کا جھکاؤ اور لہجے کا ادب سکھایا نہیں جاتا تھا، بلکہ بڑے بوڑھوں کو دیکھ کر خود بخود ہماری تربیت کا حصہ بن جاتا تھا۔ آج جب میں معاشرے میں رشتوں کی پامالی اور بیگانگی دیکھتا ہوں، تو وہ بیس بائیس سال پرانا دور یاد آتا ہے جب ایک ہی محلے کے لوگ ایک ہی خاندان کی طرح جیتے تھے اور کسی کی تکلیف پورے محلے کی سانجھی تکلیف ہوتی تھی۔

بچوں کی مرکزیت اور بے باک قہقہے

ہمارے بچپن میں خوشی کی پہلی شرط بچوں کی موجودگی تھی۔ کوئی بھی تقریب، چاہے وہ شادی ہو یا عید کا تہوار، تب تک ادھوری سمجھی جاتی تھی جب تک ہم بچوں کا شور اور ہماری کلکاریاں اس میں شامل نہ ہوتیں۔ ہمارا شور کسی کے لیے وبالِ جان نہیں تھا، بلکہ اسے زندگی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ محلے کے بزرگ ہماری شرارتوں پر مسکراتے تھے اور ہمارے قہقہے فضاؤں میں ایک عجیب سی توانائی بھر دیتے تھے۔ ہمارے پاس آج کی طرح کے مہنگے کھلونے یا گیجٹس نہیں تھے، لیکن ہماری تخلیقی صلاحیتیں عروج پر تھیں۔ ہم مٹی سے وہ سب کچھ بنا لیتے تھے جو ہم خوابوں میں دیکھتے تھے۔ کبھی لکڑی کے ٹکڑوں سے اپنی گاڑیاں بناتے، تو کبھی پرانے کپڑوں سے گڑیا تیار کرتے۔ وہ سادگی ہی ہماری اصل دولت تھی۔ ہم نے ٹوٹے ہوئے کھلونوں کو جوڑنا سیکھا تھا، اس لیے ہم رشتوں کو بھی جوڑنا جانتے تھے۔ آج کل کے بچے چیزیں ٹوٹنے پر نئی مانگتے ہیں، اور شاید یہی وجہ ہے کہ وہ رشتوں کے ٹوٹنے پر بھی انہیں بدلنے کی فکر کرتے ہیں، جوڑنے کی نہیں۔

ترقی کا زہر اور معصومیت کا قتل

پھر یوں ہوا کہ زمانے نے "ترقی" کا ایک چمکدار لبادہ اوڑھ لیا۔ ہمیں بتایا گیا کہ اب دیواریں اونچی ہونی چاہئیں تاکہ پرائیویسی محفوظ رہے، ہمیں بتایا گیا کہ مٹی میں کھیلنا بیماریوں کو دعوت دینا ہے، اور ہمیں یقین دلایا گیا کہ ہاتھ میں پکڑا ایک چھوٹا سا موبائل پوری کائنات سے بڑا ہے۔ ہم نے اس ترقی کو گلے لگایا، مگر اس کی قیمت ہم نے اپنی معصومیت دے کر ادا کی۔

اس نام نہاد ترقی نے سب سے پہلے ہمارے وہ بے باک قہقہے چھین لیے جو کبھی محلوں کی زینت ہوا کرتے تھے۔ آج گھروں میں بچے تو ہیں، مگر ان کا شور نہیں ہے۔ وہ ایک کونے میں دبکے سکرینوں پر انگلیاں تھرکاتے رہتے ہیں۔ وہ جو مٹی کی خوشبو سے ہمارا رشتہ تھا، اسے سینیٹائزر کی بو نے نگل لیا۔ کلکاریاں خاموش ہوگئیں اور وہ مٹی کے گھروندے جن میں ہم اپنی پوری کائنات بسا لیتے تھے، اب صرف یادوں کے قبرستان میں دفن ہیں۔ ترقی نے ہمیں سہولتیں تو دیں، مگر وہ بے فکری چھین لی جو ہماری اصل طاقت تھی۔

سکرینوں کی قید اور بچھڑتی دوستیاں

آج کا بچپن ایک ڈیجیٹل قید خانے میں سانس لے رہا ہے۔ ہمارے دور میں دوست کا مطلب وہ شخص ہوتا تھا جس کا ہاتھ تھام کر ہم میلوں پیدل چلتے تھے، جس کے ساتھ ہم نہر کے ٹھنڈے پانی میں ڈبکیاں لگاتے تھے اور جس کے ساتھ ہم اپنی آدھی روٹی بانٹتے تھے۔ آج "فرینڈ" صرف ایک کلک کی دوری پر ہے، مگر دکھ سکھ بانٹنے کے لیے کوئی کندھا میسر نہیں۔

موبائل کی سکرین نے بچوں کی نظریں ہی نہیں، ان کی سوچ بھی دھندلا دی ہے۔ ہم نے مٹی سے جو سبق سیکھا تھا کہ "گر کر کیسے سنبھلنا ہے"، آج کی نسل وہ سبق کسی ایپ میں تلاش کر رہی ہے۔ وہ جو سانجھے رشتوں کی حرارت تھی، اب سوشل میڈیا کے لائیکس اور کمنٹس کی محتاج ہو گئی ہے۔ دوستیاں اب ضرورت اور مطلب کے گرد گھومتی ہیں، وہ جو بچپن کا "ساتھ" تھا، جس میں کوئی لالچ نہ تھا، اب صرف کتابوں کا قصہ بن کر رہ گیا ہے۔ ہم نے دیواریں تو پکی کر لیں، مگر ان کے پیچھے بسنے والے دل کچے کر دیے۔

یادوں کی بازگشت اور ایک تڑپ

بیس بائیس سالہ اس سفر کا نچوڑ یہ ہے کہ ہم نے بہت کچھ پایا مگر اس سے کہیں زیادہ کھو دیا ہے۔ آج جب میں اپنے بچپن کی ان گلیوں کا تصور کرتا ہوں، تو مجھے وہ مٹی پکارتی ہے، وہ برف کی ٹھنڈک آج بھی میری پوروں میں محسوس ہوتی ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ کیا وہ مائیں پھر لوٹ کر آئیں گی جو پورے محلے کے بچوں کو اپنا سمجھتی تھیں؟ کیا وہ حیا کا پہرا پھر سے قائم ہوگا جو بنا کہے ہر رشتے کو تحفظ دیتا تھا؟ میری داستان صرف ایک فرد کی یادداشت نہیں، بلکہ اس پورے معاشرے کا نوحہ ہے جو اپنی جڑوں سے کٹ چکا ہے۔ میں اپنی اس تحریر کے ذریعے ان یادوں کو صرف تازہ نہیں کرنا چاہتا، بلکہ اس احساس کو پھر سے بیدار کرنا چاہتا ہوں کہ زندگی موبائل کی سکرین میں نہیں، بلکہ مٹی کی خوشبو، رشتوں کے لمس اور بے غرض محبت میں پنہاں ہے۔ کاش ہم اپنے بچوں کو وہ بچپن دے سکیں جہاں دیواریں چھوٹی ہوں اور دل اتنے بڑے کہ پوری کائنات ان میں سما سکے۔

Altafjameelshah786@gmail.com

> چند یادیں بیتے دنوں کی
> شاید کچھ یاد آ جائے اور
> آنکھ سے آنسو بہہ جائے
> وقت کی گرد اور یادوں کا دریچہ

موبائل کی سکرین نے بچوں کی نظریں ہی نہیں، ان کی سوچ بھی دھندلا دی ہے۔ ہم نے مٹی سے جو سبق سیکھا تھا کہ "گر کر کیسے سنبھلنا ہے"، آج کی نسل وہ سبق کسی ایپ میں تلاش کر رہی ہے۔ وہ جو سانجھے رشتوں کی حرارت تھی، اب سوشل میڈیا کے لائیکس اور کمنٹس کی محتاج ہوگئی ہے

سی آئی کے کا بڑا

میں استعمال ہورہی ہیں۔ حکام کے مطابق فراڈ گروہ شناختی چوری، فرضی کاروباری رجسٹریشن، جعلی دستاویزات اور بینکاری ضوابط کی خلاف ورزیوں کے ذریعے نہ صرف رقم منتقل کرتے تھے بلکہ اس کے ذریعے اصل مجرموں کے سراغ کو بھی مؤثر طریقے سے چھپاتے تھے۔ سی آئی کے کے مطابق سائبر مجرم مختلف طریقوں سے عوام کو جال میں پھنساتے ہیں جن میں فون کالز، سوشل میڈیا اشتہارات، میسیجز اور جعلی لنکس شامل ہیں۔ یہ مجرم خود کو پولیس، بینک یا کسی سرکاری ادارے کا اہلکار ظاہر کر کے لوگوں سے رقم 'سیکیورٹی' یا 'ویریفکیشن' کے نام پر حاصل کرتے ہیں، جو بعد میں متعدد میول اکاؤنٹس کے ذریعے برق رفتاری سے منتقل کی جاتی ہے تاکہ اس کا سراغ نہ لگ سکے۔ فراڈ کی رقم کا عام راستہ یوں ہوتا ہے کہ پہلے مرحلے میں متاثرہ شخص کے اکاؤنٹ سے رقم نکالی جاتی ہے، جو فوری طور پر پہلے میول اکاؤنٹ میں بھیج دی جاتی ہے۔ اس کے بعد رقم مختلف اکاؤنٹس میں تقسیم ہوتی ہے، پھر کسی فرضی کمپنی، آن لائن بیٹنگ پلیٹ فارم یا بوگس انوائس کے ذریعے اسے جائز دکھایا جاتا ہے، اور آخر میں یا تو کیش میں نکالی جاتی ہے یا کرپٹو کرنسی اور بیرون ملک اکاؤنٹس میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ سی آئی کے نے عدالتی احکامات حاصل کرنے کے بعد سرینگر کے 17، بڈگام کے تین، جبکہ شوپیان اور کلگام میں ایک ایک مقام پر بیک وقت چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں موبائل فون، لیپ ٹاپ، ڈیجیٹل اسٹوریج ڈیوائسز اور متعدد اہم مالی دستاویزات ضبط کی گئیں جو نیٹ ورک کے اندرونی طریقہ کار کو سمجھنے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ تاحال 22 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے اور مزید گرفتاریوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سی آئی کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی سائبر جرائم اور دہشت گردی کی مالی معاونت کو روکنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ ادارے نے واضح کیا کہ جو بھی افراد جان بوجھ کر یا نادانستگی میں اپنے بینک اکاؤنٹس کو غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے دیتے ہیں، انہیں سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بینک تفصیلات کسی سے شیئر نہ کریں، مشکوک پیغامات یا پیشکشوں کو نظرانداز کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں کیونکہ سائبر جرائم کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ پورے نظام کا نقصان کرتے ہیں۔ سی آئی کے نے یقین دلایا کہ وہ وادی سے ایسے جرائم پیشہ مالی نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے پرعزم ہے۔

جے شنکر نے اپریشن

تھا۔ اب اگر آپ ان سے پوچھیں کہ اگر آپ واقعی فکرمند ہیں تو آپ اپنے علاقے کو کیوں نہیں دیکھتے؟ اور اپنے آپ سے پوچھیں کہ وہاں تشدد کی سطح کیا ہے، کیا خطرات مول لے رہے ہیں اور ہم میں سے باقی لوگ آپ کے اعمال کے بارے میں کتنے فکرمند ہیں۔ لیکن یہ دنیا کی فطرت ہے، لوگ جو کہتے ہیں وہ اس جذبے کے ساتھ کرتے ہیں اور ہم اسے قبول نہیں کرتے۔ "ڈاکٹر جے شنکر کے تبصرے ان ممالک کے ساتھ ناراضگی کی عکاسی کرتے ہیں جو تنازعات پر غیر منقولہ مشورے پیش کرتے ہیں جنہیں وہ پوری طرح سے بھی نہیں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز ممالک اکثر "پیچیدگیوں کو سمجھے بغیر یا اپنے اسٹریٹجک مفادات پر غور کیے بغیر "بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ کہنا مشکل ہے کہ باقی دنیا میں ہونے والے واقعات کا اس پر کتنا اثر پڑے گا۔ دور دور کے لوگ کبھی سوچ سمجھ کر، کبھی بغیر سوچے سمجھے، کبھی اپنے مفاد میں اور کبھی لاپرواہی سے بات کریں گے۔ ان دنوں ملک زیادہ خود پسند ہو رہے ہیں اور صرف وہی کریں گے جس سے انہیں براہ راست فائدہ پہنچے۔ وہ آپ کو مفت مشورے دیتے رہیں گے۔ "وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ہندوستان کا موقف اس بات پر منحصر ہے کہ وہ کس کے ساتھ معاملہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان ان ممالک کے ساتھ مثبت اور تعمیری طور پر بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے جو نئی دہلی کے ساتھ مثبت طریقے سے کام کرنا چاہتے ہیں، لیکن جو لوگ پاکستان کی طرح برتاؤ کرتے ہیں ان کے ساتھ مختلف طریقے سے نمٹا جانا چاہیے۔ "مغربی ممالک کے مبینہ دوغلے پن پر تنقید کرنے سے آگے بڑھتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے ہندوستان اور لکسمبرگ کے درمیان 78 سالہ مضبوط اور بڑھتے ہوئے تعلقات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک طویل سفر طے کیا ہے اور ہم لکسمبرگ کو نہ صرف اپنے طور پر بلکہ یورپی یونین کے تناظر میں بھی ایک بہت اہم پارٹنر سمجھتے ہیں،

حقیقی ترقی دوسروں کے

جموں و کشمیر کی نمائندگی کرے گا۔ ورچوئل موڈ کے ذریعے حصہ لینے والے نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے اس پر وقار تقریب کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے شرکاء کو مقامی مقابلوں سے نکل کر قومی سطح پر پہنچنے کے لیے مبارکباد دی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کا سفر جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں موجود بے پناہ صلاحیتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "جوانی عمر کا معاملہ نہیں ہے، یہ ذہنیت ہے۔ یہ ہمت، تجسس اور تبدیلی لانے کی طاقت کے بارے میں ہے۔ مجھے اپنے نوجوانوں کی صلاحیت اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کے ان کے عزم پر پورا بھروسہ ہے۔ "سوامی وویکانند کی شاندار کلیرئن کال، اٹھو، جاگو، اور جب تک مقصد حاصل نہ ہو جائے، مت رکو، لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے خوابوں کو اپنی زندگی کا واحد مقصد بنائیں اور راستے میں آنے والے ہر چیلنج کو نظم و ضبط اور صبر کا سبق سمجھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی قیادت کی تعریف ذاتی کامیابیوں سے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت سے ہوتی ہے۔ "آپ کی سب سے بڑی ذمہ داری معاشرے اور قوم کے تئیں ہے۔ حقیقی ترقی دوسروں کے لیے آگے بڑھنے کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ مستقبل کی صلاحیتوں کو تیار کریں، کردار سازی پر توجہ دیں اور زندگی بھر سیکھنے کو گلے لگائیں۔ دلیر بنو، بے خوف ہو، حدوں سے آگے سوچو۔ آپ کی ہمت، نظم و ضبط، وضاحت، اور عزم، تجربے کے ساتھ مل کر وکست بھارت کی طرف اس سفر میں آپ کی رہنمائی کرے گا، "لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کو بتایا۔ یاشا مدگل، کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس؛ انورادھا گپتا، ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس؛ اس موقع پر سینئر افسران، شریک نوجوان اور دستے کے ساتھ موجود اہلکار موجود تھے۔

امت شاہ آج

کے خلاف کارروائیوں، حساس علاقوں میں فوج و نیم فوجی دستوں کی تعیناتی، اور سرحدی نگرانی نظام کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اہم فیصلوں کا امکان ہے۔ حالیہ عرصے میں ڈرونز کے ذریعے اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ میں اضافے کے بعد اس خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجی، مشترکہ نگرانی نظام اور کاؤنٹر ڈرون میکانزم پر بھی غور ہوگا۔ ذرائع کے مطابق امیت شاہ میٹنگ میں امن و قانون کی مجموعی صورتحال، ترقیاتی پروجیکٹس پر جاری کام، اقلیتوں اور بیرون ریاست محنت کشوں کی حفاظت، اور پنچایت نمائندگان کی سیکورٹی کے حوالے سے بھی تفصیلی رپورٹ طلب کریں گے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں مختلف اضلاع میں رونما ہونے والے واقعات کے بعد داخلی سیکورٹی کو مزید سخت بنانے اور حساس مقامات پر حفاظتی گرڈ کو مضبوط کرنے پر بھی زور دیا جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس اجلاس کا بنیادی مقصد مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید بہتر بنانا، انٹیلی جنس شیئرنگ کو مربوط کرنا اور زمینی سطح پر ایک متحد حکمت عملی کو نافذ کرنا ہے تاکہ خطے میں امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔ توقع ہے کہ میٹنگ کے بعد جموں و کشمیر میں انسداد دہشت گردی حکمت عملی کو نئی جہت ملے گی اور کئی اہم فیصلوں کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کاروبار کو فروغ دینا اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہاں ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس میں منعقدہ ضلعی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے دیہی صنعت، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے اہم منصوبوں کا افتتاح کیا جن سے روزگار کے مواقع پیدا ہونے اور مقامی وسائل کی قدر میں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ اہم افتتاحی منصوبوں میں سیلان میں بانس کرافٹس کامن فیسلٹی سینٹر (2.87 کروڑ روپے)، مقامی مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لئے کٹھوعہ کرتی شو روم (41.51 لاکھ روپے) اور بلاور میں اگربتی کامن فیسلٹی سینٹر (3.39 کروڑ روپے) شامل ہیں جو مائیکرو انٹرپرینیوروں اور سیلف ہیلپ گروپوں کی مدد کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے زرعی شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' کے تحت کٹھوعہ میں پولٹری اور ہیچری یونٹ کی اپ گریڈیشن کا افتتاح کیا جس پر 3.88 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے اور اس کا مقصد پیداوار اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول کاٹھرا میں آٹھ اضافی کلاس رومز کے تعمیراتی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا جس کی تخمینی لاگت 1.768 کروڑ روپے ہے۔ اس سے طلبا کے دباؤ میں کمی اور تعلیمی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈی ڈی سی چیئرمین مہان سنگھ اور اراکین اسمبلی ڈاکٹر بھارت بھوشن (کٹھوعہ)، ستیش شرما (بلاور)، ڈاکٹر رمیشور سنگھ (بنی)، درشن کمار (بسوہلی) اور وجے کمار (ہیرانگر) نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، سینئر افسران اور محکموں کے سربراہان بھی موجود تھے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ نے ضلع کا مختصر پروفائل اور مختلف سکیموں کے تحت پیش رفت پیش کی جس کے بعد وزیر اعلیٰ نے شعبہ وار طبعی و مالی کارکردگی کا جائزہ لیا اور محکموں کو ہدایت دی کہ منصوبوں کو مقررہ مدت میں، معیار اور زمینی سطح پر نمایاں نتائج کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ایم جی ایس وائی اور نبارڈ کی فنڈ شدہ سڑکوں کا جائزہ لیتے ہوئے رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے اور سڑکوں کو دیرپا اور ہر موسم کے قابل بنانے کے لئے مناسب نکاسی آب، ڈھلوانوں کے تحفظ اور حفاظتی اقدامات پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ جوتھانہ پل تکمیل کے قریب ہے اور جلد ہی عوام کے لئے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ کیڑے مار ادویات کی جانچ لیبارٹری کو مقررہ مدت میں فعال کیا جائے اور جے کے اے سی ایل کے ریجنل کچرل سینٹر کی ڈی پی آر کو مکمل طور پر تیار کیا جائے، مطلوبہ تجویز پیش کرنے کے بعد جلد فنڈز جاری کرنے کی یقین دہانی کی جائے۔ اس موقعہ پر وزراء نے اپنے اپنے محکموں سے متعلق امور پر مداخلت کی اور مناسب ہدایات جاری کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے بارے میں ای-شرم سکیم کے تحت بالخصوص دور دراز علاقوں میں رسائی بڑھانے پر زور دیا جبکہ وزیر اعلیٰ نے اہل مستفیدین کی زیادہ سے زیادہ کوریج اور پانی کے تحفظ کی مؤثر کوششوں پر تاکید کی۔ غذائی اجناس کی تقسیم سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا اور سخت معیار کی جانچ اور اچانک معائنوں کی ہدایت دی گئی۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ نے روزگار کے مواقع پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ جاب میلے نتائج پر مبنی ہوں اور مشن یووا کو منتخب نمائندوں کی فعال شمولیت کے ساتھ عملایا جائے تاکہ نوجوانوں تک زیادہ سے زیادہ رسائی ممکن ہو۔ وزیر سکینہ ایتو نے تعلیم اور صحت شعبوں کا جائزہ لیتے ہوئے تدریسی عملے کو معقول بنانے، خالی گائنا کالوجسٹ اسامیوں کو پر کرنے پر زور دیا اور بعض سابقہ تبادلہ احکامات کو انکوائری تک مؤخر رکھنے کی ہدایت دی۔ منتخب نمائندوں نے صحت اور تعلیم میں عملے کی کمی، بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کی تکمیل، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی سے محروم دیہات کی بجلی کی فراہمی، سڑک رابطہ، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، بندروں کے مسئلے، سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، تعلیمی اور باغبانی منصوبوں سے متعلق اراضی کے مسائل اور صنعتی یونٹوں میں مقامی نوجوانوں کے روزگار جیسے مسائل اٹھائے۔ انہوں نے مختلف حلقوں میں صحت سہولیات اور انتظامی انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن اور تزئین و آرائش کا مطالبہ بھی کیا۔ اراکین اسمبلی نے کٹھوعہ کے جی ایم سی سے منسلک ہسپتال میں ایم آر آئی مشین کی منظوری پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر صحت سکینہ ایتو کا شکریہ ادا کیا جس سے علاقے کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ان مطالبات کا جواب دیتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کا مرحلہ وار اور مقررہ مدت میں جائزہ لے کر انہیں پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ کیپیکس کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے حالیہ سیلاب کے دوران بھی مسلسل کوششوں پر ضلعی انتظامیہ کی سراہنا کی اور محکموں کو ہدایت دی کہ معیاری اثاثہ جات کی تخلیق اور مکمل اخراجات کے حصول کے لئے افرادی قوت اور مشینری کا بھرپور استعمال کیا جائے۔ انہوں نے جل جیون مشن کے تحت پانی کے معیار کی جانچ میں تیزی، ایس اے ایس سی آئی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور صنعتی پالیسی کے تحت اصلاحات کا جائزہ لے کر مقامی روزگار کے مواقع بڑھانے کی بھی ہدایت دی۔

کٹھوعہ تصادم

سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین گولیوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گھپ اندھیرے، گھنے جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی راستوں کے باوجود ایس او جی کے اہلکاروں نے دہشت گردوں کے ساتھ مسلسل فائرنگ کا جواب دیا، جبکہ سی آر پی ایف کی ٹیمیں بھی مشترکہ آپریشن میں شامل ہو گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں طرف سے فائرنگ ایک گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی جس کے بعد کچھ وقفے کے لیے خاموشی چھا گئی، تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا کوئی دہشت گرد زخمی ہوا ہے یا نہیں۔ اطلاعات کے مطابق دوپہر چار بجے کے قریب مقامی لوگوں نے کماد نالہ کے نزدیک ایک مشتبہ شخص کو دیکھا جس کے بعد تلاشی کارروائی شروع ہوئی۔ مانا جا رہا ہے کہ یہی دہشت گرد صبح کے وقت دھنو پرول علاقے میں بھی دیکھا گیا تھا۔ اس کے دو مزید ساتھیوں کے بھی اسی جنگل میں چھپے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ فوج کی اضافی کمک، جن میں پیرا کمانڈوز بھی شامل ہیں، موقع پر روانہ کر دی گئی ہے جبکہ پورے جنگل کو گھیرا ڈال کر فرار کے تمام راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز انتہائی احتیاط کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں تاکہ کسی جانی نقصان سے بچا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کٹھوعہ میں دہشت گردی کے کئی واقعات پیش آئے جن میں مجموعی طور پر 16 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 11 سیکورٹی اہلکار اور 5 دہشت گرد شامل ہیں۔ اسی عرصے کے دوران چار عام شہری بھی مشتبہ حالات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جس پر مقامی لوگوں کا شبہ ہے کہ یہ ہلاکتیں بھی دہشت گردی سے جڑی ہو سکتی ہیں۔

قومی مردم شماری کے

کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، "قومی مردم شماری 2027 کے سلسلے میں مکانات کی فہرست سازی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں یکم اپریل 2026 سے 30 ستمبر 2026 کے درمیان کی جائے گی۔ اس عرصے میں 30 دن کی مدت کے دوران ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں گھرانوں کی فہرست سازی ہوگی۔ گھر گھر جا کر گھرانوں کی گنتی کے 30 دن کے وقفے کے آغاز سے پہلے خود سے گنتی کے لیے 15 دن کی مدت دستیاب ہوگی۔ "واضح رہے کہ مردم شماری عام طور پر ہر 10 سال بعد کی جاتی ہے۔ آخری مردم شماری 2011 میں ہوئی تھی۔ مردم شماری 2021 میں ہونے والی تھی، لیکن اسے کووڈ 19- کی عالمی وباء کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا تھا۔

ویشنو دیوی میڈیکل

آف میڈیکل ایکسیلنس، ککریال، ریاسی (جموں و کشمیر) کو تعلیمی سال 2025-26 کیلئے 50 نشستوں کے ساتھ ایم بی بی ایس کورس چلانے کیلئے دی گئی اجازت نامے کو واپس لے لیا ہے۔ فیصلہ، مورخہ 6 جنوری 2026، فوری طور پر لاگو ہوتا ہے اور حیرت انگیز معائنہ کے دوران کم از کم معیارات کی عدم تعمیل کے بارے میں سنگین نتائج کی پیروی کرتا ہے۔ تعلیمی سال 2025-26 کیلئے پہلے ہی داخل کئے گئے 50 ایم بی بی ایس طلبہ کے مفادات کے تحفظ کیلئے، ریاستیا یوٹی حکام کو ایسے طلبہ کو قابل اطلاق اصولوں کے مطابق، مرکزی زیر انتظام علاقے کے اندر دیگر طبی اداروں میں اضافی نشستوں کے طور پر جگہ دینے کا اختیار دیا گیا ہے۔ طبی تشخیص اور ریٹنگ بورڈ (MARB) کی طرف سے منگل کو شام دیر گئے جاری کردہ ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی سال 2025-26 کی کونسلنگ کے دوران ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں داخل ہونے والے تمام MBBS طلباء وطالبات کو جموں و کشمیر کے دیگر طبی اداروں میں مرکز کے زیر انتظام انتظامیہ کی مجاز اتھارٹی کی طرف سے اضافی نشستوں کے طور پر جگہ دی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ داخلہ لینے والا کوئی بھی طالب علم اجازت منسوخ ہونے کے فیصلے کی وجہ سے ایم بی بی ایس کی سیٹ سے محروم نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے انہیں جموں و کشمیر کے دوسرے تسلیم شدہ میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ دیگر اداروں میں طلبہ کی منتقلی پر عمل درآمد کا اختیار یونین ٹیریٹری کے نامزد کردہ صحت اور مشاورتی حکام کے پاس رہے گا، جنہیں آرڈر کی کاپیوں کے ذریعے باضابطہ طور پر فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق اچانک یا حیرت انگیز معائنہ کے دوران عدم تعمیل سامنے آئی، نیز نیشنل میڈیکل کونسل کا یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ ادھر بھاجپا اور جموں میں دیگر کئی تنظیموں نے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ فیصلہ جموں کے لوگوں کے امنگوں کے مطابق ہے

سردی کا قہر برقرار

اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 07 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 43 ڈگری سینٹی گریڈ اور 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 13.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 11.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ سائبیریا کے بعد دنیا کے دوسرے سرد ترین علاقہ دراس میں شبانہ درجہ حرارت منفی 22.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 22 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم وادی میں اگلے کچھ دنوں کے دوران شبانہ سردیوں میں اضافہ متوقع ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 7 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 16 اور 17 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ وادی میں کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 20 جنوری کو بھی موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران وادی کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں وادی میں 21 اور 22 جنوری کو موسم جزوی ابر آلود مگر مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ وادی میں 10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ کا امکان ہے جس کے بعد درجہ حرارت میں 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ کی بہتری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں صوبے کے میدانی علاقوں میں آئندہ پانچ دنوں کے دوران درمیانی درجے کی دھند جبکہ کچھ علاقوں میں شدید دھند برقرار رہنے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں برسراقتدار ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہوا اور 31 جنوری کو اختتام پذیر ہوگا۔

سال 2026-27

ہے، لیکن میں آپ کے ذریعے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ سال 2026-27 اچھی خبروں کا سال ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ایسے تمام معاملات کو سنجیدگی کے ساتھ نمٹ رہی ہے۔ رانا نے کہا کہ خاص طور پر یومیہ اجرت کے معاملے سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی پہلے ہی قائم کر دی گئی ہے اور اس کا کام آگے بڑھ رہا ہے۔ رہبر جنگل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ریگولرائزیشن کا عمل جلد مکمل ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا محکمہ اس معاملے کو کابینہ کے سامنے رکھنے کے لیے ایک تفصیلی نوٹ تیار کر رہا ہے۔ اسے ایک حقیقی مسئلہ قرار دیتے ہوئے، رانا نے کہا کہ اس نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے دو سے تین بار بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے ذاتی طور پر اس معاملے پر تفصیلی معلومات طلب کی ہیں۔ کے این ایس کے ذریعے وزیر نے یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں اور اسی طرح کے زمروں میں کام کرنے والوں کو امید کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2026 سے 2027 تک کا عرصہ ان کے لیے خوشخبری کا سال ہوگا۔

جاوید رانا نے

رسول وانی، کنزرویٹر آف فارسٹ نارتھ سرکل عرفان شاہ، کنزرویٹر آف فارسٹ ساؤتھ سرکل ڈاکٹر ندیم اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے محکمہ کے اہم انتظامی، ترقیاتی اور عوامی خدمات سے متعلق پہلوؤں کا تفصیلی اور جامع جائزہ لیا۔ میٹنگ میں فائر ووڈ کی دستیابی اور تقسیم، شجرکاری اور باغبانی سرگرمیوں کی پیش رفت، کشمیر ٹمبر نظام کے تحت لکڑی کی فراہمی، سپیشل ایریا سیکٹر کیپٹل انوسمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) منصوبوں کی عمل آوری، ایکو پارکس اور فارسٹ ہٹوں کی ترقی، ٹمبر مارکنگ اور مقررہ طبعی و مالی اہداف کے حصول پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ افسران نے وزیر کو جانکاری دی کہ محکمہ نے سپیشل ایریا سیکٹر کیپٹل انوسمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) منصوبوں کے تحت تقریباً 53 فیصد طبعی پیش رفت حاصل کی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ ان منصوبوں کے تحت باقی ماندہ کاموں کے ساتھ ساتھ دیگر جاری ترقیاتی سرگرمیاں بھی درست سمت میں گامزن ہیں اور رواں برس مارچ تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ عوامی ضروری خدمات کے حوالے سے وزیر کو بتایا گیا کہ منظور شدہ 80 ہزار کوئنٹل جلانے کی لکڑی کے ہدف کے مقابلے میں اب تک تقریباً 60 ہزار کوئنٹل لکڑی ڈویژن بھر میں فراہم کی جا چکی ہے۔ توقع ہے کہ باقی ماندہ مقدار مارچ تک فراہم کی جائے گی تاکہ سردیوں کے موسم میں مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ کشمیر ٹمبر نظام کے تحت تقریباً 2 لاکھ کیوبک فٹ (سی ایف ٹی) لکڑی 2,274 مستفیدین کو فراہم کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ نارتھ اور ساؤتھ فارسٹ سرکلوں میں 5.5 لاکھ کیوبک فٹ لکڑی کی مارکنگ مکمل کی گئی ہے جسے جموں و کشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعے نکالا جائے گا۔ جاوید احمد رانا نے اب تک ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے افسران کو تمام جاری کاموں کو تیز کرنے اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے کی واضح ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے طلب کی بنیاد پر جلانے کی لکڑی کی دستیابی کو یقینی بنانے اور محکمہ جنگلات کے نظام کو ہموار، شفاف اور مؤثر رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے اہداف کے بروقت حصول اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے افسران سے کہا کہ وہ عوامی ضروریات کے تئیں حساس رہیں اور بالخصوص شدید موسم سرما کے دوران جنگلات سے متعلق ضروری خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنائیں۔

دہلیز پر پاسپورٹ

جائے۔ موبائل پاسپورٹ وین مقررہ تاریخوں کے دوران ڈپٹی کمشنر آفس پارک، کپواڑہ میں تعینات رہے گی۔ کپواڑہ اور قریبی علاقوں سے تعلق رکھنے والے درخواست گزار جو ان خدمات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں، انہیں سرکاری پاسپورٹ سیوا ویب سائٹ www.passportindia.gov.in : http://www.passportindia.gov.in کے ذریعے پیشگی اپائنٹمنٹ حاصل کرنا ہوگی۔ نیز اپائنٹمنٹ بک کرتے وقت "پاسپورٹ وین" کو بطور سروس منتخب کریں اور 8 تا 9 جنوری 2026 کے درمیان موزوں تاریخ اور وقت کا انتخاب کریں۔ اپائنٹمنٹ کے روز درخواست گزاروں کو مقررہ وقت پر متعین مقام پر پہنچنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ موقع پر کسی بھی قسم کی معاونت یا طریقہ کار سے متعلق مدد کے لیے وہ موبائل پاسپورٹ وین ٹیم سے رابطہ کر سکتے ہیں، جس کا رجسٹریشن نمبر PB65BF1377 ہے۔ یہ اقدام پاسپورٹ خدمات کو غیر مرکزیت دینے اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے انہیں مزید قابل رسائی بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ یہ وزارت کے اس وسیع وژن کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات کو بروقت، شفاف اور مؤثر خدمات فراہم کرنا ہے۔

متعدد وفود اور

مسائل اور شکایات سے آگاہ کیا۔ جل شکتی کنٹریکٹرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کشمیر کے ایک وفد نے وزیر موصوف کو ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا جس میں جل جیون مشن کے تحت مکمل شدہ کام کی واجبات کو جاری نہ کرنے کی وجہ سے ٹھیکیداروں کو درپیش شدید مالی مشکلات کو اجاگر کیا گیا۔ ایسوسی ایشن نے وزیر کو بتایا کہ ٹھیکیداروں نے منظور شدہ تخمینوں اور تکنیکی وضاحتوں کے مطابق کام مکمل کئے ہیں لیکن ادائیگیاں طویل عرصے سے زیر التوا ہیں جس کے باعث ان کی مالی حالت متاثر ہو رہی ہے اور جاری منصوبوں کو مکمل کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ رینج آفیسرز گریڈ دوم کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور اپنی ترقیوں سے متعلق مسائل کے فوری حل کے لئے ایک جامع تحریری عرضداشت پیش کی۔ وفد نے حکومت سے ترقی کے عمل میں تیزی لانے کی اپیل کی اور کہا کہ طویل عرصے سے ترقی نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین کے حوصلے، پیشہ ورانہ ترقی اور محکمے کی مجموعی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔ ایک اور وفد جو واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں کام کرنے والے ملازمین پر مشتمل تھا، نے وزیر موصوف کو کم اجرت اور پانی کے معیاری جانچ سے متعلق سرگرمیوں کے لئے ناکافی مالی معاونت جیسے مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف واٹر سپلائی سکیموں کے تحت پینے کے پانی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے لیبارٹری کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا، مناسب وسائل کی فراہمی اور منصفانہ معاوضے کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ مزید برآں، ایک وفد نے سندھ فارسٹ ڈویژن میں دوبارہ تعیناتی کا مطالبہ کیا اور اپنی سابقہ خدمات اور تجربے کو اجاگر کیا۔ ان کے علاوہ متعدد دیگر وفود اور افراد نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں ترقیاتی کاموں اور شہری سہولیات سے متعلق عوامی اہمیت کے مسائل اٹھائے اور ان کے بروقت حل کے لئے وزیر سے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر جاوید احمد رانا نے تمام وفود کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل پر متعلقہ محکموں سے مشاورت کے بعد ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔ انہوں نے عوامی شکایات کے ازالے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ان کے ازالے کے لئے جلد از جلد مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

دسویں جماعت کے

نتائج کا حتمی شکل دی گئی ہے اور اس کو تیار رکھا گیا ہے تاہم جب تک چیرمین کی صدارت میں آخری میٹنگ منعقد نہیں ہوگی دسویں جماعت کے امتحانی نتائج کا منظر عام پر نہیں لاجا سکتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ دنوں وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اعلان کیا تھا کہ دسویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان ماہ جنوری کے دوسرے ہفتے میں کیا جائے گا تاہم بورڈ ذرائع کے مطابق امتحانی نتائج بالکل تیار ہے اور چیرمین کی تعیناتی اور میٹنگ کے ساتھ ہی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ ادھر ماہرین کا کہنا ہے کہ بورڈ چیرمین کی عدم دستیابی کے چلتے سیکرٹری بورڈ کی قیادت میں بھی میٹنگ ہو سکتی ہے تاکہ نتائج کا جلد از جلد اعلان ہو سکے۔ ادھر بچوں اور ان کے والدین بھی مطالبہ کیا کہ سیکرٹری بورڈ کو ہی یہ اختیارات دیئے جائیں تاکہ امتحانی نتائج کا اعلان جلد ہو سکے۔

جموں و کشمیر میں

ہے، اور انہیں ایک جگہ پر بسانے کی کوششیں جاری ہیں"۔ ملک بدری سے متعلق قانونی پوزیشن کو واضح کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ ایسے افراد کو ان کے آبائی ممالک میں واپس بھیجنا مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "انہیں ان کے متعلقہ ممالک میں واپس بھیجنے کا فیصلہ مرکز کی طرف سے لیا جائے گا اور اس پر بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے مطابق سختی سے عمل کیا جائے گا"۔

پلوامہ کے صنعتی

مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ آگ لگنے کی وجہ سے تقریباً تین لاکھ روپے مالیت کے سیب کے ڈبے جل کر راکھ ہو گئے ہیں، تاہم فائر ایمرجنسی اور پولیس کی بروقت کارروائی کی بدولت کوئی جانی نقصان پیش نہیں آیا۔ مالک نے بتایا کہ اچانک بھڑکی ہوئی آگ نے لمحوں میں بڑے پیمانے پر سامان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر ایمرجنسی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی وہ موقع واردات پر پہنچ گئے اور صورتحال کے پیش نظر راجپورہ سمیت دیگر علاقوں سے بھی فائر ٹینڈرز منگوائے گئے، تاکہ نقصان کو کم سے کم رکھا جا سکے۔

نوجوانوں میں

تعلیمی و تربیتی نشستوں کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت طرز فکر، خود اعتمادی اور سماجی ذمہ داری کا احساس دلایا گیا۔ کارگاہ میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز علمی و فکری شخصیات نے تدریسی خدمات انجام دیں، جن میں مولانا اختر عباس جون، مولانا منور حسین آغا، تعلیمی ماہر روشن ضمیر، مولانا الطاف حسین میر، مولانا شوکت حسین، مولانا بلال علی اور مولانا بشیر احمد بٹ شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ منشیات نوجوان نسل کے مستقبل کے لیے سنگین خطرہ ہیں جبکہ سوشل میڈیا کا غیر ذمہ دارانہ استعمال فکری انتشار، اخلاقی کمزوری اور تعلیمی زوال کا سبب بن رہا ہے۔ کارگاہ کے دوران منعقدہ علمی نشستوں اور گروپ ڈسکشنز میں تعلیمی و تربیتی نظام، اخلاقی اقدار کے فروغ، نوجوانوں کو درپیش فکری چیلنجز، سوشل میڈیا کے منفی و غیر اخلاقی رجحانات اور معاشرے میں پھیلتی ہوئی منشیات کے تباہ کن نتائج پر تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ مقررین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ نوجوانوں کو شعور، تربیت اور درست رہنمائی کے ذریعے ان چیلنجز سے بچایا جا سکتا ہے۔ علمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تربیتی و تفریحی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جس کا مقصد نظم اجتماعی، باہمی ہم آہنگی اور صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینا تھا۔ اسی طرح ایام میلاد کی مناسبت سے نعت و منقبت پر مشتمل روح پرور محافل بھی منعقد ہوئیں۔ کارگاہ کی اختتامی تقریب مولود کعبہ، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے یوم ولادت کے موقع پر منعقد ہوئی۔ تقریب میں علامہ شیخ غلام رسول نوری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور اپنے خطاب میں نوجوانوں کو دین سے وابستگی، اخلاقی کردار سازی، منشیات سے اجتناب اور سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کی تلقین کی۔ مسجد امام رضا کے امام جمعہ مولانا سید زوار حسین نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اختتام پر متاب جموں و کشمیر کے ذمہ دار مولانا بشیر احمد بٹ نے کہا کہ یہ کارگاہ نوجوانوں کو فکری و اخلاقی انحراف سے بچانے اور ایک منشیات سے پاک، باشعور معاشرے کی تشکیل کی جانب ایک مؤثر قدم ہے۔ انہوں نے اساتذہ کرام، مہمانان خصوصی، رضا کاروں، خیرین اور انجمن حسینی بٹھنڈی کے تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ آئندہ بھی اس نوعیت کے پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو منشیات سے پاک زندگی اور سوشل میڈیا کے مثبت و ذمہ دارانہ استعمال کا پیغام مسلسل دیا جاتا رہے گا۔

رشوت خوری کے

اے سی بی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ملزم کو طبی کارروائی مکمل کرنے کے بعد مجاز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

وقف چیر پرسن

جانب سے متعدد ترقیاتی کام انجام دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، جب سے ہماری درگاہوں کے انتظام کو سیاسی مداخلت سے آزاد کیا گیا ہے، تب سے پورے جموں و کشمیر میں ترقی کا دور شروع ہوا ہے۔ عوام وقف وسائل کے درست استعمال کے گواہ ہیں، جو تعمیر، ترقی اور بورڈ کے تمام شعبہ جات میں بہتری کے لیے بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ہماری درگاہیں اب تمام ضروری سہولیات کے ساتھ زائرین کے لیے نہایت خوبصورت مقامات بن چکی ہیں۔ ڈاکٹر درخشاں نے مزید کہا کہ انتظامیہ میں مناسب قانونی طریقہ کار اپنانے اور جوابدہی و شفافیت کو متعارف کرانے کے واضح وژن نے یہ نتائج دیے ہیں۔ انہوں نے کہا، آج جموں و کشمیر وقف بورڈ وژن اور ترقی کا مترادف بن چکا ہے۔ ٹیم جے اینڈ کے وقف یونین ٹیریٹری بھر میں اپنے زیر انتظام تمام روحانی مراکز میں سہولیات کو فروغ دینے کے لیے 24x7 کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق احمد اور دیگر بھی موجود تھے۔ بعد ازاں ڈاکٹر درخشاں نے انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ معراج عالم کی تیاریوں کے جائزے کے اجلاس کی صدارت کی۔ وقف چیئرپرسن نے معراج عالم کے دوران عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لیے باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں مؤثر خدمات کے لیے ایک روڈ میپ بھی تیار کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ وقف بورڈ عوام کو تمام مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے اور تمام محکموں کے ساتھ ہم آہنگی اور تعاون کے ساتھ کام کرے گا تاکہ تمام بڑی زیارت گاہوں پر زائرین کے لیے تسلی بخش انتظامات یقینی بنائے جا سکیں۔ اس اجلاس میں ایس پی حضرت بل بلال احمد، ایس ڈی ایم زبیر احمد، ڈی ایس پی ٹریفک محبوب الحق، ڈپٹی ایس پی حضرت بل شوکت احمد بیگ، جنرل منیجر ایس آر ٹی سی، ایگزیکٹو انجینئر واٹر ورکس اعجاز رفیق، بی ایم او ڈاکٹر ماجد، اے ای ای پی ڈی ڈی مسرور حسین، سینی ٹیشن آفیسر ایس ایم سی مدثر بندے اور دیگر محکموں کے افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما

کے بارے میں بریف کیا گیا"۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران سیکورٹی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی رابطہ و تعاون پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ فوجی سربراہ نے خطے میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لئے فوجی جوانوں کے متزلزل عزم اور حوصلے کو سراہا۔

برفباری کے

- جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک بلا رکاوٹ جاری رہی، جو شدید سردیوں کے دوران عوام کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہو رہی ہے۔

عمر عبداللہ عوامی

حکومت آگ کے ان مسائل پر بھی خاموش ہے۔ محبوبہ مفتی نے حکومت پر زور دیا کہ ریلوے لائن اور دیگر بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے زمین لینے سے پہلے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی عوام کی روزی روٹی اور عزت نفس کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، 'کشمیر میں ہزاروں خاندانوں کی بقا زمین سے جڑی ہے، خاص طور پر باغ مالکان اور چھوٹے کسانوں کی۔ لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ زمین کے حصول سے پہلے روزگار، معاوضے اور باز آبادکاری کے ٹھوس انتظامات کرے۔' محبوبہ مفتی نے آخر میں کہا کہ، ریلوے یا کسی بھی منصوبے کے لیے ایک انچ زمین لینے سے پہلے یقینی بنانا ضروری ہے کہ تمام بے روزگار نوجوانوں اور متاثرہ خاندانوں کو روزگار دیا جائے۔ یہاں زمین صرف جائیداد نہیں، بلکہ غریب خاندانوں کی شناخت، بقا اور ذریعہ معاش ہے۔

سپریم کورٹ

درپیش ہے اور چونکہ کونسل پولیس کو دلائل مکمل کرنے میں وقت درکار ہوگا، اس لیے سماعت ملتوی کی جائے۔ بینچ نے بھی وقت کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے معاملے کی سماعت آئندہ ہفتے مقرر کر دی۔ دہلی ہائی کورٹ نے شبیر شاہ کی ضمانت عرضی مسترد کرتے ہوئے مشاہدہ کیا تھا کہ ان کے دوبارہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے یا گواہوں کو متاثر کرنے کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا۔ شاہ کی گھر پر نظر بندی کی متبادل مانگ بھی ہائی کورٹ نے مسترد کر دی تھی۔ گزشتہ ماہ این آئی اے نے سپریم کورٹ کو بتایا تھا کہ کیس میں گواہوں کے بیانات کا سلسلہ جاری ہے، اور سماعت آگے بڑھ رہی ہے۔ این آئی اے نے 2017 میں شبیر شاہ سمیت 12 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا، جن پر الزام تھا کہ انہوں نے کشمیر میں تخریبی کارروائیوں، پتھراؤ، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور حکومت ہند کے خلاف جنگ چھیڑنے کی سازش کے لیے فنڈز مہیا کیے۔ ایجنسی کے مطابق شبیر شاہ نے کشمیر میں علیحدگی پسندی کو ہوا دینے میں "اہم کردار" ادا کیا، جس میں مبینہ طور پر عوام کو حکومت مخالف نعرے لگانے کے لیے اکسانا، ہلاک شدہ ملی ٹینٹوں کو "شہید" قرار دے کر ان کے خاندانوں کو خراج پیش کرنا، حوالہ کے ذریعے رقوم حاصل کرنا، اور کراس ایل او سی تجارت کے ذریعے مبینہ فنڈز اکٹھا کرنا شامل تھا۔ ہائی کورٹ نے ریکارڈ پر موجود 24 زیر التواء ☐ مقدمات کا حوالہ بھی دیا جن میں شبیر شاہ مبینہ طور پر اسی نوعیت کے الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔

ایس ایم وی ڈی

اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، مفتی صاحب زخموں کو بھرنے پر یقین رکھتے تھے، انہیں گہرا کرنے پر نہیں۔ آج نوجوان مایوس، خاموش اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ یہ خاموشی خطرناک ہے۔ وحید پرہ نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو دیوار سے لگانے والی پالیسیاں اور میرٹ سسٹم کو نقصان پہنچانے والے فیصلے سماج کو بداعتمادی کی طرف لے جائیں گے۔ انہوں نے قیادت سے اپیل کی کہ وہ مفتی محمد سعید کے وژن کے مطابق جامع اور انسان دوست پالیسی اختیار کرے

کولگام میں 13 سالہ

اور مزید تفتیش جاری ہے۔

کرنا میں خالد

لوگوں اور سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق اتنے بڑے اور اثر و رسوخ رکھنے والے گروپ کی شمولیت نیشنل کانفرنس کے لیے کرناہ میں ایک اہم تقویت بھی جا رہی ہے۔ اختتام پر جاوید مرچال نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے نیشنل کانفرنس کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور پارٹی کرناہ کو سیاسی و سماجی طور پر مضبوط بنانے کے لیے کام جاری رکھے گی

رنبیل می

(لائیولی، ونیج، فریش، نیون، ویوڈ) شامل ہیں۔ جو صارفین کو تخلیقی اور اسٹائلش تصاویر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ ڈیزائن کے لحاظ سے، اربن وائلڈ ڈیزائن قدرتی عناصر جیسے گیہوں اور کنکریوں سے متاثر ہے، جو نرم اور پائیدار بایو بیسڈ آرگینک سلیکون بیک کور کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ ڈیزائن صارفین کو فطرت اور شہری جمالیات کا امتزاج فراہم کرتا ہے۔

پلوامہ اور بارہمولہ

ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن لیتر میں درج کیا گیا ہے، اور اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ میں پولیس نے فقیر باغ میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران، گرفتار افراد نے اپنی شناخت نثار احمد ملہ ولد غلام محمد ملہ ر/ دووگ چندوسہ، اور محمد اشرف ملہ ولد غلام قادر ملہ ساکنہ دبغ چندوسہ کے طور پر ہے۔ ان کی ذاتی تلاشی لینے پر نثار احمد ملہ کے قبضے سے 467 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ مزید برآں محمد اشرف ملہ کے قبضے سے 33 گرام چرس نما مادہ، 7,240 روپے نقدی اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 01/2026 دفعہ 8/20-29 این ڈی پی ایس ایکٹ پولیس اسٹیشن چندوسہ میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اس طرح سے اور ایک کارروائی میں بارہمولہ پولیس نے پولیس پوسٹ واگورہ کو تقریباً 2100 بجے ایک اطلاع موصول ہوئی کہ فاروق احمد چوپان عرف بیٹا ولد غلام حسن چوپان ساکنہ واٹر گام نامی ایک شخص نے اپنی رہائش گاہ پر چرس جیسا مادہ غیر قانونی طور پر ذخیرہ کر رکھا ہے۔ دوران، معاملے کو ایس ایچ او پولیس اسٹیشن کریری اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ واگورہ کے ساتھ شیئر کیا گیا، جو مناسب قانونی طریقہ کار کو یقینی بنانے کے لیے پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ تلاشی مہم کے دوران ایگزیکٹو مجسٹریٹ واگورہ اور نمبرداروں، سابق سرپنچوں اور پولیس چوکی واگورہ کے پولیس اہلکاروں سمیت آزاد گواہوں کی موجودگی میں 7.212 کلو گرام وزنی چرس نما ممنوعہ مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ ملزم کی گرفتاری ابھی باقی ہے، مزید تفتیش جاری ہے۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 02/2026، این ڈی پی ایس ایکٹ کے دفعہ 8/20 پولیس اسٹیشن کریری میں درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ معاشرے کو منشیات سے پاک رکھنے کے لیے معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کریں۔

سڈنی ٹیسٹ: جیکب بیتھل کی سنچری بھی انگلینڈ کو تباہی سے نہ بچا سکی

سڈنی، 7 جنوری (یو این آئی) سڈنی کرکٹ گراونڈ میں جاری ایشز سیریز کا آخری معرکہ اپنے فیصلہ کن اور اعصاب شکن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ کھیل کے چوتھے دن جہاں جیکب بیتھل نے اپنے بلے سے رنز کی برسات کر کے یادگار سنچری داغی، وہیں آسٹریلوی بولرز کے قہر نے انگلش بیٹنگ لائن کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں۔ دن کے اختتام پر انگلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 302 رنز بنا لیے ہیں، تاہم کینگروز کی بھاری برتری کے سامنے شکست کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ آسٹریلیا نے آج اپنی پہلی اننگز 518 رنز سے آگے بڑھائی۔ قائم مقام کپتان اسٹیو اسمتھ نے اپنی روایتی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 138 رنز کی طویل اننگز کھیلی، جس میں 16 چوکے اور ایک فلک بوس چھکا شامل تھا۔ جوش ٹنگ کی گیند پر اسمتھ کے آوٹ ہوتے ہی آسٹریلوی دم چھلا زیادہ دیر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم 567 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ اس طرح آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 183 رنز کی پہاڑ جیسی برتری حاصل ہوئی۔ 183 رنز کے خسارے کے ساتھ میدان میں اترنے والی انگلش ٹیم کا آغاز کسی ڈراونے خواب سے کم نہ تھا۔ مچل اسٹارک نے پہلے ہی اوور میں زیک کرولی کو ٹھکانے لگا دیا۔ ایسے میں نوجوان جیکب بیتھل نے محاذ سنبھالا اور آسٹریلوی بولنگ کے طوفان کے سامنے چٹان بن گئے۔ بیتھل نے 142 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی امیدوں کو سہارا دیا۔ انہوں نے بین ڈکٹ (42) اور ہیری بروک (42) کے ساتھ مل کر مزاحمت کی، لیکن دوسرے کنارے سے وکٹیں ریت کی دیوار ثابت ہوئیں۔ انگلینڈ ایک وقت میں 3 وکٹوں پر 184 رنز بنا کر مستحکم دکھائی دے رہا تھا، لیکن بو ویبسٹر نے ایک ہی اوور میں ہیری بروک اور ول جیکس کو آوٹ کر کے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ جو روٹ (1) اور کپتان بین اسٹوکس (1) کی ناکامی نے انگلینڈ کی کمر توڑ دی۔ دن کے اختتام پر میتھیو پوٹس صفر پر بیتھل کا ساتھ دے رہے ہیں، جبکہ انگلینڈ کو محض 119 رنز کی معمولی برتری حاصل ہے اور اس کی صرف 2 وکٹیں باقی ہیں۔ اگر کل صبح آسٹریلیا نے بقیہ دو وکٹیں جلد حاصل کرلیں، تو کینگروز کے لیے یہ ہدف عبور کرنا محض رسمی کارروائی ہوگی۔ کیا بیتھل اپنی سنچری کو کسی معجزے میں بدل پائیں گے یا سڈنی کا سورج انگلینڈ کی شکست کی نوید لے کر طلوع ہوگا؟ اس کا فیصلہ کل کے پہلے سیشن میں ہو جائے گا۔

آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر 2026 شیڈول کا اعلان
نیپال میں 10 ٹیمیں مدمقابل

دبئی، 7 جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر 2026 کے مکمل فکسچر اور شیڈول کی تصدیق کر دی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 18 جنوری سے یکم فروری تک نیپال کی سرزمین پر کھیلا جائے گا، جہاں 10 عالمی ٹیمیں ورلڈ کپ کے اہم ترین 4 مقام حاصل کرنے کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ اور اہمیت اس کوالیفائر میں شرکت کرنے والی ٹیمیں جون-جولائی 2026 میں انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کی کوشش کریں گی۔ وارم اپ میچز 14 اور 16 جنوری کو تین مختلف مقامات (تری بھون یونیورسٹی، اپر ملپانی اور لوئر ملپانی گراونڈز) پر کھیلے جائیں گے۔ گروپ اسٹیج 18 جنوری سے شروع ہوگا اور 26 جنوری تک جاری رہے گا۔ گروپ اے اور بی کی ٹاپ 3 ٹیمیں سپر سکس میں پہنچیں گی، جہاں 28، 30 جنوری اور یکم فروری کو ہونے والے میچز سے چار کوالیفائنگ ممالک کا فیصلہ ہوگا۔ صبح کے میچوں (صبح 9 بجے مقامی وقت) میں نیپال کا مقابلہ تھائی لینڈ سے ہوگا، جبکہ بنگلہ دیش امریکہ (یو ایس اے) کے خلاف میدان میں اترے گا۔ دوپہر کے میچوں (دوپہر 1 بجے مقامی وقت) میں زمبابوے کا سامنا نیدرلینڈز سے ہوگا اور آئرلینڈ پاپوا نیو گنی کے خلاف کھیلے گا۔

ملبورن میں ڈالروں کی برسات: آسٹریلین اوپن نے انعامی رقم کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے!

ملبورن، 7 جنوری (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے سب سے بڑے معرکے، 'آسٹریلین اوپن' نے اس سال نہ صرف کھیل کے معیار بلکہ دولت کی فراوانی میں بھی تاریخ رقم کر دی ہے۔ ملبورن کے کورٹ پر اترنے والے کھلاڑیوں کے لیے اس بار خوشخبری صرف جیت کی نہیں بلکہ اس 'خزانے' کی بھی ہے جو ٹورنامنٹ انتظامیہ نے ان کے لیے کھول دیا ہے۔ رواں برس آسٹریلین اوپن میں مجموعی طور پر 11 کروڑ 15 لاکھ آسٹریلین ڈالرز (5 کروڑ 50 لاکھ پاونڈز) کی ریکارڈ انعامی رقم تقسیم کی جائے گی۔ یہ خطیر رقم گزشتہ سال کے مقابلے میں 16 فیصد زائد ہے، جس نے ٹینس کی تاریخ کے پچھلے تمام ریکارڈز کو گرد کر دیا ہے۔ وہ خوش نصیب کھلاڑی جو مرد اور خواتین کے سنگلز مقابلوں میں 'تاجِ فتح' سر پر سجائیں گے، ان کے حصے میں 41 لاکھ 50 ہزار آسٹریلین ڈالرز کی خطیر رقم آئے گی۔

نیوزی لینڈ کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کیلیے تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان، جیکب ڈفی بھی شامل

ویلنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق فاسٹ بولنگ کے اہم ستون جیکب ڈفی کو پہلی بار کسی سینئر ورلڈ کپ کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ 31 سالہ جیکب ڈفی اس اسکواڈ کے واحد نئے کھلاڑی ہیں جبکہ مجموعی طور پر ٹیم کے کھلاڑیوں کے پاس 1064 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کا تجربہ موجود ہے۔ ڈفی اس وقت آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں اور انہوں نے 2025 میں 36 بین الاقوامی میچز میں 81 وکٹیں لے کر سر رچرڈ ہیڈلی کا 40 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ کیوی ٹیم کی قیادت اپنا نواں آئی سی سی عالمی ایونٹ کھیلنے والے مچل سینٹنر کریں گے۔ فاسٹ بولنگ میں لوکی فرگوسن، میٹ ہنری اور ایڈم ملنے شامل ہیں جبکہ جمی نیشم آل راونڈر کے طور پر اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ اسپن ڈیپارٹمنٹ میں ایش سودھی کے ساتھ مائیکل بریسویل، گلین فلپس اور رچن رویندرا شامل ہیں۔ بیٹنگ لائن میں فن ایلن، مارک چیپمین، ڈیوون کانوے، ڈیرل مچل اور ٹم سیفرٹ شامل ہیں۔ سیفرٹ وکٹ کیپنگ کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ کئی کھلاڑی معمولی انجریز سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور ٹیم مینجمنٹ کے مطابق وہ ٹورنامنٹ تک فٹ ہو جائیں گے۔ فاسٹ بولر کائل جیمیسن کو ریزرو کے طور پر ٹیم کے ہمراہ رکھا گیا ہے۔

ہندوستانی اسپرنٹ لیجنڈ جنسن جانسن کا 15 سالہ سفر تمام آنکھوں میں آنسو لیے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے مایہ ناز اولمپین اور ایشین گیمز کے گولڈ میڈلسٹ جنسن جانسن نے بدھ کے روز مسابقتی ایتھلیٹکس کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ دیا۔ 15 سال تک ٹریک پر اپنی رفتار کا جادو جگانے والا یہ ستارہ اب تاریخ کا حصہ بن گیا ہے۔ جانسن نے سوشل میڈیا پر اپنے الوداعی پیغام سے کروڑوں مداحوں کی آنکھیں نم کر دیں۔ جانسن نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا " کولکتہ کی گلیوں سے شروع ہونے والا ایک خواب ہانگ ژو 2023 کے ایشین گیمز کے پوڈیم تک جا پہنچا۔ ایتھلیٹکس، تمہارا شکریہ! کچھ سفر میٹروں اور سیکنڈوں میں ناپے جاتے ہیں، تو کچھ آنسوؤں، قربانیوں اور اس یقین میں جو گرنے نہیں دیتا۔ جنسن جانسن کا نام ہندوستانی ایتھلیٹکس کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ انہوں نے ریو 2016 اولمپکس میں 800 میٹر دوڑ کے لیے کوالیفائی کر کے تاریخ رقم کی۔ وہ 1980 میں شری رام سنگھ کے بعد اس کیٹیگری میں کوالیفائی کرنے والے پہلے ہندوستانی مرد کھلاڑی بنے۔ 2018 کے جکارتا ایشین گیمز میں انہوں نے 1500 میٹر میں سونا (Gold) اور 800 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیت کر دنیا کو حیران کر دیا۔ اپنی ڈھلتی عمر اور انجریز کے باوجود، انہوں نے 2023 ہانگ ژو ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ جیت کر ثابت کیا کہ شیر بوڑھا بھی ہو جائے تو اس کی دہاڑ کم نہیں ہوتی۔

نیپال کے 'ہمالیائی ٹائیگرز' کا اعلان: شیر ملا کی سرپرائز انٹری
روہت پوڈیل ورلڈ کپ میں قیادت کریں گے

کاٹھمنڈو، 7 جنوری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے نیپال نے اپنی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اسکواڈ میں سب سے بڑی خبر آف اسپنر شیر ملا کی شمولیت ہے، جنہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں اپنی تباہ کن بولنگ سے سلیکٹرز کے دروازے توڑ کر قومی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ نیپالی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستارے روہت پوڈیل ٹیم کی کمان سنبھالیں گے جبکہ تجربہ کار دیپندر سنگھ ایری نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ شیر ملا کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کرنا ان کی حالیہ محنت کا صلہ ہے۔ نیپال پریمیئر لیگ میں انہوں نے اپنی جادوئی اسپن سے 17 شکار کیے اور 'ایمرجنگ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' کا اعزاز جیتا۔ ان کی کفایتی بولنگ (6.50 اکانومی) نے لمبنی لائنز کو ٹائٹل جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا، اور اب وہ ورلڈ کپ کے بڑے اسٹیج پر اپنی اسپن کا جادو جگانے کے لیے تیار ہیں۔ نیپالی ٹیم اس بار ایک متوازن اور مضبوط کامبینیشن کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے، اسپن اٹیک: نیپال کی بولنگ کی جان سندیپ لیچھانی ہوں گے، جنہیں للت راج بنشی، شیر ملا اور دیپندر سنگھ ایری کا بھرپور تعاون حاصل ہوگا۔ پیس بیٹری: فاسٹ بولنگ کے شعبے کی قیادت تجربہ کار کرن کے سی کریں گے، جبکہ نندن یادو، سومپال کامی اور ابھرتے ہوئے آل راونڈر گلشن جھا ان کا ساتھ دیں گے۔ بیٹنگ پاور: ٹاپ آرڈر میں کشل بھرتیل اور آصف شیخ کی جارحانہ جوڑی نیپال کو تیز آغاز فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ نیپال کے لیے 2024 کا ورلڈ کپ کسی آزمائش سے کم نہ تھا جہاں وہ فتح کا ذائقہ نہ چکھ سکے، اگرچہ جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کے خلاف انہوں نے دنیا کو اپنی صلاحیتوں سے دنگ کر دیا تھا۔ اس بار نیپال اپنے سفر کا آغاز 8 فروری کو ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپئن انگلینڈ کے خلاف کرے گا۔ نیپال کے تمام گروپ میچز اسی میدان پر کھیلے جائیں گے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے نیپال کا 15 رکنی روہت پوڈیل (کپتان)، دیپندر سنگھ ایری (نائب کپتان)، سندیپ لیچھانی، کشل بھرتیل، آصف شیخ، سندیپ جورا، عارف شیخ، بصیر احمد، سومپال کامی، کرن کے سی، نندن یادو، گلشن جھا، للت راج بنشی، شیر ملا، لوکیش بام۔

آئی سی سی اور بنگلہ دیش میں مذاکرات، 'الٹی میٹم' کے دعووں پر بی سی بی نے خاموشی توڑی

ڈھاکہ، 7 جنوری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے انعقاد سے قبل کرکٹ کی دنیا میں سیکیورٹی اور سفارت کاری کی جنگ چھڑ گئی ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (BCB) نے انکشاف کیا ہے کہ آئی سی سی نے ہندوستان میں سیکیورٹی خدشات پر بات چیت کے لیے حامی بھر لی ہے اور ٹیم کی "بلا تعطل شرکت" یقینی بنانے کے لیے قریبی تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش نے سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر اپنے ورلڈ کپ میچز ہندوستان سے باہر منتقل کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس حوالے سے آئی سی سی اور بی سی بی کے درمیان ہونے والی ورچوئل میٹنگ کے بعد بورڈ نے واضح کیا ہے کہ آئی سی سی نے بنگلہ دیشی ٹیم کے تحفظ کے لیے مکمل عزم کا اعادہ کیا ہے۔ سیکیورٹی پلان کی تیاری میں بنگلہ دیش کے مشوروں اور تجاویز کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ آئی سی سی بنگلہ دیش کے خدشات دور کرنے کے لیے براہ راست رابطے میں رہے گی۔ گزشتہ روز برطانوی میڈیا اور بعض ویب سائٹس نے دعویٰ کیا تھا کہ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی درخواست مسترد کر دی ہے اور دھمکی دی ہے کہ اگر وہ ہندوستان نہ آئے تو ان کے پوائنٹس کاٹ لیے جائیں گے۔ بی سی بی نے ان خبروں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا "میڈیا میں الٹی میٹم کے حوالے سے گردش کرنے والی خبریں مکمل طور پر من گھڑت اور بے بنیاد ہیں۔ آئی سی سی کا پیغام تعاون پر مبنی ہے، دھمکی آمیز نہیں۔" دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان میں بنگلہ دیش کے نہ کھیلنے کا معاملہ اس وقت شدت اختیار کر گیا جب بی سی سی آئی کی ہدایت پر کولکتہ نائٹ رائیڈرز (KKR) نے بنگلہ دیشی اسٹار مستفیض الرحمان کو ریلیز کر دیا، جس کے بعد دونوں بورڈز کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ بنگلہ دیش کو اپنے ابتدائی میچز کولکتہ میں کھیلنے ہیں، جواب سوالیہ نشان بن چکے ہیں: 7 فروری: بمقابلہ ویسٹ انڈیز (کولکتہ) 9 فروری: بمقابلہ اٹلی (کولکتہ) 14 فروری: بمقابلہ انگلینڈ (کولکتہ) 17 فروری: بمقابلہ نیپال (ممبئی) اگرچہ آئی سی سی تعاون کی بات کر رہی ہے، لیکن بی سی بی نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ ہندوستان جانے پر راضی ہیں یا نہیں۔ بنگلہ دیشی بورڈ کا کہنا ہے کہ وہ کھلاڑیوں کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ایک "عملی حل" کے لیے پیشہ ورانہ بات چیت جاری رکھی جائے گی۔

نیمار جونیئر کی شاہانہ زندگی: 5 کروڑ پاونڈ کا پرائیویٹ بیڑا، 'بیٹ موبائل' اور ہیلی کاپٹر 'بیٹ کاپٹر' نے دنیا کو دنگ کر دیا

ریو ڈی جنیرو، 7 جنوری (یو این آئی) برازیل کے جادوگر فٹبالر نیمار جونیئر نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف میدان کے بادشاہ ہیں بلکہ تعیش اور خوابوں کی دنیا کے بھی بے تاج شہزادے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اپنی حالیہ تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے نیمار نے اپنی اس شاہانہ زندگی کی جھلک دکھائی ہے جسے دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ بیٹ مین کے دیوانے نیمار نے اپنی کلیکشن میں ایک ایسی سواری کا اضافہ کیا ہے جس نے انٹرنیٹ پر آگ لگا دی ہے۔ نیمار نے اپنے نجی جیٹ، ہیلی کاپٹر اور نئی بیٹ موبائل ریپلیکا کو فخر کے ساتھ پیش کیا ہے۔ نیمار نے 13 لاکھ پاونڈ) کی مالیت سے 'بیٹ موبائل' کی ہو بہو ریپلیکا خریدی ہے۔ اس انوکھی گاڑی کو 50 ماہرین کی ٹیم نے 3 سال کی طویل محنت کے بعد تیار کیا ہے۔ یہ بیٹ موبائل دراصل ایک ریپلیکا ہے جسے 50 افراد کی ٹیم نے 3 سال کے عرصے میں تیار کیا ہے اگرچہ یہ سڑکوں پر نہیں چل سکتی، مگر نیمار کے گیراج کی زینت بن کر ان کے ذوق کی عکاسی کر رہی ہے۔ نیمار کی کلیکشن محض گاڑیوں تک محدود نہیں، بلکہ انہوں نے فضاؤں کو بھی مسخر کر رکھا ہے۔ نیمار کے پاس 1) کروڑ پاونڈ) مالیت کا ایک خصوصی ہیلی کاپٹر موجود ہے جسے 'بیٹ کاپٹر' کہا جاتا ہے۔ ان کا سیاہ رنگ کا نجی جیٹ طیارہ کسی اڑتے ہوئے محل سے کم نہیں، جس کی مالیت 3) کروڑ 70 لاکھ پاونڈ) بتائی جاتی ہے۔ سعودی کلب الہلال کے ساتھ تاریخی معاہدے کے بعد نیمار کی دولت میں سیلاب آ چکا ہے۔ ان کے کل اثاثوں کی مالیت کھربوں روپے ہے۔ جس سے ان کی اس کلیکشن کی مجموعی مالیت تقریباً 5 کروڑ پاونڈ ہو جاتا ہے۔ ان کے کار کلیکشن میں دنیا کی مہنگی ترین برانڈز موجود ہیں جیسے رولز رائس گھوسٹ، بینٹلے، لیمبورگینی اور آسٹن مارٹن۔ نیمار کی یہ تصاویر محض دولت کی نمائش نہیں بلکہ اس لڑکے کی داستانِ کامیابی ہے جس نے فٹبال کی دنیا سے اپنے خوابوں کی تعبیر کشید کی۔ جب ان کا 'بیٹ موبائل' ان کے نجی جیٹ کے سائے میں کھڑا نظر آتا ہے، تو یہ منظر کسی ہالی ووڈ فلم کے سین سے کم معلوم نہیں ہوتا۔ نیمار نے دنیا کو بتا دیا ہے کہ اگر جنون صادق ہو تو انسان زمین سے لے کر آسمان تک اپنی مرضی کی دنیا بسا سکتا ہے۔

پاکستان کرکٹ کو نیا 'رنز مشین' مل گیا: سمیر منہاس نے صرف 10 میچوں میں بابر اعظم کا ریکارڈ پاش پاش کر دیا

لاہور، 7 (یو این آئی) پاکستان انڈر 19 اسٹار سمیر منہاس نے یوتھ ون ڈے کرکٹ میں وہ سنگِ میل عبور کر لیا ہے جسے حاصل کرنے میں بابر اعظم جیسے ورلڈ کلاس بلے باز کو برسوں لگ گئے۔ محض 10 میچوں میں 4 سنچریاں داغ کر سمیر نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ پاکستان بیٹنگ کا مستقبل ہیں۔ سمیر منہاس کی کامیابی اس لیے غیر معمولی ہے کہ انہوں نے بابر اعظم کے مقابلے میں ایک چوتھائی سے بھی کم وقت میں ان سے زیادہ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ منہاس نے اپنی بہترین فارم کا مظاہرہ انڈر 19 ایشیا کپ 2025 میں کیا، جہاں ان کا بلا آگ اگلتا رہا۔ ان کی کارکردگی کے چند نمایاں پہلو یہ ہیں، پانچ اننگز میں 150 سے زائد کی اوسط سے مجموعی طور پر 471 رنز بنائے۔ فائنل جیسے اعصاب شکن مقابلے میں روایتی حریف ہندوستان کے خلاف 113 گیندوں پر 172 رنز کی ریکارڈ ساز اننگز کھیلی۔ یہ یوتھ ایشیا کپ کے فائنل کی تاریخ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ ایونٹ کے دوران ہی انہوں نے ایک اننگز میں 177 رنز بنا کر ناقابلِ شکست رہنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ سمیر کی چوتھی سنچری ہرارے اسپورٹس کلب میں زمبابوے کے خلاف سہ فریقی سیریز کے دوران آئی، جہاں ان کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت پاکستان نے 354 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کیا۔ جس تیزی اور اعتماد کے ساتھ سمیر منہاس رنز کے ڈھیر لگا رہے ہیں، اس نے سلیکٹرز اور شائقینِ کرکٹ کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ ہائی پریشر میچوں، خاص طور پر ہندوستان کے خلاف فائنل میں ان کی کارکردگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ بڑے میچ کے کھلاڑی ہیں۔ اگر ان کی اسی رفتار اور ٹیلنٹ کو صحیح طریقے سے پالش کیا گیا تو وہ بہت جلد پاکستانی ٹیم کے لیے ایک ناگزیر اثاثہ بن جائیں گے۔

ملیشیا اوپن: پی وی سندھو کی دھماکے دار واپسی، ساتوک اور چراغ کی جوڑی نے بھی حریفوں کو دھول چٹا دی

کوالالمپور، 7 جنوری (یو این آئی) ملیشیا اوپن سپر 1000 ٹورنامنٹ کے پہلے روز ہندوستانی ستاروں نے شاندار آغاز کیا ہے۔ چار ماہ تک انجری کے باعث کورٹ سے دور رہنے والی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے اپنی واپسی کا جشن ایک شاندار جیت سے منایا، جبکہ دنیا کی ٹاپ جوڑیوں میں شامل ساتوک اور چراغ نے بھی اپنے پہلے ہی میچ میں فتح کا جھنڈا گاڑ دیا۔ خاتون سنگلز کے پہلے راونڈ میں پی وی سندھو کا مقابلہ چینی تائپے کی سونگ شویون سے تھا۔ 51 منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں سندھو نے 21-13 اور 20-22 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے شروع میں سندھو کچھ زنگ آلود نظر آئیں اور 1-6 سے پیچھے ہو گئیں، لیکن جلد ہی انہوں نے اپنی تال تلاش کر لی اور وقفے تک 11-9 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے گیم میں سندھو 14-9 سے آگے تھیں لیکن حریف کھلاڑی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 20-20 برابر کر دیا۔ اس نازک موڑ پر سندھو نے اپنے وسیع تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلسل دو پوائنٹس جیتے اور میچ اپنے نام کر لیا۔ دوسرے راونڈ میں سندھو کا مقابلہ سابق جونیئر ورلڈ نمبر ون ٹوموکا میازاکی سے ہوگا جو ان کے لیے ایک کڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کی اسٹار جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے مینز ڈبلز میں اپنی دھاک بٹھا دی۔ انہوں نے چینی تائپے کے کھلاڑیوں لی ژے ہوئی اور یانگ پو ہسوان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 21-13 اور 21-15 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنا لی۔ جہاں سنگلز اور مینز ڈبلز میں خوشی ملی، وہیں دیگر شعبوں میں ہندوستانی کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ گایتری گوپی چند اور تریسا جولی ایک گھنٹہ طویل جدوجہد کے بعد انڈونیشیا کی جوڑی سے 21-9، 21-23 اور 21-19 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ چندا بہنوں (رتوپرنا اور شویتا پرنا) کو بھی ملائیشین جوڑی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کراسٹو بھی تین گیمز کے سخت مقابلے کے بعد شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔

جدہ میں فٹ بال کا میلہ: ریئل میڈرڈ اور ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی آمد
ہسپانوی سپر کپ کا سنسنی خیز آغاز

جدہ۔ 7 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے شہر جدہ میں ہسپانوی فٹ بال کے بڑے ٹاکرے کے لیے میدان سج گیا۔ 'اسپینش سپر کپ' کے سیمی فائنلز اور فائنل میں شرکت کے لیے دنیا کے دو مشہور کلبز، ریئل میڈرڈ اور ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹیمیں منگل کو جدہ پہنچ گئیں۔ کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر میڈرڈ کے حریف کھلاڑیوں کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ سعودی عرب کی روایتی مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھلاڑیوں کو عربی قہوہ پیش کیا گیا، جس سے کھلاڑی کافی لطف اندوز نظر آئے۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ انتہائی دلچسپ ہے، جس میں چار بڑی ٹیمیں ٹائٹل کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی: پہلا سیمی فائنل بدھ کو بارسلونا اور ایتھلیٹک کلب کے درمیان کھیلا جائے گا۔ دوسرا سیمی فائنل جمعرات کو میڈرڈ کے دو روایتی حریفوں، ریئل میڈرڈ اور ایٹلیٹیکو میڈرڈ کے درمیان کانٹے دار مقابلہ ہوگا۔ فائنل اتوار کو کھیلا جائے گا جہاں دونوں سیمی فائنلز کے فاتح آمنے سامنے ہوں گے۔ تمام میچز شاہ عبداللہ اسپورٹس سٹی کے النماء بینک اسٹیڈیم (Alinma Bank Stadium) میں منعقد ہوں گے۔ تمام مقابلے مقامی وقت کے مطابق رات 10:00 بجے شروع ہوں گے۔ سعودی عرب میں اسپینش سپر کپ کا انعقاد فٹ بال کے مداحوں کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں ہے۔

کپتان بین اسٹوکس زخمی، سڈنی ٹیسٹ کے دوران میدان چھوڑ گئے

سڈنی، 7 جنوری (یو این آئی) پہلے ہی مشکلات کا شکار انگلش ٹیم پر مصیبتوں کا ایک اور پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ ایشز سیریز کے آخری معرکے کے چوتھے روز انگلینڈ کے کپتان اور ریڑھ کی ہڈی سمجھے جانے والے کھلاڑی بین اسٹوکس انجری کا شکار ہو کر لنگڑاتے ہوئے میدان سے باہر چلے گئے۔ آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے 127 ویں اوور کے دوران، جب اسٹوکس اپنا 28 واں اوور کرا رہے تھے، چوتھی گیند پھینکنے کے فوری بعد وہ تکلیف سے بے حال نظر آئے۔ انہوں نے اپنی کمر (کولہے کے قریب کا حصہ) پکڑ لی اور بمشکل چلتے ہوئے گراونڈ سے باہر چلے گئے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں تصدیق کی ہے کہ اسٹوکس کے دائیں جانب کے ایڈکٹر مسل (Adductor Muscle) میں کھچاؤ پیدا ہوا ہے، جس کا طبی معائنہ کیا جا رہا ہے۔ انگلش کیمپ سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، اسٹوکس کی انجری سنجیدہ نوعیت کی ہے، تاہم ٹیم کی نازک صورتحال کے پیشِ نظر وہ دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ انگلینڈ پہلے ہی سیریز میں 3-1 سے پیچھے ہے اور اس ٹیسٹ کو بچانے کے لیے انہیں اپنے کپتان کی ضرورت ہے۔ آسٹریلیا کا یہ دورہ انگلینڈ کے لیے کسی بھیانک خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ اسٹوکس سے قبل کئی اہم کھلاڑی انجری کی نذر ہو چکے ہیں مارک ووڈ: برسبین ٹیسٹ کے بعد باہر ہو گئے۔ جوفرا آرچر: ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے بعد وطن واپس لوٹ گئے۔ گس اٹکنسن: میلبرن میں ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہو کر سڈنی ٹیسٹ سے باہر ہوئے۔

گرین لینڈ کے حصول کے لیے ملٹری سمیت کئی آپشنز پر غور: وائٹ ہاؤس کا اعتراف

امریکہ کی طرف سے کوئی بھی حملہ نیٹو کے خاتمے کا سبب بن جائے گا

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے اعتراف کیا ہے کہ گرین لینڈ کے حصول کے لیے امریکہ ملٹری سمیت کئی آپشنز پر غور کر رہا ہے، جب کہ امریکی خریدنا چاہتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ کے حصول کے لیے ''متعدد آپشنز'' پر غور کر رہے ہیں، جس میں فوج کا استعمال بھی

وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ کو شامل ہے۔ وائٹ ہاؤس نے بی بی سی کو بتایا کہ نیٹو رکن

ڈنمارک کے نیم خودمختار علاقے گرین لینڈ کا حصول امریکہ کے لیے ''قومی سلامتی کی ترجیح'' ہے۔ امریکی صدر نے چند دن قبل کہا تھا کہ امریکہ کو سیکیورٹی وجوہ پر گرین لینڈ کی ضرورت'' ہے، جس سے ڈنمارک کے وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے خبردار کیا کہ امریکہ کی طرف سے کوئی بھی حملہ نیٹو کے خاتمے کا سبب بن جائے گا۔ وائٹ ہاؤس نے منگل کو کہا ''صدر اور ان کی ٹیم خارجہ پالیسی کے اس اہم ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بہت سے آپشنز پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں، اور یقیناً امریکی فوج کا استعمال ہمیشہ کمانڈر انچیف کے اختیار میں ایک آپشن ہوتا ہے۔'' دوسری طرف امریکی وزیر خارجہ نے ارکان کانگریس کو بریفنگ میں بتایا کہ ٹرمپ گرین لینڈ خریدنا چاہتے ہیں۔ تاہم یورپی اتحاد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صرف ڈنمارک اور گرین لینڈ ہی معاملات پر فیصلہ کر سکتے ہیں۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، پولینڈ، اسپین کی حکمراں قیادت نے ڈنمارک سے اظہار یکجہتی کیا ہے۔

وینزویلا 3 سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کرے گا: ٹرمپ

یہ تیل اپنی مارکیٹ قیمت پر فروخت کیا جائے گا

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو اعلان کیا کہ وینزویلا کی عبوری حکومت گزشتہ ہفتے کی کارروائی کے بعد، جس کے نتیجے میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو حراست میں لیا گیا، پابندیوں کے تحت آنے والا 3 کروڑ سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کرے گی۔ یہ تیل بازار کی قیمت پر فروخت کیا جائے گا اور اس کی آمدنی امریکی حکومت کے کنٹرول میں رہے گی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ وینزویلا کی عبوری اتھارٹیز اعلیٰ معیار کا پابندیوں کے تحت آنے والا 3 سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کریں گی۔ ٹرمپ کے مطابق اس فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے وینزویلا اور امریکہ دونوں کے شہریوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے لکھا کہ یہ تیل اپنی مارکیٹ قیمت پر فروخت کیا جائے گا اور اس رقم کو میں، بطور صدر امریکہ، کنٹرول کروں گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اسے وینزویلا اور امریکہ کی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک اور پوسٹ میں توانائی کے وزیر کرس رائٹ کو ہدایت دی کہ اس منصوبے پر بلا تاخیر عمل درآمد کیا جائے۔ تیل کو ذخیرہ کرنے والے جہازوں کے ذریعہ براہ راست امریکی بندرگاہوں تک پہنچایا جائے گا۔ یہ اعلان اس کارروائی کے

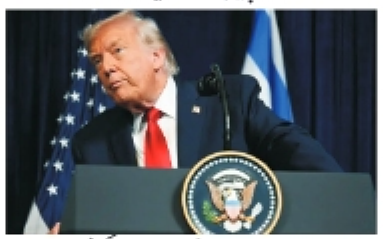

چند دن بعد سامنے آیا ہے جس میں امریکی فوج نے ہفتہ (3 جنوری) کو بڑے پیمانے پر کارروائی" کی اور صدر مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو گرفتار کیا۔ مادورو اور ان کی اہلیہ کو ہفتہ کی شام نیویارک لایا گیا اور وہ اس وقت بروکلین کے میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر میں ہیں۔ امریکی ضلع عدالت (سدرن ڈسٹرکٹ آف نیویارک) میں دائر نئی فرد جرم، جسے اٹارنی جنرل پام بونڈی نے شیئر کیا، میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ مادورو نے ریاستی سرپرستی میں کام کرنے والے گروہوں" کو چلایا۔

مادورو کا اغوا، وینزویلا کا امریکہ پر دہشت گردی کا الزام

کراکس، 7 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے پراسیکیوٹر جنرل نے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کے امریکی فورسز کے ہاتھوں اغوا کے بعد امریکہ پر دہشت گردی کا الزام عائد کیا ہے۔ طارق ولیم صاب نے کہا کہ اعلان جنگ یا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے بغیر فوجی آپریشن دہشت گردو عیت کی مسلح جارحیت کے غیر قانونی عمل کی نمائندگی کرتا ہے۔" صاب نے نیویارک کے جج سے اپنے آپ کو الگ کرنے کا مطالبہ کیا کیونکہ وہ ریاست کے سربراہ کو آزمانے کے اہل نہیں تھے انہوں نے مادورو کی فوری رہائی کا مطالبہ بھی کیا۔ اٹارنی جنرل کا کہنا تھا کہ مادورو خودمختار ملک کے منتخب صدر ہیں ان کا قانونی استثنیٰ تسلیم کریں، امریکی عدالت کے پاس مادورو پر مقدمہ چلانے کا اختیار نہیں۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ مادورو اور ان کی اہلیہ کی گرفتاری عالمی قانون، انسانی حقوق، امریکی آئین کی خلاف ورزی ہے مادورو اور ان کی اہلیہ کو فوری رہا کیا جائے، عالمی ادارے مذمت تک محدود نہ رہیں، رہائی یقینی اقدامات کریں۔

ایران کسی بھی صورت امریکی بالادستی کو قبول نہیں کرے گا

امریکہ زوال کے مرحلے میں داخل: سپاہ پاسداران انقلاب

تہران، 7 جنوری (یو این آئی) ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے نائب سربراہ بریگیڈیئر جنرل احمد وحیدی کا کہنا ہے کہ امریکہ زوال کے مرحلے میں

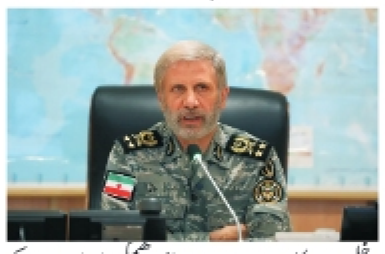

داخل ہو چکا ہے اور ایران دباؤ، دھمکی یا جارحیت کے سامنے سر نہیں جھکائے گا۔ ایرانی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے نائب سربراہ بریگیڈیئر جنرل احمد وحیدی نے ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ایران کسی بھی صورت امریکی بالادستی کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اس وقت اسٹریٹجک زوال کے مرحلے میں ہے اور وہ ذرائع اور طریقے جن کے ذریعے وہ ماضی میں دنیا پر اپنی برتری قائم رکھتا تھا، اب موثر نہیں رہے۔ اسی کمزوری کے باعث واشنگٹن اپنے مقاصد کے حصول کے لیے طاقت، جنگ، دہشت گردی اور لوٹ مار جیسے ہتھکنڈوں کو اپنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی خودمختار ملک کے صدر کو اغوا کرنا یا شہید قاسم سلیمانی جیسی عظیم شخصیت کو قتل کرنا طاقت کی علامت نہیں بلکہ ذلت اور شکست کے آثار ہیں۔ ان اقدامات سے امریکہ کی کمزوری اور اخلاقی دیوالیہ پن آشکار ہوتا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل وحیدی نے کہا کہ ایران اپنے دشمنوں سے خوفزدہ نہیں ہے اور نہ ہی امریکی تسلط کو تسلیم کرے گا۔ دشمن کے سامنے ثابت قدمی ہی اس بات کی ضمانت ہے کہ مستقبل ایرانی قوم کا ہوگا۔ بریگیڈیئر جنرل وحیدی نے مزید کہا کہ شہید سلیمانی کی جدوجہد اور قربانیوں کا نتیجہ آپریشن طوفان الاقصیٰ کی صورت میں سامنے آیا، جس نے صہیونی حکومت کے اصل چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا اور آج وہ دنیا کی سب سے زیادہ منفور ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کے اندازوں کے برخلاف، شہید سلیمانی کی شہادت سے ایران کمزور نہیں ہوا۔

ہندوستان نے وینزویلا کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا،

مذاکرات اور پُرامن حل کی اپیل

لکسمبرگ، 7 جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے وینزویلا میں حالیہ پیش رفت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کی اصل توجہ وینزویلا کے عوام کی فلاح و بہبود اور ان کی سلامتی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ مذاکرات کا راستہ اختیار کریں اور شہریوں کے تحفظ کے لیے پُرامن حل تلاش کریں۔ لکسمبرگ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ زیویر بیٹل کے ساتھ بات چیت کے دوران ایس جے شنکر نے وینزویلا کے ساتھ ہندوستان کے طویل مدتی تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ وہاں کی صورتحال پر واقعی فکرمند ہیں اور اس میں شامل تمام فریقین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ مل بیٹھ کر ایسی راہ نکالیں جو وینزویلا کے عوام کی فلاح و سلامتی کے حق میں ہو۔ وزارت خارجہ نے بھی ایک بیان جاری کرتے ہوئے وینزویلا کی صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور بات چیت کے ذریعے پُرامن حل کی اپیل کی ہے۔ وزارت نے وینزویلا کے عوام کے ساتھ اپنی حمایت کا اعادہ کیا اور بحران کے حل کے لیے پُرامن مذاکرات پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی وزارت نے

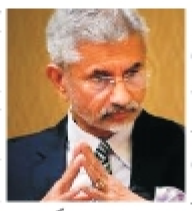

ہندوستانی شہریوں کے لیے ایک سفری مشورہ بھی جاری کیا ہے، جس میں انہیں وینزویلا کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور کاراکاس میں واقع ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وینزویلا کے خلاف ایک امریکی فوجی کارروائی کے بعد صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس نیویارک کے بروکلین میں واقع میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر میں امریکی حراست میں ہیں۔ ان پر مبینہ طور پر نارکو ٹیررزم، یعنی منشیات سے متعلق دہشت گرد سرگرمیاں چلانے میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

وائٹ ہاؤس کا 2021 کے کیپٹل ہل حملے

کا الزام نینسی پلوسی پر عائد

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے 2021 کے کیپٹل ہل حملے کا الزام نینسی پلوسی پر عائد کر دیا، حملہ نہ روکنے پر پلوسی قصوروار قرار دے دی گئیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس نے 6 جنوری 2021 کی تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی ایک کوشش کی ہے اور 5 ویں برسی کے موقع پر پولیس اور اُس وقت کی اسپیکر نینسی پلوسی کو مہلک حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ 6 جنوری 2021 کو گرفتار افراد کے ساتھ ناانصافی ہوئی اور احتجاج کرنے والوں کو سیاسی بنیادوں پر نشانہ بنایا گیا، سیکیورٹی انتظامات میں کوتاہی اور مظاہرین کو روکنے میں ناکامی ہوئی جس کی ذمہ دار نینسی پلوسی تھیں۔ سی این این کے مطابق وائٹ ہاؤس نے منگل کے روز ایک نئی ویب سائٹ متعارف کرائی جس میں 6 جنوری 2021 کے تاریخی واقعات کو مکمل طور پر نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ میں پانچ سال قبل امریکی کیپیٹل پر دھاوا بولنے والے ٹرمپ کے حامی ہجوم کو "پرامن مظاہرین" قرار دیا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ انھیں قانون نافذ

کرنے والے اداروں نے اشتعال دلایا تھا۔ نئی ویب سائٹ بغیر کسی ثبوت کے یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ 6 جنوری 2021 کو ہونے والا تشدد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اُس وقت کی ایوان نمائندگان کی اسپیکر نینسی پلوسی کی طرف سے بھڑکایا گیا تھا۔ ویب سائٹ پر اُس دن کے ہنگامہ آرائی کرنے والوں کو متاثرین کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جب کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تقریباً 1,600 افراد کو۔ جن پر اس مہلک حملے کے سلسلے میں الزامات عائد کیے گئے تھے۔

امریکی فوجی طیاروں کی برطانیہ میں تعیناتی، عالمی کشیدگی میں اضافے کا خدشہ

لندن، 7 جنوری (یو این آئی) برطانوی میڈیا کے مطابق امریکہ کے جدید اور بھاری ہتھیاروں سے لیس فوجی طیاروں کی بڑی تعداد حالیہ دنوں میں برطانیہ پہنچ گئی ہے، جس کے بعد عالمی سطح پر کشیدگی میں اضافے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق کم از کم دس سی- 17 گلوب ماسٹر فوجی ٹرانسپورٹ طیارے اور دو اے سی- 130J گھوسٹ رائیڈر گن شپ طیارے رائل ایئر فورس کے مختلف اڈوں پر تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ طیارے بھاری اسلحہ، فوجی ساز و سامان اور دستوں کی منتقلی کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ پیش رفت مبینہ طور پر وینزویلا میں امریکی اسپیشل فورسز کی کارروائی کے بعد سامنے آئی ہے، جس کے بعد امریکہ نے برطانیہ میں اپنی فوجی فضائی موجودگی میں اضافہ کیا ہے۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ممکنہ آئندہ فوجی کارروائیوں کی تیاری کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق گلوسیسٹر شائر میں رائل ایئر فورس فیئر فورڈ اور سفوک میں آر اے ایف ملڈن ہال پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ دونوں ہوائی اڈے رائل ایئر فورس اور امریکی افواج مشترکہ طور پر استعمال کرتی ہیں۔ دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں امریکی فوجی طیاروں کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو مشرق وسطیٰ یا دیگر حساس خطوں میں ممکنہ آپریشنز سے جوڑا جا رہا ہے، تاہم اس حوالے سے کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ دوسری جانب برطانوی وزارت دفاع نے امریکی فوجی سرگرمیوں پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ غیر ملکی افواج کی نقل و حرکت پر عمومی طور پر کوئی بیان جاری نہیں کرتی۔ ماہرین کے مطابق عالمی حالات کے تناظر میں یہ پیش رفت بین الاقوامی سیاست میں ایک اہم اشارہ سمجھی جا رہی ہے، تاہم صورتحال کی مکمل نوعیت آئندہ دنوں میں مزید واضح ہونے کا امکان ہے۔

برطانیہ اور فرانس کا یوکرین میں فوجی دستے تعینات کرنے کا اعلان،

امریکہ ضمانت دینے کے لیے تیار

پیرس، 7 جنوری (یو این آئی) برطانیہ اور فرانس کے درمیان یوکرین میں جنگ بندی کے بعد فوج تعیناتی کا معاہدہ طے ہوگیا۔ برطانیہ اور فرانس نے اتفاق کیا ہے کہ دونوں ممالک یوکرین میں جنگ بندی کے بعد اپنے فوجی تعینات کریں گے۔ پیرس میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین میں جنگ بندی کے بعد اپنے فوجی دستے تعینات کرنے کا اعلان کیا۔ دونوں ملکوں کے سربراہان کے علاوہ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے یوکرین میں فرانس اور برطانوی فوج کی تعیناتی اور فوجی اڈے بنانے کے حوالے سے سہ فریقی معاہدے پر دستخط کیے۔ امن معاہدے کے بعد یوکرین کی سلامتی کی ضمانت دی جائے گی اور ممکنہ روسی جارحیت روکنے کے لیے یوکرین میں کثیر الاقومی فورس تعینات ہوگی۔ میڈیا نے رپورٹ کیا کہ امریکہ نے منگل کے روز پہلی مرتبہ یوکرین کے اتحادیوں پر مشتمل ایک

وسیع اتحاد کی حمایت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ یوکرین کو سیکیورٹی ضمانتیں فراہم کرے گا۔ رہنماؤں کے مطابق ان ضمانتوں میں ایسے پابند وعدے شامل ہوں گے جن کے تحت اگر روس دوبارہ حملہ کرتا ہے تو یوکرین کی حمایت کی جائے گی۔

سوڈان میں ایک گھر پر ڈرون حملہ، بچوں سمیت 13 افراد ہلاک

خرطوم، 7 جنوری (یو این آئی) سوڈان میں ایک گھر پر ہونے والے ڈرون حملے میں بچوں سمیت متعدد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ ڈرون حملہ سوڈان کے شہر العبید میں ایک گھر پر ہوا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ حملے میں ہلاک ہونے والوں میں 8 بچوں سمیت 13 افراد شامل ہیں جبکہ مرنے والوں میں سے زیادہ تر کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے یہ حملہ فوج کے زیر کنٹرول علاقے میں کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حملے کی ذمہ داری تاحال کسی گروپ نے قبول نہیں کی تاہم سوڈان میں فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان گزشتہ کئی سالوں سے کشیدگی جاری ہے جس میں اب تک ہزاروں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

افغانستان کے صوبہ تخار میں

سونے کی کان پر خونی تنازعہ، 6 افراد جاں بحق

کابل، 7 جنوری (یو این آئی) افغانستان کے صوبہ تخار میں سونے کی کان پر ہونے والا تنازعہ خونی شکل اختیار کر گیا، 6 افراد لڑائی میں اپنی جان سے گئے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق افغان میڈیا نے بتایا کہ سونے کی کان پر خونی تنازعہ کے واقعے میں 6 افراد جاں بحق جبکہ اس لڑائی میں متعدد لوگ زخمی ہوگئے، طالبان رجیم سے منسلک افراد اور وہاں موجود لوگوں میں تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ ضلع چاہ آب میں رہائشیوں اور طالبان رجیم سے منسلک کان کن کمپنی کے کارکنوں میں جھڑپیں ہوئیں جس کے باعث لوگوں کی ہلاکت ہوئی۔ دونوں جانب سے ایک دوسرے پر پتھراؤ اور فائرنگ کی گئی جبکہ کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، مقامی افراد نے کان کن کمپنی پر پانی کے ذرائع تباہ کرنے اور ہراسانی کے الزامات عائد کیے ہیں۔

امریکی کارروائی کے دوران کیوبا اور وینزویلا کے 55 فوجی اہلکار ہلاک

کراکس، 7 جنوری (یو این آئی) وینزویلا اور کیوبا نے امریکی کارروائی میں ہلاک 55 فوجی اہلکاروں کے نام جاری کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کیوبا اور وینزویلا نے گزشتہ ہفتے امریکی حملے میں ہونے والے جانی نقصان کی تفصیلات جاری کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ کیوبا کی حکومت نے اپنے 32 اہلکاروں کے نام جاری کیے ہیں جو کراکس میں فوجی کارروائی میں مارے گئے جبکہ وینزویلا کی فوج نے بھی اپنے 23 اہلکاروں کے ناموں کی فہرست شائع کی ہے۔ کیوبا ڈیبیٹ میں شائع ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق 21 اہلکار وزارت داخلہ کے تھے، جن میں 3 اعلیٰ افسران (دو کرنل اور ایک لیفٹیننٹ کرنل) شامل تھے، جبکہ باقی انقلابی مسلح افواج کے ارکان تھے، جن میں زیادہ تر فوجی تھے۔ دوسری جانب وینزویلا کی فوج نے 23 فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے نوٹس شائع کیے جن میں 5 ایڈمرل، مختلف رینک کے 16 سارجنٹس اور 2 فوجی شامل ہیں۔ مزید براں امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ امریکی حکام کا اندازہ ہے کہ وینزویلا فوجی کارروائی میں تقریباً 75 افراد ہلاک ہوئے، ہلاکتیں کراکس میں مادورو کے کمپاؤنڈ پر شدید فائرنگ اور لڑائی کے دوران ہوئیں۔ واضح رہے کہ

امریکہ نے ہفتے کو وینزویلا پر حملہ کیا اور امریکی ڈیلٹا فورس وینزویلا کے صدر مادورو اور ان کی اہلیہ کو ان کے صدارتی محل سے اٹھا کر لے گئی تھی۔ امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ مادورو اور ان کی بیوی کو ان کے بیڈروم سے پکڑ کر نیویارک لایا گیا، امریکہ میں ان کے خلاف منشیات اور دہشت گردی کے الزامات کے تحت مقدمہ چلے گا۔

سعودی فوجی اتحاد کی یمن میں کارروائی،

علیحدگی پسند فورسز کی سربراہ نامعلوم مقام پر فرار

صنعا، 7 جنوری (یو این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے یمن میں فضائی کارروائی کے دوران علیحدگی پسند فورسز کو نشانہ بنانے کی تصدیق کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سعودی قیادت میں قائم اتحاد کی تصدیق کی ہے کہ یمن میں محدود فضائی کارروائیاں کی ہیں، یمن کے صوبے الضالع میں کارروائیوں کے دوران علیحدگی پسند فورسز کو نشانہ بنایا۔ سعودی فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ سربراہ سدرن ٹرینزیشنل کونسل (ایس ٹی سی) عیدروس الزبیدی طے شدہ پرواز پر ریاض آنے کے بجائے نامعلوم مقام پر فرار ہوگئے۔ رپورٹ میں

بتایا گیا ہے کہ عیدروس الزبیدی کو منگل کی رات عدن سے ریاض روانہ ہونا تھا، الزبیدی کو یمنی حکومت اور جنوبی علیحدگی پسندوں کے درمیان مذاکرات میں شرکت کرنا تھی۔ سعودی اتحاد کے مطابق قانونی حکومت اور اتحاد کو معلومات ملی کہ الزبیدی نے ایک بڑی فوج کو متحرک کیا ہے، الزبیدی نے بھاری اور ہلکے ہتھیاروں سمیت ایک بڑی فوجی قوت الضالع میں جمع کر لی تھی۔ فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ صبح 4 بجے پیشگی فضائی حملے کیے تاکہ تصادم کا پھیلاؤ روکا جا سکے، عیدروس الزبیدی ریاض کے لیے طیارے پر سوار نہیں ہوئے اور کسی نامعلوم مقام پر فرار ہوگئے۔ یمن کے ایوان صدر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ علیحدگی پسند عیدروس الزبیدی پر غداری کا الزام ہے۔

یورپی یونین نے وینزویلا کی نگراں صدر کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

برسلز، 7 جنوری (یو این آئی) یورپی کمیشن کی ترجمان نے منگل کو کہا ہے کہ یورپی یونین وینزویلا کی نگراں صدر ڈیلسی روڈریگز کو تسلیم نہیں کرے گی البتہ وہ ملکی حکام کے ساتھ رابطہ جاری رکھے گی۔ دوپہر کی پریس بریفنگ میں انیتا ہپر نے یورپی یونین کے دیرینہ موقف کو دہرایا کہ وینزویلا کے حکام اپنا مینڈیٹ ایک ایسے انتخابی عمل سے حاصل کرتے ہیں جس نے عوام کی جمہوری تبدیلی کی خواہش کا احترام نہیں کیا ہے۔ ہپر نے اس بات پر زور دیا کہ یورپی یونین وینزویلا میں جمہوری منتقلی کے لیے جامع مکالمے کی حمایت کرتی ہے، جس میں جمہوریت کے لیے پرعزم تمام فریقین بشمول جمہوری طور پر منتخب اپوزیشن رہنما" بھی شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین نکولس مادورو یا ڈیلسی روڈریگز کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتی، جبکہ وینزویلا کے حکام کے ساتھ محدود روابط جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ اس کے مفادات اور اصولوں کا تحفظ کیا جا سکے یہ بیانات وینزویلا میں روڈریگز کی تقرری کے بعد سیاسی انتشار اور صدر مادورو کو اغوا کرنے والے امریکی فوجی آپریشن کے دوران سامنے آئے۔ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورز، اس وقت امریکہ میں قید ہیں، جہاں منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گرد گروہوں کے ساتھ مبینہ تعاون سے متعلق وفاقی الزامات کا سامنا ہے۔ ہپر نے آرکٹک میں سلامتی کے خدشات کو بھی

اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ علاقائی سالمیت اور خودمختاری بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصول ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ اصول ہیں جو نہ صرف یورپی یونین کی نظر میں بلکہ پوری دنیا کے ممالک کی نظر میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم ڈنمارک اور گرین لینڈ کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی ثابت کرنا چاہتے ہیں، "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بارہا گرین لینڈ، جو ڈنمارک کے اندر خودمختار علاقہ ہے، پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور فوجی طاقت کے ذریعے ایسا کرنے کو مسترد نہیں کیا۔ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کے ایک دن بعد، جس میں مادورو کو اغوا کیا گیا، ٹرمپ نے اتوار کو امریکی سلامتی کے مفادات کے لیے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی اپیل دوبارہ کی۔ کئی یورپی ممالک کے ساتھ ساتھ یورپی یونین نے پیر کے روز ڈنمارک اور گرین لینڈ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا، اس تجویز کو مسترد کیا کہ جزیرے کا مستقبل بیرونی طاقتوں کے ذریعے طے ہو سکتا ہے اور خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ جب چھ رکن ممالک کے رہنماؤں اور برطانیہ کے وزیر اعظم کی جانب سے گرین لینڈ پر حالیہ مشترکہ بیان میں یورپی یونین کے اداروں کی غیر موجودگی کے بارے میں پوچھا گیا تو ترجمان نے کہا کہ یورپی یونین عام طور پر ان بیانات کے اجراء کے فوراً بعد تبصرہ نہیں کرتی۔

یورپ میں شدید برفباری سے نظام زندگی مفلوج،

مختلف حادثات میں 6 افراد ہلاک، سینکڑوں پروازیں منسوخ

برسلز، 7 جنوری (یو این آئی) یورپ میں شدید برفباری اور سرد موسم کے باعث نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان دنوں یورپ میں موسم سرما اپنی شدت دکھا رہا ہے، مختلف ممالک میں شدید برفباری ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شدید سردی اور برفباری کی وجہ سے نظام زندگی بری طرح متاثر ہے، برفباری کے باعث مختلف حادثات میں 6 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو بھی شدید تکلیف کا سامنا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کے دو الگ الگ علاقوں میں 5 افراد کی موت ہوئی، جبکہ بوسنیا کے دارالحکومت سرائیوو میں بھی ایک خاتون ہلاک ہوئی۔ اس کے علاوہ یورپ بھر میں سینکڑوں پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں، جس کے باعث ہزاروں مسافر پیرس اور ایمسٹرڈیم کے ایئرپورٹس پر پھنسے ہوئے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com